قند پارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولانا محمد حسین صاحب آزاد دہلوی مرحوم

سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسب فرمائش

آغا محمد طاہر پروپرائٹر آزاد بکڈپو۔ کوچہ چیلان۔ دہلی

محبوب المطابع دہلی میں چھپا

قیمت [illegible] جلد — دس آنے

قندِ پارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولینا محمد حسین صاحب آزاد مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

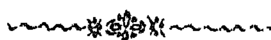
حسب فرمایش

آغا محمد طاہر پروپرائٹر آزاد بکڈپو۔ کوچہ چیلان۔ دہلی

قیمت فی جلد — محبوب المطابع دہلی میں چھپا — دس آنے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

قند پارسی



تمہید

یہ کتاب والد ماجد نے سنہ ۱۸۹۵ء میں لکھی تھی۔ اُن کا ارادہ سیاحت ایران کا بھی تھا۔ اس لئے چھپوانا ملتوی رہا۔ ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے۔ کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے نوٹ لکھا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمانۂ حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی۔ اصلاح ہوئی ہے۔ والد ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو ابتدا میں لکھا تھا۔ اور اس کی دوسری نقل جو نظر ثانی میں ہوئی مجھے ملی مسودہ ثانی ہے جو ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔ امید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدیوں کے لئے مفید ہوگا۔ روزمرہ جو ضروری گفتگو گھروں۔ دوستوں اُستادوں۔ شاگردوں یا صحبتوں میں ہوتی ہے۔ اس میں درج ہے۔ حاشیہ پر ہمارے ملک کے محاورے بھی لکھ دیے ہیں ؛

لاہور
یکم اگست سنہ ۱۹۰۶ء

بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قندِ پارسی

مُتفرقات

یاد دار۔ فراموش مکنی۔ ایں ہمانست۔ گم مکنی۔ پشک را مے بینی میخواہد برود۔ بگذار[1] کہ رود۔ نگذاشت کہ بر خیزد۔ (چہ طور رود نمیتواند) (ایں از کیست؟ از ماست) از من[2] است[3]۔ از بندہ۔ از تست[4]؟ از شماست؟ ایں چیست؟ ایں چہ قیامت است؟ ایں چہ شامت اعمال است؟ دست چپ برگرد۔ دست راست بہ بیں۔ من بالا ہستم۔ (شما پائیں ہستید)۔ ہمہ آنجا ہستند۔ شب ہمیں جا بودند ہماں ساعت رفتند (آنجا ہمہ ہستند۔ رفتند ہمہ۔ یکے نماند۔ یک کس نماندہ۔ ہیچکس نرفتہ۔ او کیست؟ چہ کارہ است؟ مے آید؟ بشرطیکہ شما بیائید چہ قدر است؟ زود برو۔ پس[5] پس بیا۔ برگرد[6]۔ کسے ہست ایں جا؟

---

[1] جانے دو۔ [2] میری چیز ہے۔ [3] تیری چیز ہے۔ [4] پیچھے۔ [5] پیچھے آ۔ [6] اُلٹا پھر جانا۔

(خانہ[1] کسے ہست)؟ اگر مے روید۔ زود روید۔ مگر شما ندیدید؟ مگر شما نمے
روید؟ (باش[2] کہ مے رسم۔ اینک مے آیم) رفتنت اینک[3] مے آید
چگونہ است؟ چہ قدر است؟ ہمیں است نہ ایں ست نہ آں ست
چیزے دیگر است۔ باز گو۔ از سر گوئے (میگوئی و میگوئی از برمے شود)
خاموش۔ خاموش (تن[4] زن) آرام گیر آغا د ساکت شو۔ ہش[5] دار۔ بکدام
چیز؟ (ایں[6] مال چند است؟ کدام[7] مے گیرید)۔ فردا مے روم چہ حکم
است؟ ایں را مے گیرم۔ بگیرید۔ عیبے ندارد۔ بگزارید کہ بیروں رود۔
آغا مے گوید۔ نے روم۔ کے میتواند۔ چرا نمے آید؟ (کجا[8] ماندہ؟) بہ آغا
قال[9] و مقال دارد۔ مے آید بہ آغا حرفے دارد و بس۔ میان سخن
مگوئے۔ (کے[10] مے آید۔ یک ساعت پس مے آید۔ بایشاں صحبت[11] مے کند
گاہ گاہ مے روم۔ گاہے گاہے مے آید)۔ نے آید گاہے۔ ناچار
مے روم۔ کس نیست آنجا۔ پیش[12] او گربہ ہست۔ خرہ مے کند۔
چاپلوسی ہیں۔ حالا مے روم۔ (باز[13] شما را کے مے بینم)؟ شما
مے روید؟ اگر نے رفتم او کے مے رفت۔ او چنیں است یا
چناں؟ اگر معاملہ ایں ست پس من ہستم۔ ایں اسپ من است

ابھی

---

1 کوئی گھر میں ہے۔ 2 ٹھیرو میں آتا ہوں۔ 3 ابھی آتا ہوں۔ 4 چپ رہ۔ 5 خبردار۔ 6 یہ کتنے کا مال ہے۔ 7 تم کونسا لیتے ہو؟ 8 وہ کہاں رہ گیا ہے؟ 9 آغا سے باتیں کرتا۔ 10 اہل زبان کا قاعدہ ہے کہ استقبال کی جگہ ہمیشہ حال بولتے ہیں۔ 11 یعنی ان سے باتیں کرتا ہے۔ ہندوستان میں صحبت کرنے کے معنے ہوتے ہیں جماع کرنا۔ 12 محاورہ میں پیشک بولتے ہیں اور عبارت کتابی میں گربہ لکھتے ہیں۔ 13 یہ فقرہ ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے کہنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی۔ 14

خیلے بلند است - ہمہ اش تر است - (بر ونگ[1] گذارید تا خشک شودم
صلاح شما چیست؟ ہرچہ او مے کرد مے کردم - مرغا بسیار فربہ - ایں
مرغ فربہ است - ایں لاغر است - خیلے - پیالۂ نو بگیرید - پیالۂ زرّیں -
رخت زرّیں - لباسہائے پشمینہ - رخت ہائے ابریشمی - جام زرّیں - جامۂ
زربفت - کاسۂ زرّیں - ماہِ کامل - ماہ بدر است - امشب - کیسہ ام - تختۂ
سنگے پاکیزہ - سنگے سفید - حمام گرم (کہ گفتہ[2] است ہیچ؟ کہ گفتہ است
چنیں؟ بمن نگہ کن[3] مے خواہم - خانہ روم - (باراں مے بارد -
بیائید دروں نشینیم - ہیچ بندہ چرا نے نشینید - (آب[4] ایستاد - ہمیں جا[5]
باشید - ہرچہ کردید شما کردید آغا - ہرچہ کرد او کرد - کارواں آمد
(راستی[6]؟ چہ طور دانستید - از بازار شنیدم - از بازار فہمیدم - کجا فرود
آمدہ؟ قافلہ باشی کیست؟ گاؤ سُم دارد - مگر نہ ہیچ اسپ - میانہ اش
شگافتہ است - ہمہ بجنگ برخاستند - درہم افتادند - او بہ زمیں افتاد
از پا در افتاد - آخر از پا در آمد - مے بینم - بیائید (فکر چرا؟ متفکر
چرا ہستی؟ خیر باشد؟ امروز وقت غمگین است - مے بینم وقت
بند است - ایں خوب است - خیلے خوب است - خوش وضع است
خوش گل است - بدگل است - ہمہ اش را مے دانم - اگر نہ چنیں
است شما بفرمائید - فردا مے روم - ایں جا کہ مے ماند؟ ازیں
راہ نروید - ایں راہ روید - چہ طور ہستید؟ آہستہ روید - از خانہ
بدر آئید - بیروں بر آئید - او احمق است - بے عقل است

---

۱ ونگ انگلی کو کہتے ہیں + ۲ یہ بات کس نے کی ہے + ۳ ادھر دیکھو +
۴ سینہ تھم گیا + ۵ یہیں ٹھیرو + ۶ یعنے کیا سچ کہتے ہو + ۱۲ + ۱۲

خر است - عجب بے کمالیست - عجب خر گرﮤ الیست - ایں چہ طائر است در قفس؟ خوش آواز است - خیلے خوش الحان است بسته است - روز ہائے مستی اش است - شراب خورده است - ایں ہمہ بہانہ است - نمونہ اش بدہ - دکانش کجا ست؟ جبہ ماہوت بکار دارم - سراغ مے کنم - (حالا[1] پیدا مے شود[2]) جبہ باب نیست در ایران - چوغا ہم برخاست - حالا عبا و رعبا - ہمیں حاضر برائے شما او اقرار کردہ است - تمام روز تفحص کردم - دکان دکان گشتہ - تا دہ توپ[3] چلواری[4] پیدا شدہ - (امروز ہا قحط کرباس[5] ہست - رنگت چرک شدہ) برخت[6] شو بدہ - گازر[7] کسے کہ ریپہائے ورکہ را شوید خانۂ گازر کجاست؟ جامۂ شما سجنس شدہ - آب مے کشم - گل بود - شل بود - پایم از جا رفت - پایش بہ آب گرم سوختہ ست شما چہ کار مے کنید؟ آخر دریں فایدہ چیست - او چہ کارہ است؟ ایں مشکل کاریست - خیلے مشکل - خیلے دشوار - سخت دشوار است - (عمق ایں آب چہ قدر باشد؟ دو بالا آدم) - قدِ آدم - در تالاب[8] ماہی ست - کدامش خوبتر است؟ ہر چہ خوبش باشد از شما - میان این و آں از زمین تا آسمان فرق است - سرباز صبح مشق مے کنند - ہر دو بزرگ - (میانہ سبب کدورت چیست؟)

---

۱ ابھی ۲ مل جاویگا ۳ تھان ۴ لحظہ ۵ کپڑا ۶ دھوبی وہاں بہت کم ہیں - صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مستورات آپ دھو لیتی ہیں اسی واسطے اکثر لوگ وہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں ۷ گازر کورے کپڑے دھوتا ہے ۸ اس ملک میں تالاب نہیں اگر کہیں ہو تو دراب کہتے ہیں ؎

هر روز صبح در ارک طنبور مے زنند - در قلعه سرباز چه قدر است؟ گویند این جا سرچشمه است - قدرے زمین را شگافته بینید - همیں جا زمین را سوراخ بکنید - گاؤ را دیدید؟ شاخ ندارد - این سنگ چه قدر سنگین است؟ فقیر بر درِ خانه نشسته - دمِ دروازه استاده - آدم بر در نشسته - این خانه خانۂ ما نیست - زود باش - بابا زود باش (اگر دیرے کنی کار از دست مے رود - اگر دیر نے کنی کار از دست مے گیرم)

ناچار به دیگرے مے دهم - کارت حال به انجام رسید؟ سخن مرا شنیدند - همه ترسیدند - سخن مرا گوش کرد - تو حرف مرا گوش کن آغا - این سخن مرا فهمید - همه شان از یکدگر متکدر هستند از دستِ بد گریختم - خدا مرا رها کرد - خدا باز مرا بکامِ خود رسانید - مقامِ شکر همین است - بلے شدیب همیں است - امشب کجا مے مانیم؟ مفلسش[۱] در امانِ خدا هست - من بلند بالا هستم - شما پست قامت هستید - او میانه قد است - مے بینید ریشش چه قدر بلند[۲] است - ریش درازے دارد - دُم طاؤس است - کفشِ خود را گم کردم امروز - خود گم کردم - یک تخمِ مرغ[۳] است که دارم همین یک دانه است - دیگر ندارم - جانِ[۴] شما - مرگِ[۵] شما که دیگر ندارم - بنده در شهر رفته بودم - شما خانه رفته بودید؟ او در

[۱] یعنی اسے کچھ پروا نہیں [۲] ڈاڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے [۳] مرغی کا انڈا - یہ بھی محاورہ ہے

[۴] [۵] اہل زبان کے محاورہ میں یہ قسم ہے

مکان[1] رفتہ است - در خلا[2] رفتہ است - کنار آب رفتہ است -
ضروری مے روم - کنار آب آفتابہ بگذار قضائے حاجت مے روم
بفراش انعام داد شالے - بسر باز انعام فرمود - شمشیرے بما ہم
انعام داد - ایں شہر از مضافات کلکتہ است - از شہرہائے ایران
است - از دیہات ارض اقدس است - عقل برائے انسان است
نہ حیوان - چرا گریزم باکے نیست - خستہ شدہ است - در سایۂ
درخت خواب مے کند - زیر درخت افتادہ - بارش را انداختہ -
سگ یک سنگ کہ خورد گریخت - صبح زود برخاستہ سر راہش گرفتم
زن گریہ کرد - آخر مردان شوہر - زاری ہا کرد - کس بدادش نہ
رسید - بر مالش دعوے دارید بکنید - ما بایں کارہا غرض نہ داریم
غرض مے گیریم - ایں مال و متاع را وارسے نیست - پدر خود را
آزار دادہ - ناخلف است - در دو سائع خانہ بود - حالا رہا شدہ
اوقات خود را بلہو مے گزارد - وقت عزیز را بسرود و شراب
سپردہ - افسوس - مگر میخواہد خود را گوسے سازد - بلے آغا آخر ہند
است - کار خود را خود برباد دادہ - حالا گریہ مے کند - بغیر از
حسرت چارہ چیست - آخر مے رود - بدساغ خانہ - چرا وقت
خود را از دست مے دہید - فقط برائے آزار ما - کبوترے گرفتیم
پرہایش بستہ کنید - نہ کہ پرواز کند - ایں رنگ سیاہ است یا سفید؟
این کبود است - گلنار است ۔

---

[1] مکان پہلے جائے ضرور کو کہتے تھے [2] پاخانہ [3] یہ بھی محاورہ ہے [4] یہ بھی محاورہ ہے ۔ ۱۲

گربہ مے تواند بالائے درخت رود ؟ گربہ را بہ نظر کم نہ بینید کاریکہ از گربہ مے آید از شیر نمے آید۔ گربہ مسکین جانوریست پیش شما مسکین است۔ از موش و گنجشک پرسید۔ ہمچو شیر جست مے کند۔ (ہمچو پلنگ تیز مے زند) چہ قدر پشم دراز دارد۔ چشم ہائے براق است۔ دو بچہ دارد۔ بازیہا مے کنند۔ تماشا کنید۔ بر پشتش دست کشید۔ بہ بینید خوش مے شود۔ خرخر مے کند۔ خرہ مے کشد۔ ایں نشان محبتش باشد۔ بگذارید بیابان خوشوب شود میدود۔ نگذارید کہ بر سر فرش بیاید۔ فرش را خراب مے کند۔ پرورش کن۔ بچہ را دیدم گربہ را آزاد داد دمش را محکم گرفت۔ گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید ناخن گربہ پناہ بخدا۔ ایں گربہ ناخن ہائے دراز دراز دارد۔ گربہ بر موش زد و سگ بر گربہ۔ بہ بہ تماشا کنید ؛



سگوچہ[۱] را بہ بینید ! چہ بازیہا مے کند۔ با حقوق جانورے ست۔ خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد۔ یک وصفش کہ برابر صد وصف باشد قناعت است۔ ایں سگ بازاری ست۔ ایران ایں را سگودہ گویند۔ نسلش خوب است مگر پلہ گرد شد از کار افتاد۔ نگذارید کہ روئے فرش آید۔ خود مے آید شایستہ است۔ روئے فرش پا نمے گذارد۔ ایں سگ شکاریست رہا کنید۔ خیلے زرنگ[۲] است ؛ تیز دو است۔ شما را مے شناسد

[۱] سگوچہ کتے کے پلے کو کہتے ہیں اور کتیا کو سگونہ کہتے ہیں [۲] چالاک ؛

غیر باشد ہیچ پلنگ مے افتد بر وے / بن آشنا[1] شدہ - سگ را شور کن - اشارت کنید - خود مے آید - میوز[2] است - وا گذارید - ایں ہم با ما مے رود - ساعتے صبر کن - بہ بینید دُمش را مے جنباند - چاپلوسی مے کند - نشان محبتش ہمیں است - شما را کہ دید است خوش شدہ - خوشوقت شدہ - رہا کہ مے شود - خوشتر مے شود - بازی ہا مے کند و جستک ہا مے زند - دُمش نگیری - دُمش نگیری - مے زند - اگر ترا کسے آزار دہد - البتہ خوش تاں مے آید - بس ہمیں طور سگ را - روزے برائے ڈاک بیروں رفتم - صحرا بود - گرگے از غار برآمد - ایں را اشارت کردم - چہ عرض کنم - ہماں حکایت گربہ و موش بود - پیش رفتم روباہے یافتم - چہ عرض کنم - سر دادن ہماں بود و گرفتن ہماں گرگ چہ حقیقت دارد بہ شیر بیندازید روئے تابد) ॥



شادی[3] ہمیں بوزینہ - میمون است - سرِ دیوار نشستہ - شادی از کیست - دست پیش نہ کنید - مے گیرد - افگار مے کند - واللہ بد جانورے ست - حرام زادہ - از کون شیطان پرید است - ہرچہ کہ باشد باشد - (حرکاتش خوش ما مے آید) چہ قدر بہ آدم مے ماند - چہ شکل ہا مے آرد - ازیں است کہ عجیب الحرکات نام

---

[1] یعنی مجھ سے ہل گیا ہے [2] میوز بکسر اول و ضم ثانی واؤ معروف مخصوص است برائے سگ و پلنگ و غیر آں [3] محاورہ میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزینہ اور میمون بھی کہتے ہیں ॥

کرده اند ✤

مگس در شیر افتاده است - بیرون آرید - دور بیندازید - هنوز نه مرده است - بر کهنه[1] خشک مالید - وِنگ[2] وِنگ مے کند ببینید! پرهائے خود را برهم مے زند - میخواهد خود را خشک کند خشوک کند ✤

بچه گنجشک را نگیری - آزار مے یابد - پدر و مادرش را مے بینید - بیچاره جیک[3] جیک مے کنند - بے قراری مے کند - رها کنید که رود - بگذارید که ثواب عظیم است - آفریدگار شما رحیم است - باید رحم آرید - این خانه آباد که بوجود آمد - بال و پر یافته - اکنون زندگانی - آشیانهٔ او بود در پرده در باغ شما سر شاخ نارنج - (مے گویند این جا بلبل تخم[4] نهاده است) بر بالائے نه روی او بچه آغا! نه که بیفتی - بچه بالائے درخت (هرچه منعش[5] کردم - نشنید) آخر افتاد - زنده است یا مرده؟ خیر زنده است الحمدلله - مگر آسیبے سخت رسید - استخوان مرفقش شکسته - نه شکسته از جا رفته - لانه زنبور است - دست نکنی که مے زند - آخر زنبورے بروئیش زد - هرچه گفتم نشنید - حالا گریه مے کند -

[1] محاورہ میں گودڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں [2] یعنے بھن بھن کرتی ہے [3] یعنے چیں چیں کرتی ہے [4] تخم نہادن سے مراد انڈے دینا ہے اور یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [5] یعنی ہر چند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا ✤

بیقراری مے کند - واللہ مرا پریشان کرد - رویش را ببینید - خندہ مے آید - متورم شدہ است - قدرے نمک و آہک تر کردہ ضماد کنند ؀

جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بینند - روز و شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چار ساعت - دوازدہ بہ روز و دوازدہ بہ شب - ساعت چیست - فارسی نیست - یک ساعت شما منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ - حال[1] ساعت چند زدہ؟ دوازدہ مے زنند و پانزدہ دقیقہ بالایش گذشتہ ؀

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز - آفتاب برآمدہ - برخیز بابا آفتاب بلند شد - وقت مکتب قریب است - آب گرم آمادہ است - آفتابہ لگن اینک موجود است - دست و رویت را بشو - (موہائے خود را شانہ کن)، ناشتا ہم تیار است - ناشپاتی کہ دادہ است بشما نہار بخورید کہ رطوبت مے آرد - چرا گریہ مے کنی؟ رخت در بر کن - آغائے من کاہلی مکن - کاہل مشو بابا - رخت[2] چرک[3] شدہ - آلش کن - تبدیل کن - عیوض کن - امروز مے کنم - اخوندت غوتپ[4] کند - پائیں مے رویم - کتابت کجا ست؟ کتاب را چہ

---

[1] اب کیا بجا ہوگا [2] رخت پہننے کے کپڑے [3] چرک یعنے میلا [4] یعنے غصہ ہوگا ؀ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

کردی؟ بگیرد و بہ مکتب برو۔ امروز بمدرسہ نئے روی؟ بلے رپٹت[1] است۔ چرا نئے روی؟ بیگاہ است۔ (ہنوز ساعت دہ نہ زدہ اند) درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن۔ کتاب خودت را خراب نہ کنی۔ ببیں ہمہ پوسیدہ شدہ۔ بچہ ہائے صاحب تمیز کتاب خود را نمکنند ہیچ۔ روز یک شنبہ روز آزادی است۔ کتاب خودت را نگہدار۔ جزو ہائے کتاب را در مقوہ نگہدار کہ ضائع نہ شود۔ بیائید کہ دیر مے شود۔ (امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر شدہ است خیر ہنوز زود[2] است) عمارتے کہ پیش روئے شما است ہمیں مدرسہ است۔ جناب آغا بندہ امروز بہ مکتب رفتم۔ دیروز بمدرسہ داخل شدم۔ کدام کتاب بخوانم؟ خانہ پند نامہ میخواندم۔ در قواعد ہنوز ہیچ نخواندہ ام۔ الفاظ باملا میتوانی بنویسی؟ خیر ہنوز نوشت نہ کردم۔ قطعے را مشق مے کنم۔ اکنوں ہرچہ فرمائید۔ ایں چند الفاظ را بخواں و از بر کن۔ برو بجائے خود بنشیں۔ ایں سا بجا کردہ از بر کن۔ آہستہ تکلم کن۔ زبان را درشت مکن۔ بہ سلاست گوے الفاظ را۔ بنوشت ہم مشق ہمیں الفاظ بکن بچشم[3]۔

ہدایت ہائے مفید برائے شاگرد

صبح[4] زود برخیز۔ تا کہ سر تیغ آفتاب بلند شود باید کہ از

---

[1] فارسی میں چٹی کے لئے کوئی لفظ نہیں یہ تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے [2] یعنی نہیں ابھی سویرا ہے یہ بھی محاورہ ہے [3] یہ محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں تو طرف ثانی کہتا ہے بچشم بعض دفعہ کہتا ہے بچشم یعنی آنکھوں سے بہت خوب ۔ [4] یعنی سویرے اور یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے ۔

ضروریات فارغ باشی - (بوقت معیّن خود را بمدرسه برسان - چوں بمدرسه درآئی ضوابط مکتب را نگهدار) باادب بنشیں - چوں پیش استاد آئی - اوّل سلام کن - پس بجائے خودت بنشیں - پس و پیش و چپ و راس نظر مکن - تا کرنشستی باادب بنشیں - چوں از مدرسه رُخصت شوی - خانه برو - در راه مشغول این و آں نشوی - چوں خانه بروی پدر و مادر و بزرگان خانه را سلام کن - با ایشاں دعائے خواہی - تعارف کن - پس کتاب را بر سر طاقچه گذاشته دست و روئے را بشو - ہر چه حاضر است - کے زیادے بخور - ساعتے در باغ یا در حیاط[۱] یا در صحن خانه گردشے کن - صبح و شام تفریح ضرور است - ہرزه گردی مکن - ہرزه نه گردی - (باطفال بازی گوش راه نه روی) - سنگ به مردم مزن پیش از شام خانه بیا (صبح و شام قدرے راه[۲] رفتن و بفضائے صحرا تفریح کردن خیلے خوب است - برائے صحت فائده کلی است) (ہر چه از اُستاد گرفته[۳] باز بخواں و بخاطر بیار که جائے گیر شود - خواندن در شب نقش بر دل مے شود - چوں نقش خط بر سنگ اگر شب ہیچ کنی - فردا در یاراں مُقدّم باشی - در صحن مکتب آب بینی میںنداز - بر حرف ہائے بیہده زباں آلوده مکن - مکتب جائے خواندن است نه جائے یاوه گفتن ❊

[۱] یعنی انگنائی که پنجابی میں اسے ویڑہ کہتے ہیں [۲] کھلنڈرے لڑکے کو کہتے ہیں کہ جس کے کان ہر وقت کھیل کی آواز پر لگے رہتے ہیں [۳] ٹہلنا یا ہواخوری کرنا [۴] یعنی سیکھا ہے یا پڑھا ہے - یه محاوره خاص اہل زبان کا ہے ❊

صحبت دیگر

این فقرہ را بخواں - از بر کردن فایدہ نہ دارد (مطلبش را دریاب) و در دل نگہدار - این چہ لفظ است - معنی این لفظ چیست - ہجا کردہ بگوے - شما خواندن میتوانید ؟ قبلہ خیر - بچہ ام چگونہ توانم - ہنوز این قدر نخواندہ ام - قدرےکے[1] خواندہ ام - کتاب ندارم - این حرف شناس است - احمد تو میتوانی این فقرہ را خوانی - تو مے توانی نویسی ؟ قبلہ مے توانم - بلے چرا نمے توانم این لفظ ظلم است (ظلم چہ معنی دارد - کردن برکسے آنچہ کہ نشاید برکسے جبر ناروا کردن - کرسی بخود کش و بنشیں - بہ زبان فارسی قدرت داری ؟ بہ فارسی حرف زدن مے توانی ؟ چرا بفارسی سخن نمے گوئی ؟ بہ زبان فارسی ربطے نہ دارم - این قدر استعداد ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است - شرم کن - چندانکہ ممکن باشد بفارسی گوے) فارسی شیریں زبانیست - بہ فارسی سخن بگوئید - ہرچہ باشد بہ فارسی گوئید - خوگر مے شود - (بیائید بہ فارسی گپ[2] زنیم - زیں بعد ہرچہ گوئیم بہ فارسی گوئیم) - اگر فارسی خواہیم باید دگر بہ ہندی حرف نہ زنیم +

[1] یائے مجہول سے پڑھنا چاہیئے - یعنے کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے + ۱۲

[2] محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں - یعنے آؤ ہم تم فارسی میں باتیں کریں +

صحبت دیگر

احمد بیا۔ کتاب خودت را بیار۔ بخواں ببینم چه میخوانی باز بخواں۔ (از سر[1] بخواں) مربوط بخواں۔ بلند بخواں۔ چه مے گوئی؟ غلط نکنی۔ آغا در کتاب ہمیں نوشته۔ ببینید ملاحظه فرمائید۔ سہو کاتب باشد۔ کاتب غلط نوشته۔ قلم را بگیر و درست بکن۔ بہ مداد نشان کن۔ خط مداد پاک مےشود روئے ورق بگرداں۔ ہر چه میخوانی از بر کن۔

(مطلبش را ہم فہم کن۔ چه فہمیدی؟ من چه گفتم۔ ہاں گوش بنہ۔ طوطی وار از بر کردن فایده ندارد۔ بہ مطلب نہ رسیدن و الفاظ را از بر کردن حاصل چیست۔ ایں خواندن و ناخواندن برابر است۔ مشقت بے فایده۔ محنت بے حاصل است)

ہاں آغا اسم شریف؟ نام آغائے شما چه باشد؟ اسم شریف پدر شما؟ آغا وطن شما؟ شہر لاہور۔ از کجا میرسی آغا؟ از مشہد مقدس۔ (در مشہد بکدام محلہ مے نشینید[2])؟ چه کار مے کنید؟ تجارت۔ عمر شما چه باشد؟ سن شما چه قدر باشد؟ آغا زاده عمر شما چند سال است؟ کلاه بر سرت درست بگذار[3]

---

[1] سرے سے پڑھو ۔ [2] محاورہ ہے کہاں رہتے ہو ۔ [3] یعنی بانکی ٹوپی نہ پہنو ۔

کلاہ بہ سر کج مگذارم۔ برائے اطفال شرفا خیلے نازیباست۔ ہاشم را صدا کن کہ زود بیاید من دریں ماہ دو سہ روز نبودم۱ - مرزا صادق را صدا کن۔ آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ۲ است۔ شما آمدن را ترک نہ کنید۔ سخن مرا گوش کن - واللہ پیش اخوندت مے برم - آرے توبہ کن۔ البتہ معاف مے کنم - بیک گوشہ آرام بنشینید - چیزہائے مرا شور واشور مکن - توبہ کردم آغا معاف فرمائید (دگر نہ کنم ہیچ)۔ تشنہ ام اجازت باشد آب بخورم و بخدمت حاضر شوم - درست را خواندی برو - زود۳ پس بیا - وقت برخاستن قریب است - در ساعت چہار پانزدہ دقیقہ باقیست - وقت برخاستن نزدیک است - آقا حسین سر کن و برکن از کجا مے آئی - درس خود را از بر کن - دوان دوان کجا مے روی - باش باش۴ کہ مے رسم۔ بماں - بایست - صبر کن - جائے مے روم - آب مے خورم - مے آیم - شما ہم آئید - آب خوردہ مے آیم - ہنوز فرصت بازی ندارم - ابراہیم یک ساعت در خانہ نے نشیند کجا مے رود - خدا داند کجا مے رود - بندہ خبر ندارم - برو نوشتہ اش را بیار کہ بہ بینم - مشقش را بیار - ایں نوشتہ کیست - آں نسبت بہ ایں بہتر است - ایں سطر را بہتر نوشتہ - کاغذش ہم صاف

۱؎ حاضر باشی ہندوستان کا ہے - ایسے موقع پر اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں - جب یہ پوچھتے ہیں کہ فلاں شخص حاضر ہے - دوسرا کہتا ہے - نیست - ۲؎ پھر ایسا کام نہ کروں گا - یہ محاورہ اہل زبان کا ہے ۳؎ بہت جلدی جا - ۴؎ ٹھیرو ٹھیرو کہ میں ابھی آتا ہوں ۱۲

است - این کاغذ ناصاف است - این تخته کلفت[1] و ناصاف است
این حرف شما بے قاعده است - کاغذ بے آهار مے باشد -
مرکب را جذب مے کند - مرکب را فروشت کشد (مرکب[2] میگذرد)
بکاغذ شاید آب رسیده باشد - یک پول سفید را کاغذ خوب از بازار
بستان - طفل خیلے شوخ است - به بین به زمین شلاق مے کنند -
این طفل چه کرده است (ازین چه خطا سرزده است) - همین است
که شلاق مے کنند - درس خود را روان نه کرده بود - زیره چوب
مے کشند او را - آقا به بینید - هاشم کتابم را گرفته و نمے دهد -
بیاور او را - هاشم چرا به عبدالرحیم دعوے کردی - چرا بمردم
مباحثه مے کنی - خیره شده ست - بے باک شدی - والله آواره شدی
دگر شکایتت بگوشم رسید - گوشمالت دهم که یادت ماند - تا چیزی
فراموشت نشود - هاشم چه مے کنی؟ (آرامم[3] نمے نشینی) بد است
بد شده - (شلاق کردار ترا شاید) - چرا خنده مے کنی - نیکے بے
ادب - والله گستاخ - اگر باز هیچ کردی - دست هایت را قلم
کنم - گوشها مے برم - داد نه زنید - بچه ها - بچه ها هستند - تیز
نے - به بینید - یکے که مرا یافت - همه خاموش شدند - چه مے گوئی
سخنت نمے فهمم سخنت بفهم نمے رسد لفظا خود را درست کن - دگر بار آنجا
نه روی - سیاهی بر قباے خود ریختی - عجب پیره کثیفے هستی -
هشدار باز نه کنی اینکار - در مدرسه چیز نخوری - وقت فرصت باشد

۱؎ یعنی موٹا ہے ۲؎ سیاہی پھیلتی ہے ۳؎ یعنی آرام سے بارگاہ میں کیوں نہیں رہتا
کیوں ہے تجھ سے چلا نہیں بیٹھا جاتا اور آرام نہیں ملتا ہے ۱۲

بیک گوشہ بنشینید و چیزے بخورید ۔ امروز احمد نیامدہ ۔ عبدالرحیم مے گوید
دو اش کتخدا شدہ ۔ سعادتمند پسر نیست ۔ خوش سعادتمند نیست ۔ ہنوز
زبانش ہم درست نشدہ ۔ سواد روشن نہ کردہ ۔ درس خود را ہر
روزہ را رواں نمے کند ۔ یاد نمے کند ۔ گاہے بہ لعب نے
(خیلے محنت کش است ۔ باندک مدتے استعدادے بہم رسانید ۔
آغا سر شما سلامت ۔ ہرچہ ہست برکت شما ہست)

صحبت دیگر

آغا زادہ درس گرفتی ۔ خودت بخواں ۔ چرا داد مے زنی ۔ مغز
سرم را خوردی ۔ مے پرسی یک مرتبہ ۔ یک مرتبہ بس ۔ خاطرت دار
باشی باید گیر ۔ (ہرچہ گوش کنی ۔ بخاطرت نگہدار ۔ اوقات را برمن تلخ
مے کنی) اوقاتم را پریشاں مکن ۔ بچہ ہا خاموش باشید ۔ آرام باشید
آرام گیرید ۔ آرام نشینید ۔ ابراہیم میاں ایں ہا ہوش تر است
خدا عمرش دہد ۔ ایں کوچک از شما خوشم آمد ۔ خوش حرکات است
سخن شنو است ۔ بازی گوش نیست ۔ فرمان پذیر بزرگان ۔ باعقل
است ۔ مزاجش ہم سلیم ۔ ہر کارے کہ مے کند سنجیدہ مے کند ۔
کتابت چہ شد ۔ ندانم ۔ بدزدی رفت ۔ وزدی کہ مے برد ۔
یادت آر ۔ جائے گذاشتی خاطرت رفتہ ۔ امروز عبدالحمید زود از
خانہ برآمد ۔ سبب چیست ۔ بپرسید چہ مے گوید ۔ از کار خروش

لہ رواں کردن ۔ لہ یاد کردن ۔ لہ یہ محاورہ ہے ۔ یعنی جو کچھ پڑھو اسے یاد رکھو ۔
لہ یہ محاورہ ہے یعنی ستانا تنگ نہ کرنا

فارغ شده باشد۔ درسش روان کرده باشد۔ از بر کرده باشد۔ عبدالرشید کجا ست۔ باز خانه رفت۔ عبدالعظیم استعفا مے دہد۔ چرا؟ مے رود به وطن۔ چرا مے رود۔ دو پیشش[1] مے روند۔ او ہم مے رود۔ ایں جا پیش که ماند۔ تا حال چه طور بودید؟ ببیں درویش۔ ایں کتاب از کیست۔ ابراہیم بیاکتابے براے تو آوردم ببیں کتابیست۔ بخواں ایں را۔ صاف تر خوان۔ بلند خوان تلفظ صحیح نیست۔ حقیقت یک صفحه اش را مے خواند۔ سر شما سلامت باشد۔ مے توانم۔ یک ماه خواہد۔ صفحه یک روئے ورق است۔ جزو شانزده صفحه۔ ورق ہشت۔ ورق را بگرداں۔ کتابت را باز بگذار۔ در جزوداں مگذار۔ سر طاق بگذار۔ تصویر خوبے بشما دہم۔ ببیں چه مقبول صورتیست (آزادی[2] شد) بیائید خانه رویم۔ ندوید۔ زود بیائید۔ بر بالائے درخت چرا رفتی۔ زیر بیا نه کہ افتی۔ خدا نه کند۔ آسیبے رسد۔ استخوانت از جا رود۔ خوبی ندارد۔ حال مرخصی[3]۔ خدا حافظ شما ۞

صحبت بزرگاں و طلباے معزز

امروز کجا بودید آقا؟ تمام روز منتظر شما بودم۔ خدمت جناب ملا۔ چه مے کردید؟ در کتاب بودیم۔ معلوم شد؟ بسے مقاماتے که تحقیق طلب بودند۔ ہمه را فرمودند۔ ہرچه خواستم بیان

[1] ماں باپ انہی کے جاتے ہیں وہ نانی جاتا ہے [2] چھٹی ہو گئی [3] تمہیں چھٹی ہوئی ۞

سر کروند۔ حالا کجا؟ الآن خانہ مے روم۔ فردا یا پس فردا باز
والد بزرگوار قبلہ ما ہوت برائے بندہ فرستادہ۔ بعنوان تعارف[1]
خدمت جناب شما تسلیم کنم۔ مگر کہ قبول فرمایند۔ بعید است
ندانم آغا بابا نمائید۔ حقیقت این است کہ غیر از مردم اہل
صحبت خوشم نمے آید۔ اہل تاریخ باشند۔ ریاضی داں باشند۔
شعرا۔ اہل انشا۔ غرض از اہل کمال است۔ آقا بابا را دیدید؟
در ہر سخن گوش شما دارد۔ گوشہ مے زند۔ شما چشمک مے زنید
شنیدید۔ چہ مے گوید؟ نشنفتم[2] مے گوید۔ خشک مغز است
آقا دماغ خودش خشک است۔ گم کنید او را۔ آقا صحبت ما
ہم شما را خوش نمے آید۔ صحبت ما ہم خوش شما نمے آید۔ گرو
من نگروی آغا بس کن۔ آغا بابا از شما شکایت دارد۔ بہ ہیچ
مردم نا اہل نمے جوشم[3]۔ آغا چرا سرکہ مے فروشی۔ شما ناخوش
شدید؟ چرا خفہ مے کنید؟ الحمد للہ من نگفتم نہ گفتم۔ نمے[4]
گوئی۔ مگر سخن را شور مے دہی[5]۔ آغا شما ہم شعر مے گوئید؟
خیر اول اینکہ کارے بے مصرف است۔ خیر سخافت طبع است
آن ہم غیر از دماغ سوزی نفعے ندارد۔ در ما مردم بنالیش محض بر
کذب و بہتان ماندہ۔ جناب آخوندم اول روز منع فرمود ہم

---

[1] نذر یا ہدیہ کے طور پر ۔ [2] اہل زبان نشنیدم کی جگہ نشنفتم بولتے ہیں ۔
[3] یعنے میں تجھ جیسے نا اہلوں سے اختلاط نہیں کرتا ۔ [4] یعنے خفا کیوں ہوتے ہو ۔ [5] یعنی ہاں تو اب کچھ نہیں کہتا مگر گئی گزری بات کو پھر تازہ کر دیتا ہے کہ لوگ کہنے لگتے ہیں ۔ ۱۲

برہیں - آغا در ممالک ایران سفر فرمودید شیراز را دیدید؟ والله
یک سال بودم در شیراز - از علما کدام را دیدید؟ آرے ملا
عبدالرحیم اصفہانی و سید مرتضیٰ بحرینی - درس گرفتند - صرف و
نحو پیش ملا عبدالرحیم - ادب معانی بیان ہم خواندم - کتاب
حکمۃ العین و ہدایت الحکمۃ بر ملا مرتضیٰ عرض کردم - آب و
دانہ بسفر ہند کشید - خدمت شما حاضر شدم - چہ طور معرفت
فرمودید؟ حقیقت اینست کہ علوم رسمیہ در بلاد ما بخوبی حاصل
مے شود - مگر چوں نیکو دیدم علوم ریاضی و طبعی طوریکہ علمائے
انگلش بر آوردند ولایت ما نیست و نبوده - ہر جا کہ رسیدم علما
را دیدم ہماں استخواں ہائے پوسیدہ را در بغل گرفتہ و نشستہ
اند - ایں ہمہ اختراعہائے تازہ و ایجادات جدید را ہم علمائے
حقیقۃً کہ ما نداریم - آقا مفارقت را چہ طور گوارا کردید؟ آرے
ہرگاہ طلب امرے بدل شما پیدا شود - ہر ناگوار را گوارا مے
کنید - درست - حالا ہم ہوائے[1] وطن دارید؟ چرا ندارم -
پس کے مے روید؟ بعد از فراغ تحصیل - میخواہم - امروز
طرف[2] ظہر شما را ببینیم - کجا باشیم؟ کجا منزل[3] گرفتید؟ شب
در اوتاق سے باشم - روز مدرسہ یا خانہ جناب آخوند -
شب چہ قدر مطالعہ کتاب مے کنید - نصف شب - اول شب

---

[1] یعنی اب بھی وطن جانے کو جی چاہتا ہے ۔ [2] بعد وقت ظہر کے ۔ [3] گھر رہنے کا بھی - محاورہ میں منزل بولا جاتا ہے ۔ "

(شام[1] مے خوردم) و خواب مے کنم) نصف شب کہ بر مے خیزم
تا الصبح بندہ ہستم و رفیق من کتاب و غمگسار بندہ تا صبح
چراغ - آقا این بے خوابی را مے کشید - واللہ مے توانیم
سخت دشوار است - آقا اول عرض کردم خدمت شما - بہماں
شوقِ کامل - آقا دشواری آسان مے شود - آقا مشقت سخت
است - آخر خاطر ہیں - وطن - عیال - ہمہ را گذاشتیم - اگر این
را ہم از دست وہیم باز چہ کنیم - آقا شب مارا بیدار نکردید؟
مے خواستم چیزے نویسم - از یادم رفت آقا - (از خاطرم[2] رفت)

(صبح کہ بہ ہوائے[3] تفرج از خانہ بیرون آمدم) بیرون شہر رفتم
(از دور عمارتے عالی بنظرم رسید) معلوم شد کہ مدرسہ ہمیں است
داخل شدم - پیر مردے را دیدم بر سر کرسی نشستہ. آثار بزرگی
از صورتش پیدا - و انوار عظمت از چہرۂ جمالش ہویدا - و در پیش
جوانے چند از شرفا - بزرگ زادہ ہا - شیخ در میانہ کتابے در دست
افادہ میفرماید - بنظرم کہ بطاق[4] ابروش مے افتد - سلام کردم
ہم جواب سلام دادند - و از جائے خود حرکت مے کرد - بآئین
بزرگان تعارف رسمی درمیان نہادم - اگرچہ منتہائے علمش

[1] شام سے مراد محاورہ میں شام کا کھانا ہوتا ہے ۔ [2] یہ بھی محاورہ ہے یعنے میں بھول گیا ۔ [3] یعنے تفریح کرنے کو گھر سے نکلا - یہ بھی محاورہ ہے - ہوا کھانے کو وہاں تفریح کہتے ہیں ۔ [4] محاورہ ہے - یعنے جب میری اس کی آنکھیں چار ہوئیں ۔

از حدِ فہم ما بالاتر۔ اما دیدم ہر حرفے کہ از دہانش بیروں مے
آید۔ درست۔ اشارت بکتاب کردم کہ فرمائید۔ در بیاضے تحریر
کرد۔ دیدم ہر اجمالے را کہ شرح میفرماید سخنے است دلنشیں۔
از حسنِ مقال و سنجیدگیِ حالش دیدم۔ عقلِ سلیم و طبعِ مستقیم دارد
غرض بعد ساعتے برخاستم۔ سلام کردم و رخصت شدم ٭

تقریر در حسنِ تحریر

ایں چہ حرف است کہ نوشتی۔ ضابطہ اش نہ اینست آغا۔ نوشتۂ آغا را ببینید۔ آغاے خود را ببینید۔ سرمشق[1] را پیش روئے خود نگاہدارید۔ مفردات را زود زود صاف کنید۔ مفردات پختہ شود مرکبات را بگیرید۔ مرکب ندارم۔ امروز از بازار مے آرم۔ اول بقلم جلی نویسید کہ دست قوت گیرد۔ و گردش قلم بانجام رسد۔ پس دگر نویس و نویس۔ باز قطاعہ قلمش دو دانگہ۔ بنویس و بنویس ؎

تا شوی در خیلِ یاران خوشنویس   بنویس و بنویس و بنویس

باز خفا او حق کتابت۔ اشناے قواعدِ کتابت روا نیست۔ دگر کتابت۔ اول آہستہ آہستہ۔ ہرگاہ قلم نشیند۔ زود ہم عیب ندارد۔ رفیق ما را دیدی۔ حرف حرف را سنجیدہ سنجیدہ مے نویسد۔ ایں نقطہ بے ضابطہ است۔ ترکیب حروفش درست نیست۔

---

[1] سرمشق بے اضافت۔ بہت اچھا لکھا ہوا قطعہ کسی استاد کا کہ جسے دیکھ دیکھ کر مشق کریں ٭

این خوب - این از همه خوبتر است - جزو را مسطر کشید که کرسی حروف درست نشیند - هرچه نویسید مسطر کشیده - اگر بقلم جلی مشق مے کنید - قطعه نویسید - وگر عبارت نویسید سطرے دو سطرے - کارد من گم شد - کجا گذاشتید - قلم تراش را - چاقو سر میز گذاشتم - بیرون رفتم - آمدم نیافتم - قلمدان شما قفل ندارد - کارد ما کجا؟ قلم را مے تراشم مے دہم - قلت را سرکجی این طرزش خوب نیست - قلت سرکج مے دہم - میدانش را وسعت دہی - قاشش را زیادہ کنی آغا - قلم روان و رہوار رواں میدان خواہد - قطش را حروف تر کنید - اندکے - قط زن کجاست - بر کاغذ گیر قط بہ زنید - قاشش کج است - مرکب روشن نیست - بلکے آبکی شدہ - مے گذرد - زود نویسی بہ مرکب آبکی کار آسان است مرکب غلیظ باشد مشکل - مرد کسے است کہ بمرکب غلیظ کتابت کند این قلم خیلے سست است - خامی دارد - بلکے خام باشد - پنیرو[2] نیست تمام نیرہ یک دو مصراع پختہ تر بر مے آید - صلیبش اینست - این مصراع صلیب است - این کاغذ خیلے کلفت است - نازکش را بیارید - مے خواہم خوش نویسم - مے خواہم بہ آغا جعفر خط مے کنم در اشتراک است - بندے از نیزہ بگیرید راہ مے دہد - ہنوز خط شما پختہ نشد - قلم شما نہ نشستہ است - از قلم جلی

---

[1] محاورہ میں شگاف کو کہتے ہیں ÷ [2] بعض جگہ نالوں یا دریا کے کنارہ پر جو سرکنڈے ہوتے ہیں - یا اسی قسم کی گھاس کو مشابہ نیزہ سے ہوتی ہے اسے پنیرو کہتے ہیں ÷

دست بر ندارید - آرے تا کہ نہ فرمایند - بقلم خفی دست نے کنم -
ایں از کیست - ایں مشق از کیست ؟ بندہ نوشتم - اگر شما نوشتید
واللہ خوش نوشتید - ایں از یاران شما - شما گوئے از میدان بردید
میدانم دوات شما بند است - چہ شدہ است مرکب را کہ جاری
نیست - قدرے نمک کنید دریں - حالا رواں مے شود - مداد شما مد
نہ دارد - سر حرف واندہ مے شود - اصلاح از کہ مے گیرید - از میرزا
امام ویردی - او بر شیوۂ کیست - بر شیوۂ میر عماد - مشق خود
بنمائی کہ بہ بینیم - بشیوۂ میر عماد مے ماند - رنگے مے زند - بوسہ -
سہ مشقے از میر عماد پیش خود دارم - مے دہم بشما - نوشت
است و خوش نوشتہ است - بہ بینید کہ کارے کردہ است - قلم
بغایت پر زور - قلم آقا رشید نزاکت دیگر دارد - آقا رشید ہم شاگرد
و ہم خواہر زادۂ میر است - چوں بہند افتاد - مردم صاحب کمال
بود طبائع مردم ایں جا را دیدہ از خود ہم تصرفات بکار بردہ -
البتہ خطش شیرینئ دیگر دارد - صد قطعہ از سہ مشقے آقا دارم -
کہ قلم خوردۂ میر عماد است *

صحبت در سیر کتاب و گفتگوئے شائقین کتاب

سرطاقچہ چہ کتاب است ؟ انوار سہیلی - بہ نظر جناب رسیدہ
است ؟ بلے کتاب خوبیست - پند دلنشیں دارد - در بند افسانہ
قطع نظر از رنگینئ عبارت و نزاکت مضامین ہر یک از نکات حکیمانہ
اش وقتے بود کہ دستور العمل فلاسفہ ہند بودہ - از کلام شعرائے

حال هم بنظر جناب رسیده ؟ بلی قاآنی - گفتار خوشے دارد -
گرمیِ سخنش وصف از زبان مردم مے کشد - در قصاید نوشته داد
سخن داده - گوئے از میدان برده - انصاف این است که طرزِ
قدیم را به جدید زنده کرده - پریشانش را دیدم - طرز دیگر دارد
سعدی را نام گرفت و نیافت - مگر مالکِ زبانِ خود است -
عبارتهائے تکلیف و بذله ها رنگین دارد - در نثر قاآنی را پابند شد کار
برهم - قصاید خوب - غزل نوشت و نیافت - و در قصاید تلمیحات
تاریخی هم مے کند - طبعش هم حکیمانه هم ظریفانه - جُنگ جناب را
بنده ندیدم - آرید که بینم - چشم - جزدان توئے صندوق است
مے کشم - حاضر مے کنم - بنظر شریف مے رسانم - خدمت
مے رسانم - بچهٔ آغا بیاضش را هم از زیر بالینم بیار - هنوز مجزّ
است - بلے توئے جزدانش نگهداشته ام - جلدسازی نفرمائید ؟ این
جلد کار کجاست - کار لاهور است - نقاشیش کار کشمیر - اکثر جلدهائے
شما هیچ جلدهائے قدیم سر طبلدار مے باشند - به جلد داغدار کتاب
خوب مے ماند - این خلاصه کدام کتاب است ؟ ظفرنامهٔ تیموری
محکم عبارتے دارد - ظفرنامه تصنیف کیست ؟ از تصنیفات سید
شرف الدین علی یزدی است - صاحب کمالے بود - به علم و فضل
با این همه ساده نویس رعایتِ محاوره و تازگیِ مضامین را
از دست نے دهد - عبارت تاریخی به این پرکاری مشکل کار است
لطف دارد که عبارتش مانوس و غیر وحشی است - جناب آقا! روزنامه
نخواهید به بینید ؟ روزنامه را بدی ؟ ایجاد دانایانِ فرنگ

است - خود نوشته سیر عالم مے کنید - در ایران هم متداول شده
آغا صنعت چاپ است - این همه از دانش فرنگ - خبر! روزنامه
در سلاطین عجم شائع بود - مردم خبر ندارند - البته چنین باشد -
آرے - مگر بجے خبر حکم مے راندند ؟ کاغذ دولت را دیدم -
امسال ارکانِ دولتِ انگلشیه به صاحب اختیار مدارس بسیار
اظهار خوشنودی مے کنند - این مبارک خبرے است - حقیقت
این است که سعی هائے صاحب اختیار موصوف در خود ہیچ
قدر وانها است - این چه کتاب است ؟ الف لیله فارسی -
عربی بود - بفارسی کے ترجمه شد ؟ بحکم ناصرالدین شاه پادشاه
ایران چند سال است ترجمه کردند - چند خریدید ؟ بر کتابے
معاوضه کردم - ہفت قران هم دادم - به به عجب نسخه ایست
حقیقةً که ارزان گرفتید - حسنِ خط را ملاحظه فرمائید - عجب کارے
کرده است - مروارید پاشیده - بنده در تمام عمر کتابے بایں
خوبی و لطافت ندیده ام - کاتب است و سلیقهٔ خوش نویسی
را از دست نه داده - آقا بنده نسخهٔ عجیبے برائے شما پیدا
کرده ام - حقیقت این است که درین ملک حالا کتاب نه
مانده - کتاب اگر امروز بدست مے آید در ہندوستان بدست
مے آید - اگر صاحب شوق باشد به ہندوستان برود - ع

با این همه خرابی باز آں خرابه جا نیست

کتابے که ذکرش فرمودید چه نام دارد ؟ روضة الصفا است -
مگر قلمی است - نسخهٔ کهنه است و بسیار قدیم - لطف اینجا است

ملک گورنمنٹ گزشتم)

که صحیح است و از اوّل تا آخر بیک قلم - چندیں حربا ہا زدہ
اند - معلوم مے شود که وقتے در کتب خانۂ بعضے از سلاطین
ماضیہ بودہ است - باشد که تازہ اعجوبۂ بشما نشان مے دہم -
چیست ؟ سکندر نامۂ نثر است - ایں ہم بحکم ناصرالدین شاہ
تالیف شدہ - قلمیست ؟ خیر - چاپ تبریز است - عجب چاپے است
بندہ که اوّل نظر دیدم گفتم - قلمیست - از قلمی سر مو تفاوت نہ
دارد - دریں چاپ و چاپ ہند از زمین تا آسمان فرق است
خطش را بہ بینید که چہ صاف است و شیریں است - چاپ که بایں
قیمت یافت مے شود - اگر قلمی مے بود - بایں خوبی و حسن خط
بہ صد روپیہ ہم گیر نے آمد - کاغذش را مے بینید - بنے کتاب
ضخیم الیست - البتہ یک من تبریزی باشد - چند روز است که ایں
کتاب چاپ شدہ ؟ اگر رضا بدہید بندہ دو سہ روز منزل
خودم مے برم - کیف شما - بسیار خوب - بسیار مبارک - اگر جائے
غلط باشد ہم درست کنید - براے لطف عبارتش مے برم که سادہ
محض و محاورۂ اہل زبان است - گفتگوئے روزمرّۂ ایران است
و الّا داستانش ہمہ دروغ است - بلے آغا مے دانم - میرزا بیست
که نوشتہ است - نیریزی الاصل است و طہران مولد - مورخان
عرب و فارس که امروز دم بفصاحت و بلاغت مے زنند تا
مبالغہ نہ کنند مے دانند که ہیچ نہ گفتہ ایم - فقرات مترادفہ
روے ہم مے گذارند - مطلب اندک و طول فضول بسیار - جناب
آقا ابراہیم ہر روز پیش شما مے آیند چہ مے خوانند ؟ جامع الاخلاق

از تصنیف ابو علی سے بینید (دریں روزہا کدام کتاب در نظر جناب است)؟ کتاب السیر فی احوال البشر۔ کدام مقامش را ملاحظہ مے فرمائید۔ مقدمہ اندلس کہ دولت انگلیش بر ملک عرب تسلط یافتہ۔ خانہ مے نشینید یا بیروں؟ تنہا مے خوانید؟ خیر بچہ ہا ہم مے باشند۔ احباب ہم بعضے ہا کہ مے آیند شریک مے شوند۔ انشاء اللہ امشب بندہ ہم حاضر مے شوم۔ البتہ شغل بدے نیست۔ خوب شغلے است۔ از جنگ ہائے بے معنی وسخنانِ بے مصرف کہ بہر حال بہتر است۔ سبحان اللہ! بے مصرف چہ معنی دارد۔ آقا تاریخ بجائے خود فنے است شریف کہ بعالم نظیرش پیدا نیست۔

گفتگو بہ نو واردانِ ملک آشنا

خوش آمدید۔ خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ خانہ را روشن کردید (ظلمت کدۂ ما را منور نمودید) بندہ منزل را روشن کردید۔ الطافِ جناب شما کم شود۔ سلامت باشید۔ بسم اللہ بفرمائید۔ ایں جا بفرمائید۔ بالا تر بفرمائید۔ بنشینید۔ مزاجِ مقدس۔ مزاج مبارک۔ بسیار خوش است۔ احوال شریف۔ احوال شریف بسیار خوش است؟ احوالِ شما بخیر است؟ دماغ شما چاق مے باشد۔ ناخوشی کہ ندارید؟ مزاج شریف بخیر است؟ الحمد للہ بدعا گوئی شما مشغول مے باشم۔ بہر حال شکر است۔ بدعائے دولتِ شما مشغول مے باشم۔ جناب آقا از کجا تشریف مے آرید؟ از کجا مے رسید؟ از دار العلم

شیراز - چند روز است از شیراز بیروں آمدید - از کدام راہ تشریف آوردید؟ خشکی - چرا براہِ دریا نیامدید؟ سفر دریا خطر داشت بجہاز و دودی کہ وسعت نداشتیم - اگرچہ آں ہم خالی از بیم نیست جناب آقا در بلاد شما راہ خشکی از دریا خطرناک تر است - کسانے کہ مے روند سر خود بدست گرفتہ مے روند - حال عزیمت کجا دارید؟ حیدرآباد دکن - جناب شما کجا منزل دارید؟ متصل بہ سرائے آنائے گرفتہ ام - در مسجد عبدالرحیم خاں - مسجد شیرازی؟ حمام آغا خاں - چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ اچھا بہ کفش خانۂ خود قدم رنجہ نہ فرمودید؟ بندہ بلد نبودم - عنقریب بنائے رفتن دارم ہم ہمراہ جناب کیست؟ شخصے رفیق طریق است - رفیقہ دارم - چکارہ است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟ اصفہانی است - بچۂ آغا احمد پوست فروش - بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است - تنہا ہستید؟ خیر - خانہ کوچ ہمراہ است - کے بنائے رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فرداکہ مقام کردہ ام - یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا پس پس فردا روانہ مے شوم - بندہ ہم مے آیم ؎

صحبت آشنایانِ قدیم

جناب آقا بعد مدت کرم فرمودید - فقیران را یاد آوردید - یاد آورد فقیران فرمودید - فقیراں را یاد آوری نمودید - بجدا کہ وقتہ

سنہ ٹھیک وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ بہت ہے ۱۲

رسیدید - جائے شما سبز[۱] بود - جائے شما خالی بود - مزاج عالی؟
مزاج مقدس؟ الحمد للہ! بہر حال شکر است - خورد و بزرگ
ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟ کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟
بلے ہمہ دعا مے کنند - دوستاں بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر
بودہ - دعا مے کنند - جناب آقا بعد مدت بحال ما مہربان شدید
بعد مدت مہربانی نمودید - ایں قدر مہربانی بحق نیازمنداں روا
ندارید - چہ عرض کنم از کثرت ضروریات مقصر ماندم معاف
بفرمائید - جناب آقا تعلقات دنیا نمے گذارند - از کار دفتر
فرصت نمے شود - چہ کنم دولت خانہ را بلد نبودم - امروز
درد سر دارم - نصیب اعدا - از کے؟ صبح کہ از رخت خواب
پا شدم - از بستر خواب برخاستم - دیدم طبع برہم است و سرم
درد مے کند - دیدم سرم سر مے خورد - مزاجم بہم خورد است
دیدم احوالے ندارم - فنجان چاء خوردم تا طبعم بحال آمد -
مے گویند دو کشتی غرق شدہ است - شما کے شنیدید؟ دیروز
سینہ اش بسنگ خورد - سینہ اش بزمین خورد - وا مے بر
حال صاحب مال - بیچارہ چہ قدر نقصان کردہ - چہ قدر خسارہ
برداشتہ باشد؟ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ نقصان کردہ باشد
ساعت صحیح دارید؟ بلے خیلے صحیح است - پیش خدمت شما کجا
است؟ پئے کارے رفتہ - دم دروازہ نشستہ است کجا نشستہ؟
اگرچہ خودش را اصفہانی مے گیرد مگر بنظرم مے آید کہ داغستانی

---

[۱] یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ جگہ خالی کرنا [illegible] سے ۱۲

است - آبلہ روست - ریش جو و گندم دارد - گاہے ریش را
مے زند - گاہے مورچہ پے مے کند - گاہے ریش و سبیل ہر
دو را مے تراشد - ارمنی ہا را دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند
گاہے مورچہ پے مے زنند - منظنہ کہ ارمنی باشد یا روسی - بسیار
بے رحم مردم مے باشند - ہر نوع آزار کہ باشد بحق مردم روا
مے دارند - حالا اجازت است درد سر را کم کنم؟ بازہ کے
تشریف مے آورید - حالا وقت دفتر قریب است - سرائے ہم
(خانۂ حاکم) فردا انشاء اللہ حاضر مے شوم - شما تحمل بفرمائید -
چاشت تناول بفرمائید - خوردہ بروید - اینک حاضر است - ازیں
جا منزل تشریف ببرید باز بدفتر - زحمت بے فایدہ چہ ضرورت
دارد - ایں ہم آخر خانۂ خود شما است - چیزے ہمیں جا بخورید -
فردا مشرف مے شوم - بسیار خوب ہرکہ حکم جناب باشد - ہرچہ
مرضی شما باشد - عید است امروز بدیوان ہم آزادی باشد - دیوان
بند است امروز؟ خیر باز است - آقا باقر براے ملاقاتم آمدہ
بود - حیف کہ خانہ نبودم - کجا رفتہ بودید - بکار دولت رفتہ بودم
آغا باقر ہم عجب مرد مقدس است - سبحان اللہ طبع کریمانہ و
اخلاق درویشانہ دارد - گرسنہ را نان مے دہد - برہنہ را جامہ میدہد
با ایں ہمہ خوش اخلاقے و خوش مزاجے مے باشد یک ساعت غمگین
نمے ماند - ہرکس بصحبتش بنشیند - محال است کہ یک ساعت
افسردہ خاطر بماند - پیش خدمت خود را بگوئید - کلاہ مرا بیارد -
عرق چین ہم بیارد - خانۂ آقا ہاشم کجاست - بندہ[1] منزل را کہ

[1] یعنی بندے کا گھر ۱۲

دیدید؟ ازانجا راست بروید - دست چپ کوچۂ تاریک (تنگ) مے آید وہ بست قدم بالا تر ازاں خانۂ اوست ؛

اتفاقِ مُلاقات سرِ راہ

احوالِ شما بخیر است؟ دماغ شما چاق است - الحمد للہ - دعاگوے جانِ شما ہستم - مزاج مُقدّس بخیر است؟ عجیب آقائے بے التفاتے - عجیب باباۓ بے مروّتے ہستی - دردمند کجا بودی؟ بے درد کجا بودی؟ نازم شما را کہ زود رسیدید - فریادمن - بخدا کہ من ترا آدم معقول مے دانم - از کجا مے آئید؟ از اینجا بہ کجا تشریف مے برید؟ بنالہ[1] کجا دارید؟ غریب خانہ بیائید تا یکدیگر ساعتے بنشینیم - بنشینید ساعتے دل را خوش کنیم - بنشینید دلے خالی کنیم ؎

(بہارِ عمر ملاقات دوستداران است چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا)

(بخدا) دلم مے خواہد کہ یک ساعت از خدمت شما جدا باشم - چہ کنم کہ دولت خانہ را بلد نبودم - فرصت ہم کمتر مے شود - تلاقات آدم را از جان بیزار مے کند - بلے مشکل زیں است - آقا خیر چہ باید کرد - مارا ہمچنیں آفریدند - بندگی و بیچارگی ؎

زندگی بر گردنم افتاد بے دل چارہ نیست
شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن

امروز خیلے خستہ شدم - پاہایم درد مے کند - سرم درد میکند

---

[1] کہاں کا ارادہ ہے ؛

همه از ضعف است - انسان که پیر شد دگر از کار مے افتد. غذا
نوش جان فرمودید؟ چه چیز خوردید؟ دلم نمے خواهد - مرخص مے شوم
آخر چرا؟ آقا از برکت شما - نهار موجود است - ناشتا حاضر است
نهار خوبے برائے شما مے آرم - وقت چاشت است - چه چیز
مے طلبم - جان شما که دلم میل نمے کند - گویند آقا بابا بشما
شکایت دارد - به آقا جعفر چه طور گذشت - آقا چه بگویم شما - این
بابا را جنون زده است - دماغش خشک شده (اگر کسے حرفے درستے
هم به او بگوید بدش مے آید که فهم نیست (نافهم است) چرا
تا حال این مقدمه را بر من حالی نه کردید - آخر چه سخن است
که به ما گفتنی نیست - این سخن ها همه پوچ و پا در هواست
شما که مخدوم ما هستید از شما اخفائے نیست - مگر گفتم بے فائده
چه درد سر بدهم - چه کنم نه جائے ماندن است نه پائے رفتن
دامنم در زیر سنگ آمده - من از طبع خود ناچارم - چه کنم از
من نمے آید که بغرض دنیا تملق کس و ناکس بکنم - حقیقة
که خطا از او هم نیست تقصیر از خود من است - تاثیر زمانه
همین است - آقا چرا در رگ و پوست مردم مے افتی (بگذار
سر زید بگردن عمر) - همراه که بر طبع شما موافق نیفتد - باید ترک
صحبت او را بکنید ؛

صحبتِ دیگر

کجا مے روید؟ بیائید - بنشینید - ساعتے بنشینید - گفتگو نمے

بکنیم - اگر یک ساعت مے نشستید حرف خوبے - باجوابے تازہ
بشما مے گفتم - امروز بہ بازار رفتم لعبتہاے گلی بسیار دیدم -
مے بینم دکانہاے خود را مردم ہمہ آرایش مے کنند - چہ شکلکہا
چیدہ اند - چہ آئین ہا بستہ اند - بلے عید ہندوہا است - ایں
را دیوالی مے گویند - قصہ اش را بندہ نشنیدہ ام - ہماں است
کہ شبے در صحبت شالا باغ بشما گفتہ بودم - باز بگوئید آقا - مرگ
من کہ از سر بگوئید - (از خاطرم رفتہ است) - خیر اکنوں بیادم
آمد کہ ہمہ اش را مے دانم - تو ببیری اگر دروغ گفتہ باشم -
پیش ترا بجنون دیدہ باشم - اگر خلاف گفتہ باشم - ایں مرد کہ را
مے شناسید؟ سخنش بفہم من کہ نمے رسد - بلے بسیار آہستہ
حرف مے زند - عجب قال و مقالے مے کند - بسیار زود سخن
مے گوید - شما بگوئید - ایں چہ مے گوید - بلند بگو کہ بشنوم
شما پیغام مرا رسانید - بلے حرف حرف ادا کردم - یاراں بخندہ
در آمدند (ایں سخن را کہ گوش کردند - ہمہ شان بخندہ در
آمدند) - حیف کہ دیر رسیدید - اگر ساعتے پیشتر مے آمدید با ہم
می‌روے مے بود - صبح زود از خانہ برخاستہ بودم - خانۂ آقا
جعفر تا دیر وقتے نشستم - امروز خانۂ شما مہمانیست - پیش شما
شیشہ کوچکے است - ازیں ہر دو کدام بکار شما مے خورد -
ایں خویش ہست - آقا ایں صنعت طمع از کجا یاد گرفتید؟
ایں را طمع آبی مے گویند - از آقا محمد شیرازی یاد گرفتم -
بندہ کہ خود مے دانم - مگر بایں طمع کارہا سہل ندارم با تمام

ایں اشغال ہا سر و کار ندارم - سر و برگ دماغ ایں کارہا ندارم خود بیچارہ بمن یاد دادہ بود - بندہ دماغ ایں کارہا ندارم - شما مے توانید دریں کار چیزے دستیاری من کنید؟ چشم! حاضر ہستم!

صحبت در گفتگوئے سفر و دوستانے کہ در سفر ہستند

مدتے شد کہ آقا ہاشم خطے نہ فرستادہ اند - بلے عادت شاں ہمیں است - ہرگاہ مے روند - بسفر یاران وطن چہ کہ خانہ و خانمان را فراموش مے کنند - مے گویند مراجعت کردہ - بمبئی رسیدہ است - شما چہ طور دانستید - دیروز خطش رسید است - میگویند اسپہائے عربی خریدہ مے آرد - چشم دوستاں روشن - الحمد للہ خداوند عالم بسلامتش برساند - بندہ ہم خیال سفر دارم - مصمم؟ بلے پا بہ رکاب نشستہ ام - بنائے سفر دارم چہ عرض کنم - سفرے بخاطر دارم - پیش دارم - آخر کجا؟ سفر کشمیر - بسیار مبارک است - موسم گرما بہ کشمیر بسر آرم - جناب خطے در سفارش مرحمت فرمائید - بنام کہ میخواہید؟ در چہ خصوص؟ بنام دیوان ہا از بابت خراج کہ اگر خدا توفیق دہد قدرے رعایت کنند - سعی و سفارش ہیچ ضرورت ندارد - آقا حال محصول بسیار تخفیف یافتہ - مہاراج بذات خود بد نیست خدا بر عزت و دولتش بیفزاید - کمال رعایت بحق رعایا میکند خصوص در حق فرقۂ تجار کہ بسیار رعایتہا فرمودہ اند - امسال

بطرف کابل چرا سفر نہ فرمودید۔ راہ مشوش است۔ البتہ ہرگاہ در ملک شورش مے باشد در وہات ہم شورش مے کنند۔ امسال راہ کابل امن است۔ خانۂ انگریز آباد تمام ہند را معمورۂ امن و امان نمودہ است۔ بہشت ساختہ است ؎

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد کسے را باکسے کارے نباشد

شہر و دشت و خانہ و بیرون خانہ برابر است۔ از ہمیں ہا ست کہ ہر کہ بدیں طرفہا رخت مے کشد طرح اقامت مے اندازد باز میل مراجعت نمے کند۔ شما کے تشریف مے برید؟ بصحت و سلامت کے تشریف مے برید؟ مہیاے سفر ہستم۔ طیار سفر ہستم۔ پا در رکاب ہستم۔ فردا مقام مے کنم۔ انشاء اللہ پس فردا کوچ مے کنم۔ بارہا بستہ زاد سفر درست کردہ ہمہ آمادہ گذاشتہ ام۔ امروز نقل مکان مے کنم۔ پیش خانہ را امروز روانہ مے کنم۔ عظیم کجا ست۔ عبدالرحیم بسیار تنبل ہستی۔ بیائید بارہا را بہ بندید۔ زیر و بالایش تیت پیت افتادہ است۔ اسباب و سامان را جمع کن۔ در بیخدان بگذار۔ کتابہا را در خورجین بگذار۔ خورجین را پیش خود نگہدار۔ متوجہ باشی کہ نیفتد۔ چیغہ را تہ کردہ بہ تا بخوغہ بہ بند۔ ستارۂ کاروان کش بر آمد۔ قاطرچی ہا برخیزید۔ بارہا ر بار کنید۔ ساربان را بگو شترہاے خود را پیش بیاورد ؎

خانهٔ دوست رفتن و ملاقات دست ندادن

در خانه کسی هست - در خانه کسی تشریف ندارد - حضرات کجا هستند - کی مراجعت می کنند - خبر دارید که کجا رفتند؟ خانهٔ آقا میرزا بزرگ رفته اند - ضیافت بود - درون رفته اند - در حرم سرا هستند - بنده خبر می کنم - شما بفرمائید - حالا می آیند - اینک می رسند - الآن می آیند - عجب معامله ایست - امروز هر جا که می روم همین معامله پیش می آید - خانهٔ آقا جعفر رفتم - در را می بینم - بسته است - دق الباب کردم (در را کوبیدم) کسی جواب نداد - صدا کردم - جوابی نیافتم - ناچار برگشتم - چرا بیرون ایستادید - در خانه تشریف بیاورید - (اگر باشد قدری آب سرد برای خوردن بیاورید - بر (جامهٔ شما گرد نشسته است - بتکانید) شما هم در دعوت وعده داشتید - شما هم بدعوت بودید - چرا تشریف نبردید - کار ضروری داشتم - عذر آوردم - خیر حالا که می روم - شما خدمت جناب آقا سلام برسانید و بگوئید که فلانی بخدمت رسیده بود - شما تشریف نداشتید - ناچار برگشت - یک ساعت توقف بفرمائید - می آیند - خیر کار دارم - می روم - باز می آیم ؛

صحبت در عیادت بیمار و متعلقات امراض

ملا فرقان علیل است - چه علت دارد - چه ناخوشی دارد - چه بیماری دارد - تب می کند - گرم است یا لرز - هر دو - عرق

مے کند؟ بلے کم کم - شکمش فعل مے کند؟ خیر - تپ دائمی
است یا نوبت؟ تپ لازم است یا گاہے مفارقت ہم
مے کند؟ تپ شکستہ است - بسیار ناتوان شدہ - سرفہ ہم
دارد - فردا انشاء اللہ بندہ ہم برائے عیادتش مے روم -
مشکل این است کہ مرض مزمن شدہ - تمام شب بیدار میماند
یک ساعت آرام نمے گیرد - آقا مزاج شما چہ طور است؟
است آقا چہ مے پرسید - خبر ہم نہ گرفتید - چند روز است
کہ ناخوش ہستم - خدا شفا بدہد - خدا رحم کند - جناب ملا بندہ
دیروز خبر یافتم - خیر - خدا شما را سلامت داشتہ باشد کہ مہربانی
فرمودید - چہ گویم صاحب تمام شب زاری و بیداری و داد و
فریاد مے کنم - ہیچکس بہ فریادم نمے رسد - حالا بندہ حال
چند روزے ہستم - دعا کنید خدا خود مشکل را آسان کند
چہ مے گوئید آقا حکیم مطلق شما را شفائے عاجل کرامت فرماید
دل بد نہ کنید - انشاء اللہ بزودی شفا مے یابید - صاحب از
مرگ نمے ترسم - مگر درد بے آرامی را متحمل نمے شوم - بفضل
خدا شامل حال خواہد شد - انشاء اللہ شفا مے یابید - جناب آغا
شما ہم برائے عیادت رفتید؟ بلے امروز رفتم دیدمش - ناتوانیش
از حد گذشتہ - دو قدم راہ مے رود نفسش بہم مے خورد -
نفسش تنگی مے کند - مشکل اینست کہ پرہیز ندارد - مشکل تر
این کہ سخن ہیچکس را گوش نمے کند - پرہیز مطلق نمے کند
سخت مشکل است - اگر طفل باشد او را آدم تنبیہ کند - این چہ

را چہ باید کرد - آخر صاحب علم است - صاحب عقل است -
دیگراں را عقل یاد مید ہد - خود نمیداند ؟ یک پرہیز یک طرف
و صد دوا یک طرف - ہر چند مے گویم بابا خانہ من بیا - ایں
جا فضل خدا ہمہ چیز موجود است - گوش نے کند - بہ ہماں
بیت الخلا اُفتادہ است - بیک مکان بچے و بچہ اُفتادہ کہ پناہ
بخدا - آدم نے تواند کہ یک ساعت دراں نفس بکشد - باز چہ
طور مے گذرد - ہماں بچہ ہایش ہستند - ہر چہ از دست شاں
مے آید مے کنند - او ہم ہمہ ہا خوش است - معالجہ اسش کہ
مے کند ؟ معالجہ خودش - ہرگاہ دلش مے کند بہ طبیب ہم رجوع
مے کند - مسہل ہم گرفت ؟ بلے - مگر ہم بلے حاصل است -
اے آقا آتش بزنید ایں حکما را - واللہ کہ مے کشند آدم را
چندیں مرتبہ دوائے ایں ہا را خوردم - ہیچ نفعے ندیدم - آخر
عہد کردم کہ گرد ایں نا اہلہا نہ گردم - آغا جعفر ہم ناخوشی دارد
صباح انشاء اللہ بندہ ہم مے روم - احوالش مے گیرم - بلے
عیادت ضرور است - از مروت و آدمیت بعید است - چرا علاج
داکٹر نے کند - امروز تپ دفع مے شود - اگر در سہ روز تپ
بکلی بر طرف نشد ذمہ من - حقیقۃً گنہ گنہ اینجا حکم اکسیر دارد -
بندہ ہم چندیں مرتبہ خوردہ ام - فضل خدا شفا یافتم - قاآنی
راست مے گوید ؎

تپ مکن تا گنہ گنہ نخوری کہ کس از دست ایں ننہ نخوری

ادویات اینجا ہمہ خوب است - تخصیص گنہ گنہ ندارد - ہر دوائیکہ

وارند کبریت احمر است۔ معالجہ اینہا کہ شنیدم۔ عقل حیران
شد۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم۔ ہوش از سرم رفت۔ گویا
از غیب خبر مے دہند۔ تپ بد بلاست۔ بندہ ہم مبتلا شدہ بودم
مگر فضلِ خدا بود کہ جان بیرون بردم۔ جان بسلامت بردم۔ بدر
جستم۔ خانۂ فرنگی آباد کہ مفت دوائے دہد۔ در شہر بیمار خانۂ
ساختہ۔ ہزارہا مردم را بہمین کار متعہد کردہ۔ اگر حساب کنید
لکوکہا روپیہ از کیسۂ خودش صرف ہمین کار خاص مے کند۔ خدا
توفیقش زیاد کند۔ مُلاّ مے گفت امروز پہلو و سینہ اش ہم درد
مے کند۔ ذات الجنب باشد۔ معاذ اللہ اگر سخن این است۔
پس مقدمہ بہ انجام رسید۔ جناب آقا حقیقت این است کہ ہرگاہ
انسان ضعیف مے شود۔ ہر مرضے کہ باشد برو غلبہ مے کند۔
حرارت خفیفہ کہ در جسمش ہر ساعت موجود است۔ غیر خدا حافظ
است۔ آغا چشم درد مے کند۔ نصیب اعداء۔ ندانم درد میکند۔ دوا درد میکند
دوا مے دہم۔ اینک در فنجان است۔ ضماد کنید۔ اینکہ بکاغذ
چکیدہ بستہ مے دہم شب وقت در چشم کشید۔ انشاء اللہ فردا شفا
مے یابید۔ اگر مناسب باشد فصد کنم۔ چند سال است خون ہم
نگرفتہ ام۔ خون در اصل سرمایۂ زندگیست۔ چندانکہ ممکن باشد
از خون گرفتن احتراز باید کرد۔ اطبائے انگریزی ثابت کردہ اند
کہ کم کردن خون برائے زندگیِ انسان مضر است۔ مگر کہ غیر
ازین چارۂ دیگر نباشد۔ مے گویند خون مرکب روح است تا
خون در بدن دور مے کند۔ آدم زندہ است۔ ہرگاہ مے میرد

خون هم قرار می گیرد. اگر خون کم می کنید زلو بیندازید. دلم
درد می کند. پیپرمنت بخورید. این جا کجا پیدا می شود.
سکنجبین از بازار می طلبم. خیر اگر خانه ساز می بود البته نفعی
می کرد. مال بازار که بی فائده محض است. خورده و ناخورده
برابر است. چکابهٔ نبات را در شیشه نگه میدارند. اگر شربت
بنفشه خواهی در آنست. نیلوفر خواهی در آنست. سکنجبین خواهی
در آنست. تشنگی بسیار دارم. دلم میخواهد که یک کاسه شربت آب
خنک و عرق بید مشک بسر بکشم. دل شما بسیار بد می خواهد.
خلاف میل بفرمائید. از برای درد شکم خنکی را منع نوشته اند.
آقا حسین چه طور است. فضل خدا است. حال چاق شده است
ملا قربان کابلی آخر جان بدر نبرد. کی؟ قدری از شب گذشته بود که جان بحق تسلیم
کرد. پاسی از شب گذشته بود. پارهٔ از شب باقی بود. افسوس افسوس عجب شخصی بود
تمام شهر از مردنش غمناک شده است. بچه های شهری غمخوار
شده اند. زنش بسیار بی قراری می کند. هر چند تسلی میدهیم
دست از سر و رو زدن باز نمی دارد. مادرش هم زنده است
می کشد خود را (هرکه بوجود آمد است البته که معدوم خواهد شد
(هستی را نیستی لازم افتاده است) آدم را باید هرگاه مصیبتی پیش
آید صبر کند. (شکیبائی را پیشه نماید) آخر پیر هم بود. اندکی چشم هم
معذور بود. (گوشش هم سنگین شده بود) خیر باز هم زندگی
او غنیمت بود ٭

صحبت دیگر در شکایت اہل زمانہ

جناب آقا! شنیدم رحمان جو بابا بحق شما چیزے شکایت دارد - این طرفه ماجرا است - ہم مال خوردن ہم بدنام کردن - خیر ہرچه بما کرد کرد - ببینید تا خدا با او چه مے کند - آقا عرض کنم خدمت شما - اصل این است که نیتش بخیر نیست - تا حال که بازارش گرم است - نانش در روغن است - آقا جان بازی نخوری باین - خداوند عالم دیر گیر است مگر آنکه سخت گیر است از حساب خدا کس را خبر نیست - روزی و روزگار را اعتبار نیست - پناه از آن ہنگامے که وقت برسد - دنیا چند روز است - خدا عاقبت را بخیر کند و آبرو را در چشمان نگهدارد - روزے نیست که مقدمه اش در پیش حاکم نباشد - و همه اش دروغ - عجب بزرگے است - بخدا که دیده روزگار دیده است اگر راست را گوید مفید است جان شما که باور نکنم - معامله اش صاف نیست - یک معامله با او کرده بودم - فایده یک طرف که دو صد روپیه از کیسه خود نقصان کردم - دو صد روپیه بناحق از من زیاد گرفت ؛

صحبت در داد و ستد و تجارت

غفور جو پشمینه فروش کجا ست - اینجا ہستند - مدتے است که ندیدم اورا - دوستہاے بسیار دارند - حالا از دوستہاے

قدیم سیر شدند - دوستانِ تازه و یاران نو پیدا کردند - اے
آقا نگوئید - دیروز سر راہ ہم دوچار شد - بسیار پریشاں بود -
بیچارہ ناچار است - مال خود بمردم دادہ و خود گنہگار شدہ -
در عجب مخمصہ افتادہ - اوتاق در شہر دارد و اتاقے بہ کاروان
سرائے - مال ہم چیزے بکاروان سرائے - صورت فروشش بنظر
نمے آید - مردم از گران فروشیش بسیار شکایت دارند - میگوئید
جنس را گراں مے دہد - از برائے یک پول سیاہ جان مے کند -
خیر حالا کہ کارش برہم خوردہ - ہرکس ہرچہ خواہد بگوید - ایں
خطائے کیست - (ہرچہ بروست از خود اوست) - چرا بہ آدم ہا
گذاشتہ بود - چرا خودش بکار خودش نمے رسید - بچہ ہا برباد کردند -
حالا باقی کار ہا چہ مے گویند - نیتِ شاں بخیر نبودہ - بلے مشکل
ہمیں است جناب آقا - بد معاملگی امروز یک بلائیست کہ دورِ
عالم را فرا گرفتہ تمام عالم را نمے بینم - بد بدہ شدہ است -
تا آدم بد بگیری نہ کند بایں تا اہل مردمان نمے تواند بسر بُرد -
چرا تمسک نہ گرفت - ہمہ دارد - یکے پیش نمے رود - حالا خود
بدہ کار مردم شد - چرا بدیوان عرض و دادے نمے کند - آقا
آدم با مروتے است - مے گوید قدم آشنائی درمیانست -
ایں حرکت از مروت بعید است - اگر مے کنم بدنام میشوم
میان تجار کہ آدم بہ بد ستانی تمام بدہ بر آورد - ایں ہم
خوب نیست - اے آقا آتش زنید ایں مروت را - خاک
بر سرِ ایں نکولی - آخر خود را برباد کند - جناب آقا متقاضیات

دُنیا مشکل است - خیر خطا مے کند - آخر اگر بگیرد عیبے نیست - قباحتے ندارد - حق خود اوست - آخر مال خود داده است - میخواهد - اگر نگیرد پس چه کند - مگر خود را برباد کند - دیگر برباد شدن چیست - کار بکلّی برهم خورده - پرده از روئے کار افتاده - اعتبار دکانش برطرف شده - روزے مے شنوید که بوق زد - باز هم هنوز پرده باقیست - امروز فردا مے شنوید که طشتش از بام افتاد - دُکانش تخته شد - دیروز پیش بنده هم آمده بود - سخت پریشان و بدحال بود - حق بجانب اوست - پناه بخدا از پریشانی و دست تنگی - خاصه در غربت آدم را از آدمیّت مے اندازد - به بنده مے گفت که صحبتِ شما هم بر اکثر بجهتها است - حال تدبیر چیست - گفتم صلاح من اینست که روزے چند صبر کنی تاکه آقا هاشم برسد - مقدارے پول بهائے من هم نوشته است - مقدمه در مجلس تجار فیصل شود بهتر است ازینکه در دیوان حاکم افتد - میباشید این مقدمه کے تمام شود - انشاالله دیر نکشد بنقریب طے میشود - کار آقا هاشم بفضل خدا امروز خوب است - الحمدلله چشم ما روشن آدم نیک نیّت است - ملّا فرقان امروز مقدمه اش باخته - پس مقدمه که بُرد؟ آقا هاشم - حقیقت این است که نیتش بخیر است - بسیار دانشمند و معامله سنج آدمیست - غفور جو معاذ الله بقیمت کفشش مے ارزد - بفضل خداست - دستگاه بحکمی بهم رسانیده - آقا بازار پنجشنبه درین روزها چه طور است -

بازارش رواج است - خوب است - مال چینی و شیشه آلات
چه طور است - سے بینم امروز بازارش کساد است - چند
جا مال تازه از ولایت رسیده - کاروان کابل هم رسید -
راستی ؟ بجان شما - بچشم خود دیدم - طرف ظهر مے رویم -
حالا دیر شد - مرخص مے شوم - کجا مے روید - بنشینید - بگذارید
که خانه مے روم - همه کارهائے اینجالی من معطل مے باشد -
به امان خدا - قدم بر چشم - خوش آمدید آغا ۔

صحبت دیگر

هند عجب خاک وامنگیرے دارد - سبحان الله هندوستان
و جنت نشان - اگرچه تابستانش جهنم است مگر زمستانش بر
جگر کشمیر داغ حسرت نهاده - امن و آسایشے که دراینجاست
در هفت کشور نیست - آنقدرها گردیدم و ملکها دیدم - مگر انصاف
بالائے طاعت است - اگر حق مے پرسید نیافتم - چوں هندوستان
ملکے ندیدم - هیچ هندوستان ولایتے نیافتم - مرزا آغا جانی دیروز
از کابل رسیده - از راه خیبر آمده - مگر حیف است که بیچاره
برباد شد - خیر باشد - سے گفتند شب دزدها شبخون(١) (شبخون
شب بود که دزدها بر کاروان زدند - هرچه که بود پاک بردند)
سراپایش را سخت لت کردند - هرچه یافتند بردند - بیچاره جان
از میان برد و غنیمت شمرد - چرا پیش حاکم نه رفته - چه

ط شبخون بر دشمن زدند - ١٢

ے فرمائید آغا - حاکم کجاست - حاکم آنجا خود دزد است - کیست کہ فریاد داد خواہ بشنود - یاد دارم سال گذشتہ کہ از دہلی مے آمدم - شب قاطرم رہا شدہ راہ صحرا گرفتہ در تحقیل خبر کردم - بجستجو بر آمدند نیافتند - سراغ برداشتند - پارهٔ از راہ رفتہ پے کور شد - آخر بر اہل گام تاوان انداختند - و پولش وصول کردہ در لاہور بمن رسانیدند - شما خود انصاف دہید - ایں انتظام بکدام ولایت است پہ دو پول سیاہ خط شما از پشاور بہ کلکتہ مے رسد - ازین ہم بگذرید بہ دو ساعت ازیں جا تا بہ کلکتہ پیغام بفرستید و جوابش را بگیرید - ایں را ہم بگذارید دو شب درمیان از دہلی بہ کلکتہ مے رسید - انصاف بالائے طاعت است - ایں بادشاہی نیست - خدائیست ٭

صحبت در ارسال خط و کتابت

امروز خطے از بمبئی آمدہ - والد بزرگوار شما خیلے شاکی ہستند - شما چرا کاغذے نویسید - میگویند مدتہاست کہ از تحریر دست برداشتید - آخر سبب چیست - انشاء اللہ امروز مینویسم - حقیقةً مدتے است کہ تحریر خط و کتابت اتفاق نیفتاد است - چہ کنم فرصت نبود - چنداں امر ضروری ہم نبود - گفتم بے مصرف نامہ فرستادن چہ ضرورت دارد - آقا ہاشم بشما سلام نوشتہ است - از جانب شما بندہ ہم سلام مینویسم

الطاف شما کم نشود - بنویسید و بگوئید که دعا گوے شما بسیار شکر گذار شماست - خط خود را مُہر کردید - خیر صحّہ میگذارم - ہمیں بس است - ہمہ شما سند - خیر آقا مہر واجب است - ایں صحّت را شما بنویسید - مردم از بد معاملگی دست برمے دارند - قباحت براے گواہ بیچارہ - شما ہم شہادت خود را بنویسید - بندہ را معاف دارید - بندہ دربارۂ شہادت عہد کردہ ام - آخر چرا - آقا نالش ہمیں است کہ یا آدم گنہگار خدا شود یا مطعون بندگان خدا گردد - جناب در بندہ منزل تشریف بیاورید - میخواہم امروز خط از براے بعضے احباب بنویسم - خدا کند کہ بنویسید - شما کے سر و برگ ایں کارہا دارید - جناب ہم چیزے بنویسید - چہ بگویم - آخر یک سلامے یا پیامے - چند روز است خطے مفصل نوشتہ ام - از جانب خدمت آغا احمد عراقی عرض سلام بنویسید - لفافہ بکنید - سر چسپاں کجا ست - صمغ دان را بیاورید - ٹکٹ بزنید - چاپارہا اکثر خط ٹکٹ دار را ضائع مے کنند - کسے را بدہید - بہ چاپار خانہ ببرد ۞

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است - ایں چہ سوداگر است (کوچہ بکوچہ خاک بر سر مے کند) - چہ آوردہ است - دست فروش است - سینہ چرانچہ یا سبد بیشار است - خردہ و ریز آوردہ است - بیاورید

کجا است - یک دست فنجان و نلبکی بگیرید - بپرسید چه قیمت
است - یک روپیه را چند فنجان و نلبکی مے دهد - (بگو بابا یکے
بچند مے دهی؟ - یک دانه را چند مے گیری) - هرچه از زبان
مبارک برآید بچشم - یک دست فنجان و نلبکی فی الحال سما
بدهید - مگر بوعدهٔ یک ماه - هنوز وشت نکرده ام - این کاسه ها
چه قیمت دارند - یک دانه یک روپیه - راست بگو بابا - مال
یک روپیه قیمت نیست - حال اختیار بشما ست - هرچه میخواهید
بدهید - این خوب نیست - این چه بلاست - خوشم مے آید
بخدا اگر به یک پول بیرزد - جوے مے ارزد؟ - بدهید - چرا
این قدر گران فروشی - چرا این قدر گران جانی مے کنی - چرا
برائے یک پول سیاه جان مے کنی مال ارزان است آقا
مال هند نیست - بیک روپیه مردم این را بآرزو مے برند -
هرکس بالتماس مے برد - ما را هیچ قیمت مے دهید - بدوم غرض
ندارم - بنده خدمت شما بر در دولت خانه حاضر شدم - این
قدر مسافت را هم طے کردم - هرچه مرحمت بفرمائید اختیار
دارید - لکن اُمّید وار انعام هستم - مشک نافه دارید - بلے -
دانه بچند - هفت روپیه - خدا را ببین بابا - آقا من و خدا اگر
هنوز وشت - هم کرده باشم - خیر هرچه بدهید مال خود شما است
هرچه خوبش باشد - یک دانه خود شما چیده بدهید - بکشید - ترازوئے
مثقالے ندارم - ترازوئے شما سر دارد آقا - این ترازوئے بیست
قپان است آقا - مشک و زعفران را به هیچ ترازو ها مے کشند ⁂

گفتگو در نگین و جواهر

از جهت معجون قدرے مروارید بکار دارم - مثقالے بچند میدهید - پانزده روپیه - بسیار گران است - آقا یک دو جائے دیگر هم ببینید - حال بازار معلوم مے شود - اگر جائے دیگر ارزان گیر بیاید پس دهید - باین قیمت جواهری ها از دکانم بمنت مے گیرند - این دانه مروارید را ببینید - بنظر شما قیمتش چند است - یک نگین فیروزه میخواهم - پیش شما هست؟ مگر چاپلی باشد - اگر بیضاوی باشد بهتر است - مدوّر بکار نیست - هر قدر که تقطیع کتابی داشته باشد بهتر تر است - این چند دانه فیروزه را امروز گرفته ام - خوش کنید - هر کدام پسند جناب باشد ازینها بردارید - هر کدام کا خواهش داشته باشید مال جناب است - این نگین را ملاحظه فرمائید - این خوبش هست - چیر لکّه دارد - البته بد نیست - مگر این لکّه سیاه ریز خراب کرده - این کوچک است - ریزه بکار ندارم - ازین هم قدرے درشت تر باشد - این بد نیست - کوچک نیست - آقا سوار نیست - از حلقه سر است که کوچک بنظر مے آید - هرگاه سوار مے کنید جلوه اش از یک بده مے رسد - جلوه اش بده چند نمودار مے شود ؛

گفتگوئے امیر به نوکران فرمان پذیر

کسے هست حاضر؟ چه حکم است - پیش خدمتها آمده؟

حاضر ہستند و باقی حاضر مے شوند - اندروں بیائید - کدام کس
نیامده ؟ بهروز اقبال که حاضر است - نوروز هنوز نیامده - کے
مے آید ؟ ساعت ده - ساعتم روے میز است بیارید - امروز
زود سوار مے شوم - آدم ها را بگوئید آماده باشند - کالسکه‌چی
کجاست ؟ هنوز از خانه نیامده - هر روز دیر مے آید - گاه
گاه دیر مے آید - خودت برو - زود برداشته او را بیاور - پشت
اسپ سوار شده برو - سواره برو - کالسکه‌چی هم رسید - خوب
نوکری مے کنی بابا - آفریں آفریں - جناب آقا بنده را دراداے
خدمت چه عذر است - تابع فرمان هستم - نوکر هستم - فضولی مکن -
جواب سوال بقاعده کن - آقا همیں امروز دیر شده - کارے
ضروری داشتم - دگر باره هیچ خطا نخواهم کرد - خیر حال معاف
کردیم ترا - بعد ازیں اگر ضرورت باشد ترا باجازت برو - چشم -
پالکی کش را صدا کن - پالکی بیارند - فرش و بالش را از
گرد و غبار پاک کن - شما همراه من بیائید - چپقی و کلاه بمن
بده - ساعت چار پالکی را براے من بدفتر بفرست - خانهٔ
آغا جعفر را مے دانی - همراه ما بیا - احمد را همراه خود ببر -
ببازار بزرگ که مے روی کوچهٔ سر راهش مے باشد - همانجا
اتاقش هست - از کوچهٔ حکم که مے‌گذری دروازهٔ بزرگ مے‌بینی -
ایں رقعه را ببر و هرچه بدهند پشت حمال بار کرده بیار -
کتاب روزنامچه و دوات و قلم از دفترخانه گرفته بیاور - برابر
صندلی بگذار - در باغ مے روم ساعتے تفرج کرده مے آیم -

حساب شما را مے بینم - شیشۂ گلاب بمن بدہ - حال فدوی را
اجازت است کہ رخصت شوم - خوب است صبح زود بیا -
نوشتہ جات حساب را ہم فیصل مے کنم - میزان فرد شما چیست
میخواہم در نرخش قدرے تخفیف کنم - روپیہ اش را پس بدہید -
اشرفی را خوردہ کن - پول سفید از صرّاف بگیر - صرّاف ہنوز
دوکانش نہ کشادہ است - ایں را سیاہ بکن - چند تا پول سیاہ
بدہید - روپیہ قلب است آقا - بہروزہ بسیار صاحب سلیقہ آدمی
است - بلے آدم کار است - ہزار پیشہ مرد بیست - مواجبش چہ
میدہید ؟ شہریہ اش چیست - نان بما میخورد - شش ماہہ رخصت
میگیرد - پنج روپیہ شہریہ - ایں قدر وصف دارد کہ ہیچ کار در
نمے ماند - ہر کارے کہ دست مے کند - از پیش مے برد -
با اینہمہ صاحب دیانت است - ایں را دہ روپیہ بدہید -
در حساب بنویسید - کاغذ اخبار بیاور - صندلیہا را روغن زدہ
بآفتاب بگذارید - میز را ہم روغن بمالید - قفل ایں را باز
کن - پول ہا را در کیسہ بکن و در صندوقچہ نگہدار - ایں سنگ
چہ قدر سنگین است - یک پیش خدمت را ایں جا بفرست -
کفش را پاک کن - شما پیش بروید - ما ہم مے رسیم - پیشتر
رفتہ در انجا بایست - قلمدانم از پالکی برداشتہ بیاور - دو شمعدان
از برائے ما گرفتہ بیاور - مسہری را باتاق دیگر ببر - چہ قدر
کتب در صندوقچہ مے گنجد - تا پس مے آیم ہمیں جا باش -
شیشہ ہا صاف کردہ بالا ببر - شیشۂ بگیرید کہ دہنش تنگ باشد -

امروز صحن خانه را کسی جاروب نه کرده - فرش را هم جنبانید-
سقاب نیامد امروز - برو سقاب را خود برداشته بیاور - بگو
این جا آبپاشی کند - مگر آب تنکے بپاشد که زمین گل نشود-
و گرد نشیند - امروز بسیار درد سر داری - هر دو پیمان را
یکجا کرده تاب بده - هنوز صندوق باز است - هر چه میخواهید
بردارید - هرچه بکار است - بیرون آورید - هرچه بکار است
بردارید - وای بے خبری عجب نادان هستی - عجب سست و
بے همت هستی - تنبل پاے زرد آلو تیں را گفته اند -
بچه گربه از کجا آمد - بدرش کن - بپرورش کن - اگر میدانی
چرا نمی گوئی - اگر خبر داری جواب بده - چرا جواب نمیدهی -
زود برو - دویده برو - ببین جناب میرزا خانه هستند یا خیر -
این رقعه را بجناب مرزا بده - و صبر کن تا جواب بدهند -
اگر مرزا نباشند بدربان داده پس بیا - امروز خانه جناب آقا
نهار میخوریم - شما طرف ظهر آنجا بیائید - این همه طول کلام
چه ضرور - در را باز کن - دروازه محکم کن - نجار را بگو تخته
را دو نیم کند ٭

شکایت نوکر

امروز کجا بودید - آقا تمام روز منتظر شما بودیم - چه عرض
کنم خانه تنها بود - آدم را پے کارے فرستادم - مرد که شام
آمد - کسے نبود که متوجه خانه باشد - امروز خدمت پاسبانی

هم بجا آوردم - بنده هم از دست این کور نمک ها بجان آمده ام - پے یک کارے که مے فرستم تمام روز را ضائع مے کنند - مگر چه کنم چاره نمے بینم - میدانم و خون جگر میخورم - بنده هم از دست این بے انصاف ها جگر خون شده ام - مشکل این است که بے اینها کار پیش نمے رود - کدام کدام کار را انسان بدست خود بکند - قطع نظر ازین اینها دست بروئے باد دارند که سرمه از چشم مے برند - بلکه پیش روئے آدم دزدی مے کنند - و غیر از هم چشم پوشی چاره نیست - اقبال خان را چه کردید - نمک بحرام بود - پدر سوخته را جواب دادم - خیر حال عفو تقصیرش فرمائید پیش بنده آمده بود - بسیار معذرت ها مے کرد - زاری ها مے کرد - خیر فرمودهٔ جناب بسر و چشم - بر دیده منت دارم ٭

گفتگوئے رخت و لباس

بچه را بیاور که امروز لباس عوض مے کنم - قطیفه بده - غسل مے کنم - کلاه و عرق چین و قبائے قلمکار و خفتان ماهوت بیرون بیاور - پیراهن را بگیر - دیگه ندارد - زود باش بابا زود باش که وقت دفتر رسید - جراب را از پایم بیرون بیاور جراب نو را در پایم بکن - لباس دربار را بده - جامهٔ بخاری را بیاور تا بپوشم - این جبهٔ پشمینه مال کشمیر بنظر مے آید - مال کریان است - چوغائے کابلی همین است - بلے بزرگ ده رنگی

است - این چوغاے پشمینہ مال کشمیر است - کار سوزن بکار
نیست - تارپوری بدہ - گلوبند ہم بدہ - آئینہ را بگیر کہ جامہ
بپیچم - شال کشمیری را بگذار - شال کمر کشمیری را نگہدار - موسم زمستان کہ نیست - شال
چکن بدہ - بز جاق ہم بدہ - ہمہ را بر دستمال پیچیدہ نگہدار کہ
مے گیرم - شروانی من در بقچہ ہست - زیر جامہ بسیار بلند
است - بند در لیفۂ زیر جامہ بکش - خفتان ماہوت را بگیر - گردش
پاک کن - بسیار گرد نشستہ است بر این - ماہوت پاک کن بیاور
مے تکانم حالا صاف مے شود - بہ تکاندن صاف نمے شود - گرد در
خانش نشستہ - این داغ چیست ؟ گرد است - بہ سر انگشت
بتکانید - چرب کہ نیست - جراب سفید بدہ - دیروزہ چرک شدہ
است - دستمال کرباسی بدہ - ابریشمی را نگہدار - قبایم سر دست
ندارد - علاقہ بند را بگو سر دست بسازد - بے سر دست بے نمود
است - دامن قیطان دارد - این را ہم قیطان باید گرفت - اگر
سنجاف دارائی گرفتہ شود - عیبے کہ ندارد - قیطان خوشنما تر است -
زیر جامہ ہا پارہ شدند - از بازار یک توپ چلواری و یک
توپ کورئی و کرنبتی بیاورید - اینکہ بسیار درشت است - پیراہن
نازک بیاور - چہ ململ باشد - چہ جاکناک - اگر کتان باشد ہم
عیب ندارد - خیاط را بطلب - خودت برو - باخود برداشتہ
بیاور - استاد قبا ہائے کہ پیش دوختہ بودی دوختش خوب است -
مگر بخیہ درست نزدی - آقا بخیہ اش بد نیست - نو خیاط اش
قدرے کلفت است - حال ابریشم باریک بکار مے بریم -

نخ باریک مے آورم - پیچاپ باریکے برائے شما پیدا مے کنم - کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزه برائے من بیاورد که باندازه پایم باشد - نه تنگ باشد نه فراخ - ایں کفش به پایم درست آمد - آقا بزبان شما چاقشور چه چیز است - نوعے از موزه است که زنان در پائے مے کنند - (امرائے ہند روزے دو بار رخت عوض مے کنند)

تذکار سخن به میدان شهسواری

مهتر را بگو اسپ عربی را زین کند - یراق رومی بزند - افسار کجا ست - ریشمه پیش جلودار است - بگیر - آویزه اش خراب شد - پرکرنک سوارے شوم - سرخ رنگ و قزل را یدک ببرد - قدرے راه پیاده باید رفت - اسپ سرکش است شوخی میکند سرکش که خیر مگر البته چابک است - اگر اسپ چالاک نباشد از گاؤ تا اسپ فرق چیست - بگو جلوش را گرفته لواش پوزش بیاورد - بند یک کش را به بند - قاش زین را راست کن - کج است - کدام اسپ را بگالسکه بزند - جفت مادیان کهر را - فهمیدم امروز اسپ گرفتید - چه رنگ دارد - کهر است - بسیاهی میزند - ایں را بلک یا قره کهر مے گویند - خوش رنگیست - اسپ هم خوش گوشت است - نریان است یا مادیان ؟ ایں اسپ از کیست ؟ از خود جناب است - بسیار زرنگ و چابک است - پوزش را مے بینید به عربی مے نماید - مرنه که دو رگ باشد ؟ بلے دو رگه است ـ

تنگش گردنش مے گوید که ایرانی است - سانغریش را بگردان -
سینه بندش را تنگ تر بکش - که نشان گردنش نمودار شود تنگش
را ببین که بندش گرهش سست نباشد - مهتر کجا است؟ اسپ
را تیار مے کنند - تا حال قشاو کرده بود - مهتر را تاکید
کنید که یک تیار یک طرف و ده راتبه یک طرف - قزل را
چه کردید؟ سرخوان چه شد - بفروش دادم - زهر گوشت
بود - تنبل بود - بسیار مناسب فرمودید - قاطرها کجا هستند؟ فصل
است به خسیل بسته ام - پالان این قاطر خوب نیست - رکاب
ندارد - قاپخوقه هم نیست - بلے بندها این اوضاع را سخت
دانند - افسار و پابندش کجا ست - سر کمند باشد - در آغاز
ببینید - اسپ عرق کرده - مهتر را بگوئید بگردانید - تا عرقش
خشک نشود به آخور نبرد - حالا در کمند شما اسپ های خوب
خوب جمع شدند - شما سر کالسکه سوار شوید - بنده پشت است
سوار بشوم - این اسپ بسیار سرکش است - سوار شو -
رکابش بزن - بدوان - تیز تر بدوان - از نیل سنت ترسد
قمچی بزن - خودت چرا مے ترسی - ضبط کن - متوجه باشی
که بیندازد ترا - این اسپ قشه دارد - این اسپ عرش داده
است - به آقا بابا آشنا شده - بلے بلد آشنا است -
اسپ های خود را آزوایه بدهید - آب و دانه بدهید به پانچ
اسپ های ولایت سخت سازد - دانه پیش مهتر بگذارید ببین
به اسپ سیده پاسنے دهد - کالسکه چی دیروز کالسکه را چندان

دواند که پایه هایش درهم شکست - اسپ سرپائے خورد و دمه رو افتاد - مرد که آسیبے سخت برداشته - میرآخور را بگو زین پوش درست کند - زین ها خراب میشود - این میمون بدذات از کجا آمد در اصطبل ؟ باب هند است بزبان خود مے گویند بلائے طویله بر سر میمون ؃

گرمجوشی ہائے صحبتِ چائے

چائے درست کنید - برائے جناب آغا چائے دم کرده بیاورید چائے در قوری چینی خوب تر دم میخورد - نسبت به برنجی معاف دارید قبله - طبعم حار است (چائے بمزاجم نمے سازد -) مزاجم حار است قبله - یبوست مے آرد - خیر مضایقه نیست - شیر هم حاضر است - قیماق هم حاضر است - این قدر زحمت چه ضرور است - چه مے فرمائید - در چائے چه زحمت است - آب گرمے بیش نیست - سماور را همین جا بیاورید - قوری بسیار خوب است - بچند خرید فرمودید - هزارپیشه[1] را هم بیارید - پیشترک پیشترک - سینی را درمیانه بگذار - قند اروسی هست ؟ برکت شده - نبات سفید بسیار سفید و پاکیزه آورده ام - اگر حکم شود حاضر کنم - ملاحظه بفرمائید این هم کم از قند عروسی نیست خیر نبات هم عیب ندارد - مگر شاخه نبات بیاور که شیرینیش نسبت به تخته نبات لطیف تر میباشد نبات شاخ چه هم درین بلاد مے رسد یا نه - خیر همین تخته نبات است

[1] هزار پیشه ایک بکس ہوتا ہے کہ جس میں تمام سامان چائے کا یکجا رکھا ہوتا ہے ؃ ۱۲

یا کوزه نبات است و بس - کاسه نبات هم درین ملک نایاب نیست - بولایت هند همه شیرینی ها از نیشکر می گیرند - بولایت ما قند و نبات وغیره اقسام شیرینی از لبلبو درست می کنند - مگر لبلبوی ایران نه هیچ لبلبوی هند است - بلی شنیده ام بسیار شیرین می باشد چه عرض کنم اکثر اوقات که لبلبو را جوش میدهند و در پاتیل شیره اش میماند - ممکن نیست که آدم یک فنجانش را بخورد مگر که کاسهٔ آبی دران مخلوط کند - بلی شیرینی گلو سوز دارد - بس همین را بگیرید که چکابهٔ نبات است - شیرهٔ خالص است - بخورید که چاپهٔ سرد میشود - بسیار داغ است - اُف اُف آتش است - فنجان را به نعلبکی بریزید که سرد شود - یک دو دانه نان ختائی بیندازید که حرارتش را می نشاند - بر میگیرد - اگرچه تبدیل ذایقه میل باشد - کلوچهٔ نمکین هم حاضر است - نبات اگر کمتر باشد - دیگر بگیرید - ضرورت ندارد خوب است - معتدل است - اگر زیاده تر می بود مزه اش بر میگشت - بقاشق هم زنید - تَه کشیده است - قاطی کنید - شیرینی گلو سوز بذائقم خوش نمی آید - چای هم بسیار خوب است - خوب دم کشیده است - چه ذایقهٔ خوشی دارد - چه تعطیر خوشی پیدا کرده است - تلخی اش چه تلخی مستحق است - چای آق پر باشد - چایی که از کلکته و بمبئی می آید بجهاز می آید - اما چایی که براه تبت و ترکستان می آید اهل سلیقه همه چاپهٔ را زیاده تر خوش دارند - مردم لطیف طبع همین میخورند - در چاپهٔ برجهت همان تعطیر بخارش هست - چای کلکته و بمبئی ببویش نمی ماند -

از تبخیر دریاے شور عطر بیش زایل مے شود۔ طعمش ہم بد میشود چاے کلکتہ و بمبئی بوسے دریا میدہد۔ جناب آقاے چاے کہ دانایانِ فرنگ در کوہستان ہند کاشتہ اند بازار چاء ہاے چین و تاتار پیشش شکستہ است۔ بازار تاتار و چین را بکلی درہم شکست نرخش بولایت سیرے چار دہ روپیہ رسیدہ۔ آخر ایں چہ خوبی دارد کہ از چاے چینی ہم سبقت برداشت۔ لطفش اکنوں چہ عرض کنم خدمت شما۔ چاے کوہی ہمیں نسبت دارد بہ چینی کہ زعفران کشمیر بہ خاشاک ہند۔ سبحان اللہ پس کوہستان ہند از گلشن چین و تاتار ہم گوے سبقت ربودہ۔ بلے دریں چہ شک است۔ مگر ایں ہمہ از سعی و اہتمام صاحبان عالیشان است۔ کہ چمن پیرایانِ گلشن ہند است ٭

سفرہ آرائی بزمِ طعام

ناظر کجا ست۔ پیش خدمت ہا را صدا کنید۔ آفتابہ لگن بیاورید۔ چاشت بکشید۔ جناب ہم ہنوز چاشت نہ کردہ باشید۔ سفرہ را پہن کن۔ جناب آقا چہ بر وقت رسیدید۔ بسم اللہ چاشت حاضر است۔ بیائید بیائید۔ نوش جاں فرمائید۔ بندہ چیزے خوردہ آمدہ ام۔ خیر قدرے ایں جا ہم نوش جاں فرمائید بجانِ شما سیر ہستم میل ندارم۔ شام دیر ترک خوردہ بودم۔ تکلف را براے یک ساعت بر طرف کنید۔ از خزینۂ الطاف مراحم شما چہ کم گردد اگر امروز ہمیں جا بندہ نوازی فرمائید۔ کیسہ

دو لقمه بیش نخورید - مگر قسم خورده اید که درین جا نان نخورید - اگر قسم خورده اید نخورید - خیر فرموده جناب بر سر و چشم

صحبت دیگر

طعام بیاورید - گرسنه هستم - نان نان هرچه باشد بیاورید این جا همه از گرسنگی می میرند - اینجا کس خبر هم نمی شود - قورمه را پیشتر بکشید - همه روغنش بسته است - به سبب سرما است زمستان رسید - همه برکت سرما است - شدت سرما است - سر آتش بگذارید - آقا آلو هم بولایت شما هست؟ بلی حضرات انگلیس برده اند - ما مردم سیب زمینی می گوئیم این را - قدری شیر هست؟ حاضر - متوجه باشید که کاسه چپه نشود - پاره نانی بدهید - این نان بسیار خشک است - بلی نان سنگک است - باقرخانی است بخورید - بسیار پخته و ارزان است - در آب گوشت بیندازید - تا نرم میشود - گوشت دو شبه است - خراب شده و گرفته است - نان شب است - شب مانده است - این آب گوشت گوسفند است - پلاو پلاو دمیده است - بره های لوهانی از پشاور طلبیده ام - مگر حقیقت این است که آش پز هم از عهده خود بدر آمده - بسیار خوب پلاو دم کرده - گوشت هم خوب پخته شده - ته گیری به بشقابی گذاشته بیار - مزعفر را بیرون بیاورید - قاشق کجا است - در این هند جناب هم به قاشق عادت هم رسانیده اند - مردم هند بسیار مرچ میخورند -

یک انگشت از سالان شان آدم بدهن برد۔ دیوانه مے شود۔ از زبان تا سینه اش مے سوزد۔ بنده اگر یک لقمه مے خورم فوراً دل زده مے شود از شدت تندی۔ بلے آدم کفیده میشود۔ قیماق بخورید که سوزش فلفل را مے برد۔ نان تاق بخورید که جان کباب است۔ دندان از کجا آرم آغا۔ این همه دندانها ست که استخوان بزرگ را بدان ریز ریزه کردم۔ حالا دشوار است که که لقمه نانے بدان بخایم۔ نان گرم بیار۔ کباب را بریان کن۔ هنوز برشته نشده۔ ترشی بخورید۔ چاشنیده هستم آقا۔ مے بینید آوازم گرفته است۔ بد شد که ماست خوردم۔ آچار خوردم بد کردم۔ تخم مرغے نیم رو کرده بیارید۔ خاگینه حاضر است۔ شیر برنج بخورید۔ به شیرینی میل کمتر دارم۔ مزه اش بچشید یک انگشت بخورید۔ اگر خوش نیاید ذمه من۔ نخورید۔ جناب تعارف بردید۔ هیچ نخوردید۔ جناب همه را تعارف کردید و خود هیچ نخوردید۔ هیچ نوش جان نفرمودید۔ گربه که بر سر دسترخوان است یک لقمه نیافت۔ لقمه هم دزد۔ لقمهٔ نزد سگ بیچاره بیندازید۔ دعاگوی شما ست۔ چوب نازکے بیار که خلال کنم۔ چوب خلال دندان بیار۔ چیزے بدندانم مانده است۔ ریشه که بدندان بند میشود۔ بے آرام مے کند۔ موئے در بینی و کباب در شلوار مے کنند پیش خدمت ها هنوز نان نخوردند۔ ناظر را بگو همه را سرانجام بکشد۔ آب خوردن بیارید۔ انشاء الله عافیت باشد۔ عاقبت شما بخیر۔ شتاب روح پدرت شاد که بوقت رسیدی۔ خوب وقتے آب

آوردی - آغا جعفر کجا ست؟ استفراغ کرد است - ببیں چیست درمیان آب - ایں آب را دور بریزید - آب خنک نیست - از دم چاه بیارید - آب شب مانده در موسم زمستان خوش است - آب ایں چاه هم کم از آب یخ نیست - مردم بموسم تابستان آب را شوریده پرورد کرده مے خورند - بلے برف آب کہ ممکن نیست ایں جا - به یخ هم خنک مے کنند - شیر و قیماق و شربت ها را هم یخ بستہ میخورند - همیں را بهند برف مے نامند - آب شوره پرورد عطش بسیار مے آرد - کاسہ پرآب است - متوجه باش کہ نریزد - پشت سرم ایستاده باش ؛

آش پز خانه

آش پز فریاد میکند کہ علاف امروز آرد ندارد - گندم بر آسیاب روانہ بفرمائید - یک قاطر میتواند ایں همه بار را بکشد باد و آسیا هم دور نیست - خراس ایں جا نیست - دور است کسے مے رود - کَے مے آید - مزدورها را بیاورید - دست آس ها گرفتہ بنشینید - اینک آسیا کرده مے دهند - آرد را خمیر کن - احمد نان وا خوب نان مے پزد - یک مثقال را برمے دارد - نان بایں بزرگی پخته مے کند کہ گوئید سپر است - فراخ دامن - چه قدر پخته است - سبحان الله - نان سنگک و نان قاق ختم است برو - دوری و پیالہ و کاسہ و بادیہ و پاتیل و آب گرداں و سینی و مجمعه از برائے سفید گردن بدهید کہ سیاه شده است -

اجاق ہا کمتر ہستند۔ یک دو تا سہ پایہ دیگر درست بکنید۔ آتش
کم کنید۔ دیگ سر رفت۔ ہنوز شکست۔ دیگر ماشہ بیارید۔
منقل را ہم بیارید کہ مرمت میخواہد۔ چیزے دستکاری میخواہد ؀

صحبت قلیان بہ دم کشانِ حلقۂ محبت

پیش خدمت را بگو قلیان بیارد۔ قلیان درست کن قلیان
را تازہ کردہ بیاور۔ آتش را عوض نہ کردی۔ آب آتش نہ
کردی۔ نے پیچ را ہم تر کن۔ سر قلیان را چاق کن۔
چلیم پُر کردہ بیار۔ میل بفرمائید آغا۔ بندہ ازیں ثواب محروم
ہستم۔ ایں تنباکوئے خوب است۔ خیر آقا تا از ملک ایران
بیروں آمدم دیگر تنباکوئے خوب نکشیدم۔ ناچار گراکو اختیار کردم۔
بلے تنباکوہائے ولایت در ہند نے باشد۔ ایں جا مردم در
تنباکو شیرینی مے کنند۔ آنجا شیرینیش۔ خداتیست۔ یک سیرش
دریں جا بصد روپیہ خواہید پیدا نمیشود۔ خمیرہ ہندوستان
ہم اگرچہ ضعف دماغ مے آرد مگر خالی از کیفیت نیست۔
ببینید یک کش زدن خانہ را معطر کرد۔ قلیان پیش جناب
آقا بگذار۔ زودی کردہ بدہ۔ بہ کشید کہ گلدودش مے رود۔
ایں سر قلیان مُشبک از کجا ست۔ از لکھنؤ طلبیدم۔ ایں
جا کجا پیدا مے شود۔ دو تائے دیگر بود بچّہ ہا شکستند۔ ایں
ہم مو دارد ترکیدہ است۔ اہہ تو شکستی ایں سرِ قلیان را؟
خیر آقا۔ بندہ دست ہم نہ کردم۔ از روزے کہ سرِ قلیان

گذاشتید بنده دست به آن نگذاشته ام ؛

گفتگو در بارهٔ خانه و مکان

خانهٔ قدیم را چرا وا گذاردید؟ خانهٔ اول را چرا ول کردید؟ برائے اکثر ضروریات سطلے بود و مردم میگفتند میمنت هم ندارد۔ جناب آقا سعادت و نحوست متعلق به تقدیر الٰهی است۔ مکان را چه دخل است دریں۔ مکاناتش همه حبس بودند۔ خصوصاً در موسم تابستان که نفس تنگی مے کرد۔ سبب مکاناتِ این ولایت همین طور مے باشند۔ سیاق این ملک همین است۔ رواج هر جا جدا ست۔ چرا به همسائگی ما منزل نمے گیرید۔ اگر التفاتے بجانب غریبان نمائید چه کم گردد از بضاعت مراحم شما۔ آقا این مکان مهمان خانه ندارد۔ این مکان بسیار دلچسپ است۔ دم دروازه اش وسیع است حاجت به مهمان خانه ندارد۔ پیش دروازه میدانے وسیع است۔ و شگوفے سیان میدانش واقع شده۔ برائے موسم تابستان و برسات بالاخانه هم موجود است۔ اگر مرضیٔ شما باشد پشت سقف بالاخانه دیگر هم گنجایش دارد۔ خود درست کنید۔ برائے روز زیر زینه هم دارد۔ یک عیبش همین است که حیات کمتر دارد۔ بلے صحن کمے دارد۔ پشت سقف بالاخانه هست۔ غرفه هائے بالاخانه را باز کنید۔ مکان جناب بسیار روشن است۔ خیلے خوش فضا و دلکشا است۔ بنده خود طرحش درست کرده به معمار

وارد بوده‌ام - روزہائے کہ شما بالاخانہ خواب مے کردید - روزے
بالائے بام رفتم - دیدم کہ بسیار چشم اندازے خوبے دارد - بیائید
بالا برویم - نگاہ کنید - تمام باغہائے بیرون شہر پائیں باغش ہستند -
راہ پلہ اش ہم بسیار خوب است - بیم پا لغز ندارد - دالان
و حجرہ و شاہ نشین و سپتو و آشپزخانہ ہمہ ضروریات کہ از
بکار آدم باشد موجود است - خانہ بلند در برابرش نیست کہ
جلوگیرش باشد - از مکانات دیگر چشم انداز نیست کہ بے پردہ
باشد - پردہ میندازکہ مگس ہا مے آیند - چق میندازکہ تاریکی
مے شود - دروازہ را باز کن تا ہوا حبس نشود - پیش طرّہ
برائے خانہ بسیار ضرورت است - خانہ رو بہ ہوا ست - ترشحات
باراں بسیار مے آید - سایہ بان بکشید کہ پناہ باشد - برائے تابش
آفتاب ہم بسیار خوب است - میخواہم خانہ را سہم بگیرم - در
اطاق رفتہ دروازہ را بہ بند - برائے آرایش خانہ چند آئینہ
ضرور است - سہ چہار تا کلاں ہم - عنکبوت تمام خانہ را خراب
کردہ - تار ہائیش را از سقف و ہر گوشہ کہ باشد پاک کن - سر
صفہ قالیچہ بینداز - صدر صفہ مسند را بینداز و تکیہ بگذار - فرش
را جاروب کن - اوّل چادر سفید بکش - باز قالیچہ بینداز - بلغار
را در کفش کن بینداز - کرسی ہا را دور میز بگذار - امورات
بیت الخلا دریں ملک سخت دشوار است - بلکہ ہر ملکے رسمے دارد -
ایں عجب رسم است - کہ بر سر آدم میبرند - ازیں عمل است
کہ ہر سال عاملے نقمہ وبا میشود - بنّا و معمار را بطلبید کہ خانہ

قدرے دستکاری میخواہد - اوّل قفلک بستہ کنند - با چوب بست
حاجت ندارد - بہ نردبان ہم کار مے شود - بوسہ بد از کجا
مے آید؟ راہ آب بند است - این خانۂ بلندے کہ بنظر مے آید
از کیست؟ این خانہ خانۂ خود شما است - از خود جناب است
کفش خانۂ شما ست - آقا حسین کنار دریا مکانے انداختہ - حوالۂ
بنا کردند - این قطعہ زمین از کیست؟ بندہ ہم مے خواہم
لب دریا مکانے بنا کنم - در حیات درختے خوبے واقع شدہ
شاخہایش چہ قدر بسیار ہستند - آفتاب مجال ندارد کہ بہ حیات
بتابد - برائے تابستان خوب است - پیش دروازہ اش ہم سایہ دار
است - درونش رفتہ بہ بینید - داخلش رفتہ بہ بینید - این خانہ را
بفروشید کہ بد مین است - بد مین کہ نیست لیکن از تنگیٔ
مکان و احتباس ہوا ہر کہ دران مے نشیند بیمار مے شود - مردم
بہند سخن ہا ساختند - بلے توہم پرست مردم ہستند ۞

گلگشت بہ گلزارِ سخن

تشریف مے آرید؟ در باغ تفرّجے بکنیم - ہوائے باغ
خنک است - بندہ مریض مے شوم - معاف دارید - بندہ نخواہم
رفت - این باغچۂ کیست - بسیار پُر ثمر است - باغچۂ شما ہم
فضائے خوشے دارد - امسال گلہائے خوب کاشتید - تخمِ گل
بوقلموں از کشمیر و کابل طلبیدم - بلے در کارزار ہند این
گلزار کجا پیدا مے شود - باغبان! این تخمہا را در یہا بامن

بکار - تخمهاست که پانزده روز کاشته بودم تخم زرد است - ایں چمن
بسیار سرسبز و شاداب است - دیده آب مے گیرد - آب
گلهائے فرشی را خراب مے کند - راه آب را به بندید
نوچه هائے سرو را از کجا پیدا کردید - از دهلی طلبیدم - بلے
دریں ملک پنجاب کجا بدست مے آید - باغبان را بگوئید
خیابان ها را درست کند - فردا باز مے آیم - اگر خس وخاشاک
پر کاهے دیدم - دست هایت را قلم مے کنم - تمام باغ
را دشت و صحرا کردی - دریں زمین اثرے از شور زار است
ایں قطعه را هموار کن - میخواهم آبادش کنم - زمینش قدرے
بلند است - ایں چمن سرازیر است - ایں سراشیب است.
از همیں است که زمینش سیراب بنظر مے آید - شنبلیله و
خربزه و ترخوان و سبزی هائے دیگر دریں قطعه میکارم - ایں
درخت خشک مے شود - چه طور دانستید؟ ببینید سرش خشک
شده - آخر تمامش خشک مے شود - ایں درخت هائے بے مصرف
را پے کرده خس و خاشاک را دور بیندازد - زمین را شیار بکن
تا ببینیم - و طراحی او را نشانت بدهم - بهمان طراحی باز مے بینم
سقاب را بگو آبپاشی بکند - ایں قدر آب بپاشید که تمام روئے
زمین شل شود - آقا بے سیاست کار نمیشود - ایں چه درخت
است؟ - خوب چتر زده - مولسری است - از هند است -
شاخهایش چه قدر انبوه و درهم است - شعاع آفتاب را هم
مجال گذر نیست - چه هوائے خوبیست - بیائید ساعتے در زیر

این درخت بنشینیم۔ در ہند درختہائے تاک را نہال نے کنند
باب نیست۔ ودرین جا داربست مے کنند۔ چپارہ ہائے آن
را بعضے مردم در ایران ہم جفت درست کردہ تاک ہا را
بران سر مے دہند کہ سایہ اش بسیار خنک و مفرح است۔
شب چہ قدر طوفان بود۔ باغہا را بسیار نقصان رسانید۔ صدہا
درخت ضائع شدند۔ درخت ہائے کہنہ کہنہ کہ سر بکہکشان
فلک کشیدہ بودند بر زمین افتادند۔ فالیز خرپوزہ بکلی برباد
شد۔ تمام بپارہ ہائے خرپوزہ و ہندوانہ را برہم زد۔ جفت
ہائے تاک مرا ہیچ ورق برگردانید۔ عشق پیچان را طنابے
کشیدہ سرو سہی کہ بالا رود۔ درخت نبریزی را ہیچ آفت از
طوفان نہ رسید۔ بلے بادنجان بد را ہیچ آفت نمے رسد
ببینید پدر سوختہ ہا را چہ قدر بآسمان سر کشیدہ اند۔ (مرادے
ہمین است کہ زاغ و زغن آشیانہ ہا بستہ اند)

سیر کنار دریا

حضرات کجا تشریف دارند؟ سیر کنار دریا رفتہ اند۔
بیائید ما ہم تماشائے دریا بکنیم۔ سیر آب دل را مسرور دیدہ
را نور مے دہد۔ چنگک ہم بردارید۔ چند دانہ مرگ ماہی
ہم بگیرید۔ اگر ذوق شکار است ماہی گیران را مے طلبم۔
غیر کنار دریا صیادہا خود موجود ہستند۔ روزے شکار ماہی
مے کردم۔ ماہی بقلاب آویخت۔ تا کشیدم قلاب شکستہ

همین مکان نزدم چنگک شکست ۔ آخر معلوم شد که کاسه پشته بود ۔ این جا چه قدر آب داشته باشد ۔ بقدر قامت انسان باشد ۔ دو بالا آدم باشد ۔ آب دریا سوار مے رود ۔ پایاب گذر محال است ۔ موجہائے آب و لجّہ و گرداب را ببینید که چه لطف ہا دارند ۔ بلے بمقتضائے وَمِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ آب زندگی انسان است ۔ اگر شعرے مناسب حال بخاطر باشد دُر افشانی بفرمائید ؎

دجله را امروز رفتارے عجب مستانه ایست
پائے در زنجیر و کف بر لب گر دیوانه ایست

بیائید سر کشتی نشسته آن طرف دریا را تماشا کنیم ۔ اُستاد ملاح کشتی شما چه کرایه دارد ۔ یک روزه کرایه اش چند مے شود ؟ از یک سر آدم چه مے گیری ؟ جهاز شما چند ماه است که بادبان برداشته ؟ این کشتی را به ببینید چه قدر تند مے آید بطرف ما ۔ چند نفر آدم درین کشتی هستند ۔ مهارش بدست ملاح است ۔ هر جانبے که میخواهد مے برد ۔ بادِ موافق است ۔ لنگر را بکشید ؎

اے باد شُرطه برخیز کشتی شکستگانیم
شاید که باز بینیم یارانِ آشنا را

بدانکه کشتی و جهاز بباد مخالف غرق مے شود ۔ کشتی طوفانی شد ۔ شما چرا به جهاز کشیده اند ؟ مظنه که بنائے روانگی دارند ۔ بط و مرغابی آب را نهیلے خوش مے کنند ۔ بلے هر دو

آبی ہستند۔ مے بینید ہر دو را چہ طور شنا کردہ مے آیند۔ بلے گویا گرو بستہ اند۔ (ابراہیم مے توانی کہ شناوری بکنی؟ خیر مگر ابراہیم بنظرِ جناب مرغابی است۔ بیائید بکشتی بنشینیم۔ کشتی را بکنارہ بیاور کہ فرود آیم۔ ہر دو کشتی را بیاور۔ کنار دریا گِل است۔ امروز باد بسیار است۔ ایں باد بدریائے شور طوفان کردہ باشد۔ صدہا جہاز طوفانی شدہ باشد۔ کشتی ہا کہ حباب بروئے آب شدہ باشد۔ امروز خوب سیر دریا کردیم۔ عصائے بندہ در آب افتاد۔ امسال قاز و سرخاب وغیرہ جانوران کوہستانی نیامدند۔ بلے برف باری ہنوز در آنجا نشدہ باشد۔ البتہ یخ بندی شروع شدہ باشد کہ ستارہ زمستان برآمدہ۔

گفتگوئے اسلحۂ جنگ

شمشیر را دیدید؟ امروز گرفتم۔ قبضۂ دوستاں شما باشد۔ عمل دارالسلطنت اصفہان است۔ تیغش را ببینید۔ خم و وشش را ہم ببینید۔ سپر فولاد را دو نیم مے کند۔ عمل اسد اللہ است۔ شمشیر کمر شاہ عباس است۔ بکشید۔ خوش غلاف است۔ قبضہ اش طلا کار است۔ آقا اگر راست مے پرسید بلچاقش بہ ایں قد و قامت قدرے بزرگ است۔ انشاء اللہ قبضہ اش را طلا مے گیرم۔ (چہ شعر است کہ بریں نوشتہ است؟)

بنازم بایں بچۂ ذوالفقار کہ دارد برش از پدر یادگار

ہاپیتے نعلش از ایران نیست۔ ایں آہستہ کہ بکمر نیام

مے زنند چہ نام دارد؟ قرباغہ مے گویند دیگر یراق
و تسمہ و چرم ایں را چہ مے گویند؟ قد بند - ایں
ہم خوب نیست - پرداختش را ہمہ نو مے گیرم - ایں تفنگ
کار روم است - خیر انگریزیست - کاردہا را زنگ زدہ
است - روغن زدہ در آفتاب بگزارید - سرب ہست؟
مے خواہم امروز گلولہ بریزم - قالب گلولہ را بیاورید - چار
پارہ و ساچمہ از بازار بیاورید - چاشنی دانش کجا ست؟
ایں سیلابہ را دیدید؟ کار کابل است - کارد جوہر دار است
بلے چہ جوہر است ہمچو پاے مور مے رود - از کمر فتح
علی شاہ قاجار است - نیامش کار کشمیر است - از زرہ فولاد
مے گزرد - چار آئینہ را دو پارہ کردہ بود - سپر کرگدن
را ہمچو خیار تر دو نیم مے کند - آقا تفنگ دُمبالہ پُری
ہم بولایت شما رسیدہ؟ خیر کلاہ دار درآنجا ہم مے رسد
کلاہ دار را دراں صفحات دنگی مے گویند - و ایں کوہش
سنگ مے باشد - چقماق مشہور است - ایں تفنگ را پُر
کنید - تفنگ شما بسیار دور انداز است - صدائے تفنگ
آمدہ - کجا سر شدہ؟ مے روم تا بہ بینم کہ نشان را
زدہ است یا نہ - باشید مرد کہ مے رود خبر مے آرد -
رفتن شما خوب نیست - آخر خطر چیست؟ بہ آواز تفنگ
شما دریں جا مضطرب مے شوید - اگر در معرکۂ جنگ
باشید کہ صدہا مردم بدم کار رسند - صدہا بزمین شطپند -

هوش از سر شما خواهد رفت - آقا این خطائے شما نیست - این برکت علم کتابیٔ شما است - حقیقة که ملا ها خیلے ترسوک مردم مے باشند - خیر نه چنین است - بلکه عمل به احتیاط میکنند؛

شکار گاه

بیائید امروز ما هم بشکار برویم - آقا خیر است - از شما این جا شکار کجا - شکار بسیار است - یک دو فرسنگ از شهر بیرون مے روید بیست کبوتر و فاخته را شکار میکنید چه چه چه در هند شما همین شکار است - آقا جان من نمیدید شما - جان شما شنیدم که روزے برائے تفریح دماغ سوار شدیم همهٔ ما تیغ ها حمایل و خنجر بکمر و نیزه بر دوش و سپر بر پشت و زره در بر و خود بر سر خیزا خیز بصحرا مے رفتیم که از دامن کوه نعرهٔ شیرے بگوشم رسید - نعرهٔ زدم که یک ناگاه شیر ژیانے از میان درختان نمودار شد - بنده خود پیشترک بودم - حمله کرده آدم مرا زخمدار کرد اول طپنچه خالی کردم خطا کرد - تفنگ دو میله داشتم - هر دو را پے هم خالی کردم - قدرت الهی را تماشا کنید - که یک گوله بدماغش خورد و دیگرے بگوشش رسید - دود از نهادش برآمد و بزمین افتاد - چو مرغ بسمل در خاک مے غلطید - که سپاهم و خنجر آبدار از کمر کشیدم و بلوح سینه اش نواختم - که دل و جگر را شگافته در استخوان پشتش بند شد - همین که شکمش

چاک گردید ۔ سرد شد و بر زمین افتاد ۔ مردم شمشیرہا علم کردہ بہم ریختند و بند از بندش جدا کردند ۔

روشنائے صبح اقبال

دم صبح است آقا بیدار شوید ۔ آفتاب برآمدہ ہنوز زود است ۔ بہ بینید (آفتاب تیغ زدہ است) بندہ وقتیکہ برخاستم آفتاب نہ برآمدہ بود ۔ لکن طلوع آفتاب نزدیک بود ۔ حالا سر تیغ آفتاب بلند شدہ است ۔ آفتابہ لگن بیاور مسواک بیاور ۔ آب گرم برائے روئے شستن بیاور ۔ دست مال من کجا ست ۔ رخت خواب را جمع کن ۔ رخت شب خوابی را تہ کن ۔ جناب آقا کجا تشریف بردند ۔ برائے تفرّج ۔ برائے تفریح دماغ ۔ ہنوز نیامدہ اند ۔ تہنیت کہ تشریف آوردند ۔ کہما ست کہ پس آمدند ۔ چائے ہم نوش جان فرمودند ۔ وقت چاشت است حالا آفتاب گرم شد ۔ بے سایہ کش بیروں رفتن امکان ندارد ۔ تا بیت الخلا رفتم عرق کردم ۔ شعاع آفتاب را مے بینید ۔ از ہفت پردۂ چشم مے گزرد ۔ پیش بالا خانہ سایہ بان بکشید ۔ ایں جا آفتاب مے رسد ۔ آفتاب گرداں بزنید ۔ (چہ قدر از روز گذشتہ است ۔ چہ قدر از روز باقی است) روز رفت حال از شب سخن بگوئید ۔

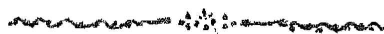
مشک افشانیٔ شام عنبریں فام

چوں آفتاب جانب مغرب رود شب نام نهند. ارزش پُر کن شمع را روشن کن. گلش را بگیر. گلگیر کجا است. روغن در چراغ بریز که خاموش نشود. چراغ روشنی کم تر دارد. شعاعش کم است. گُلِ چراغ بگیر. فتیله را بیاور. فانوس را پاک بکن. لاله را هم روشن بکن. لنتر را در حلقه بیاویز. این شمع اشک کمتر دارد. روشنی اش هم شفاف است. از پیه ماهی است. خیر مومی است. این جا دلوار کوب بزنید. صراحیٔ آب در طاقچه بالائے سر بگذار. تکیه را پشت سرم بگذار. کلید را زیر بالش بگذار. پولها را پیش خود نگهدار. چراغے که در حیات است بر سر چراغپایه بگذار. فانوس و شمع دان را یک طرف بگذار. قبائے مرا سرِ بند بیانداز. صبح زود بیا که فردا سرکارے مے رویم. در را پیش کن. دروازه را چفت بکنی. به بینید که ستاره ها چه طور دور ماه صف کشیده اند. ماه خرمن زده. امشب ماه خرمن کرده است. البته دلیل باران است. الآن که مهتاب است. اکنوں شب ماه است. ماه چادر مهتاب بزمین انداخته. بعد از چار روز شب تار خواهد شد. امروز چهاردهم ماه است. ماه درین سه شب ظاهر نخواهد شد. پس فردا شب بیروں مے آید. سه شب تیره مے ماند. امشب بسیار

تاریک است۔ کہکشاں در شب بنظر خیلے خوش مے آید۔
فہمیدم شب دو شنبہ در خانۂ شما تماشائے نقّال بازی بود۔
برائے جناب آقا رختِ خواب بینداز۔ رختِ خواب را
درست کن۔ دوشک را نان بدہ۔ لحاف را پائیں بگذار۔
روکش ناز بالش را الش نہ کردی۔ رویہ را عوض کن۔
شب کلاہ من کجاست۔ کیست کہ در میزند؟ فقیرے
باشد۔ از شب چہ قدر گزشتہ؟ پاسے از شب گذشتہ باشد۔
حال رخصت مے شوم۔ کجا مے روید۔ مے خواہم کہ من
و شما یکجا شب را بروز بیاوریم۔ چہ مے شود امشب ہمیں
جا خواب کنید۔ شب دو شنبہ عجب اتفاقے افتاد۔ پشت
بام رفتم و در رخت خواب دراز کشیدم۔ پارۂ از شب
گزشتہ بود۔ روشنی بر آسماں نموار شد۔ کہ عالم ہمچو شب
چاردہ روشن گردید۔ چہ وقت بود؟ پاسے از شب گزشتہ
چہ طور بود؟ مانند تیرے کہ از چلّۂ کمان رہا شود۔ بلے
دیدہ بودم تیر شہاب بود۔ امروز زود تر مرا خواب گرفتہ
است۔ چند روز است تمام شب بیدار مے مانم۔ یک
سال است کہ خواب بچشم آشنا نمے شود۔ بگذارید کہ چرتی
بزنم۔ آقا ہاشم را ببینید۔ چہ قدر غافل خواب مے کند۔
بلے خوابش بسیار سنگین است۔ صبح نزدیک است۔ ستارۂ
کاروان کش برآمد۔ دُم گرگ نموار شد۔ سفیدۂ سحر ہم آشکارا
شدہ۔ صبح صادق است ؏

گرمی کلام در موسم تابستان

گرمیٔ ہندوستان قیامت است - از حد گذشتہ است۔ پناہ بخدا آتش مے بارد - بلے زمین گرم سیر است - اگر زیر زمینے نباشد زندگی دریں ملک محال است - طبقۂ جہنم است - باد گرمی مے سوزد کہ مرغ را بہوا کباب میکند - مردم ولایت از شدت گرمائے ہند بسیار در سختی ہستند - اگر بانصاف بگوئید ملک ہند بموسم تابستان بد جائیست - اہل فرنگ بر کوہ مے روند - بلے مردم ہمت بلند ہستند - امروز باد مشرقی است - در ایں اتاق مے آید - آں اطاق رو بہ باد است - امشب ہوا حبس است - نفس در سینہ تنگی مے کند - عرق عرق شدم - رخت بندہ را بہ بینید کہ گویا بہ روغن غوطہ زدہ است - مردکہ را بگو باد بیزن را زود زود بکشد - سقاب را بگو تتی را خوب تر کند - نگذارد کہ یک خسکش خشک بماند - بہ بہ بہ چہ ہوائے خنک آمدہ - جان آدم تازہ مے شود - نسیم بہشت است - خس ہم عجیب بوئے خوشے دارد بموسم تابستان کہ جان آدم است - آقا ایں خس چہ چیز است - بیخ گیاہے است - در ہند دیدم بولایت گاہے نشنفتہ بودم ٭



موسم زمستان

نسبت به سالهاے دیگر امسال زمستان سخت است۔
خوش موسمی است۔ اے آقا ایں چہ زمستان است۔ زمستان
زمستان صفاہان است۔ ملک ہاے سرد سیر را ندیدہ اید۔
مردم را از کار و بار مے اندازد۔ دستہاے کار و پاے رفتار
مے بندد۔ در ملک شما برف کہ نمے بارد۔ در ملکہاے کہ
برف مے بارد اگر بروید بر شما معلوم مے شود کہ سرما چیست۔
اگر قلیان است۔ آبش بستہ۔ آفتابہ است آبش یخ بستہ۔
آنجا تا آب را بر آتش گذارند۔ خوردہ نمے شود۔ اگر ظرفے شب
زیر آسمان بماند از ہم مے شگافد۔ بے منقل و آتش و صندلی
و رختہاے پشمینہ و پنبہ دار زندگی امکان نہ دارد۔ نسبت
بہ دیروز سرما زیادہ بنظر مے آید۔ دل در سینہ مے لرزد۔
زغال در منقل روشن کن۔ در میان بخاری ہیزم روشن
بکن۔ چرا در نمے گیرد۔ مظنہ کہ تر باشد۔ نخیر خشک است۔
خود چیدہ آوردہ ام۔ فت بکن۔ پف بکن۔ حالا در گرفت۔
بوئے کہنہ مے آید۔ نہ کہ جامۂ کسے سوختہ باشد۔ از ما
کہ خیر است۔ خنک سرما خوردید عطسہ مے کنید۔ شروانی و
خفتان سال گذشتہ را بہ پیش خدمتہا بدہید۔ جبۂ ماہوت
کجا ست۔ عباۓ شیخ الاسلامی سال گذشتہ تا حال درست
نشدہ است۔ بلے قباۓ حسینی از صندوق بیرون بود۔ بید

زدہ است - ذکمۂ و مادگی را ہم خوردہ است - آویزہ را چناں خوردہ است کہ اثرے از آثارش باقی نگذاشتہ است - سلہ و قیتان گویا کہ نبود - قراقلی محفوظ ماند - کپنگ نو خریدہ بودم ببینید کجاست - دریا بند - چکمہ بیاور میخواہم سوار شوم - امسال میوہ گراں است - میوہ فروشہا کم آمدہ اند - در کابل شورش است - پس روز روز ایں مردم است - اینہا از خدا میخواہند ہیچو اتفاقات را - چوں روزگار بہ خانہ باشد بیروں زفتن چہ ضرور - روزگار آنہا خونخواری و خونریزی و زدو برد است - کار تجارت باشد یا سوداگری کے خوش شہ کنند - ہرچہ میکنند بمجبوری مے کنند - کار شاں ہماں است کہ بگیرو بدار - دہے بزن و دہے بکش پناہ بخدا - انارہا رسیدند - بے نگر میخوش ہستند - آقا میاں سایہ گی و کشمش چہ فرق است - سایہ گی رنگش سبز است - علتش ایں کہ خوشہ ہارا طویے خانہ بہ سقف آویختہ خشک مے کنند - چوں بسایہ درست مے شود آں را سایہ گی مے گویند - و کشمش کہ رنگش سرخ است بہ آفتاب خشک مے شود ؞

سرسبزئے سخن بآبیارئے موسم باراں

بارش اسماں خوب بنظر مے آید - ملک ہاے ابر مے آیند و مے روند - ابر تاریک مے آید مے رود -

امروز خوش روزیست - ابر محیط آسمان است - از قبله برخاسته
انشاء الله خوب میبارد - در اطراف بسیار بارش شده است
معلوم است که ابر دیروز عالمگیر بوده است - دی شب
ماه خرمن زده بود - گفته بودم که باران مے بارد - باران
امروز حرف مرا راست کرد - سبزه دامن دشت وکوه را
زمردی کرد است - عجب باصفا شده است ؎

(این ہوا این ابر و این مے توبہ ہا خواہد شکست
توبہ گر زنجیر باشد این ہوا خواہد شکست)

به بینید ترشح شروع شد - برقکی هم مے آید - رعد غرش
مے کند - برق مے زند - باران مے بارد - آخر آمد -
نگذاشت که تا خانه برسیم - براه بودم که باران گرفت -
میان دکان بیائید - استاد خیاط بگذار که ساعتے در پناه باشیم
غرش رعد را مے بینید؟ جگر را مے شگافد - دل در سینه
مے لرزد - مے گویند - صاعقه شخصے را ہلاک کرده است.
باران بسیار زور مے بارد - کوه و صحرا پر از آب شده -
بعض محلات را سیلاب گرفته - باران امروز عالمگیر شده
است - تمام شب باریده است - سقفها را مثل غربال
کرد - این سقف هم چکه مے کند - دیوارها بر زمین غلطیدند -
مکانات صدہا خراب شدند - غلتان و انبارداران جگر خون
شده اند - ارزاني غله هم انشاء الله رو به ارزانی شد -
ناودان بچه زور مے ریزد - سایه بان را پیش کن - ترشح

مے آید - در تمام شب یک ساعت آرام نگرفتہ - و حالا
ہم تقاطر است - چند روز آفتاب چشم نکشودہ - بیروں
رفتہ بہ بینید - باران ایستاد - کم شدہ - حالا باراں ایستادہ
ابر ہم بر طرف شد - قوس و قزح نمودار شدہ - جائے
مے بارد - آسمان صاف است - چہ قدر شفاف و نیلگوں
است - اصل لاجوردیست - کوچہ و بازار ہمہ گل شدند -
تفرج صحرا و سبزہ زار امروز لطف دارد - بر روئے سبزہ
راہ نروید - دریں موسم حشرات الارض بسیار مے باشند -
مبادا کہ گزندہ آسیب برساند - مردکہ را دیدید - بزمین افتادہ -
بلے زمین گل بود - پایش از جا رفت - پایش لغزید - تمام
رخت رگلی شد - کتب ہا را بہ آفتاب بگذارید کہ کرم نخوردہ -
کاغذ نم برداشتہ است - ہمہ اوراق بر روئے ہم چسپیدند -
سقوا را بہ بینید کہ پورحیگپ زدہ است - ایں چہ جانور
است ؟ قدرت الہٰی است ہزار در ہزار جاندار در موسم
بارش مے شود و مے میرد - نہ پدر دارد نہ مادر - ہمہ شاں
حشرات الارض ہستند ٭

گل افشانئ فصل بہار

فصل بہار آمدہ است - مبارک باشد - پائیز گزشتہ -
برگ ریز خزاں درختاں بیچارہ را سراپا محنت و برہنہ کردہ
حال نوچہ تنجہ زدہ اند بہار بہار کشمیر است و فصل فصل

کابل۔ شگوفہ را ببینید کہ عالم را رنگین کرد است۔ شوخیٔ رنگش را ببینید۔ چشم را خیرہ مے کند۔ گلہا کہ از شاخ گل ریختہ اند۔ تمام روئے زمین را فرش بوقلمون کردہ اند۔ ایں غنچہ ہم شگفت۔ خوب گلیست۔ شادابیٔ سبزہ چشم را طراوت مے دہد۔ شبنم بر سبزہ تر عجب کیفیتے دارد۔ نہال سیب را دیدید؟ چہ قدر شگوفہ آوردہ۔ شاخہایش را ببینید کہ بار شگوفہ را تاب نے آرد۔ روئے زمین را مے بوسد۔ بیائید کہ فردا شب رویم بگل چینی۔ درخت بہی بسیار بار آوردہ۔ یک طرف لنگر کردہ است۔ باغبان را بگوئید کہ دو شاخۂ بزیرش بزند۔ وگرنہ بزمین مے خواہد۔ بہی ہنوز نہ رسیدہ۔ ایں دانہ رسیدہ بنظر مے آید۔ انگور شا خیلے خوب لطیف است۔ غورہ اش از انگورہائے دیگر شیریں تر است۔ ایں نہال را دریں جا بنشاں۔ شالہ باغ را دیدید۔ خوب باغ ایست۔ آقا ایں چہ میوہ است؟ ایں میوہ را انبہ مے گویند۔ پناہ بخدا۔ بسیار ترش است۔ نارسش بایں ترش مزگی و رسیدہ اش بایں خوش مزہ گی۔ در میوہائے ہند ہمیں یک میوہ پسند کردہ ام۔ حقیقۃً کہ عجب نعمت ایست۔ از ہمیں جا است کہ محمود غزنوی نغزکش نام کردہ۔ درختہائے نارنج را پیوند کنید۔ فصل بہار بارہ بار بدست نہ آید ؎

(اگر بہ سیرِ چمن مے روی قدم بردار
کہ ہیچو رنگِ حنا می رود بہار از دست)

گفتگو برخصت ہمدگر

بسیار زحمت دادم - بسیار مصدّع اوقات شدم - بسیار درد سر دادم - حالا مرخص مے شوم - الطاف شما کم نشود - حالا تخفیف تصدیع مے دہم - اگرچہ طبیعت سیر نشود - لیکن دفع درد سر شما مے کنم - حالا رخصت - بابا چہ - خیر است؟ مگر از برائے آتش بردن آمدہ بودید - دیر آمدن و زود رفتن آخر چہ معنی دارد - حالا شما را کے مے بینیم - امروز کہ گذشت - اگر فرصت دست بدہد فردا یا پس فردا اِنشاء اللہ بخدمت مے رسم - پس شام را در بندہ منزل میل بفرمائید - بچشم - خوش آمدید - مزیّن فرمودید - مشرّف نمودید - بہ امان خدا - خدا حافظ - بخدا سپردم شما را - التماسِ دعا دارم ٭

خرید چائے

حاجی! سلامٌ علیکم ٭

حاجی - علیکم السلام مخلص جناب عالی ہستم ٭

خریدار - حاجی چائے خوب دارید؟

حاجی - آقا چائے دارم کہ ہیچ کس ندارد ٭

خریدار - بفرمائید - خوردے چائے نمونہ بیارید ٭

حاجی - پسر برخیز ازاں جعبۂ بالا چائے بردار و بیار ٭

خریدار - حاجی چائے خوب این است ؟

حاجی - بسر شما خوب چائے است ؛

خریدار - چائے بہتر ازین نداری ؟

حاجی - چرا ندارم - اقسام چائے دارم کہ ہیچ جائے نیابید - پسر برو ازاں چائے فرنگ قدرے بیار ؛

خریدار - چائے خوب این است حاجی ؟ ازین بہتر نداری ؟

حاجی - بجان خودت کہ خیلے خوب چائے است - چائے ممتاز است - شما بقدر دو مثقال ازین ببرید - اگر بد بر آید مال من ؛

خریدار - حاجی بفرمائید - چائے طلائی خوب ہم داری ؟

حاجی - بلے دارم ؛

خریدار - چائے نسہ ہم داری ؟ چائے سفید داری ؟

حاجی - بلے - چرا ندارم - آقا پر ہم دارم - با نخ ہم دارم ؛

خریدار - حاجی بفرمائید از ہر جورے نمونہ بیار ؛

حاجی - پسرہ پا شو - از ہر جور نمونہ بیار - برائے جناب آقا ؛

خریدار - حاجی بفرمائید یک گرانکہ از طلائی - یکے از نخ - یکے از نسہ - یکے از آقا پر - ازین گرانکہ یکے چند ؛

حاجی - روبلے ہم رفتہ بشما میدہم - گرانکہ پنج ہزار کہ دہ تومان باشد ؛

خریدار - حاجی این ہا بیست قیمت ؛

حاجی - بسر شما - ہمیں دیروز من در نیمچہ حاجب الدولہ گرانکہ

سہ ہزار گرفتم از حاجی سید حسین - من خواستم چوں شما مرد درستے ہستید - یک معاملہ را با شما کردہ باشم - حالا کہ میل شما نیست خدا حافظ ٭

خریدار - حاجی بفرمائید - بفرمائید - شما بعرض من برسید ٭

حاجی - ہر چہ میخواہید - بدہید - بمرگ مرزا باقر کہ خریدۂ من بیشتر از سہ ہزار است - شما ہر چہ میخواہید حساب کنید - بکنید ٭

خریدار - خوب حاجی - من گرباتکہ سہ قران و نیم روئے ہم رفتہ - با پول سفید از شما مے خرم (پول سیاہ صرف دارد - دو عباسی بر یک توماں)

حاجی - خوب - شما ایں چہار گرباتکہ را پانزدہ قران بدہید ٭

دُکان بزّاز

مشتری - آغا محمد صادق سلامٌ علیکم ٭

آغا صادق - علیکم السّلام - مخلص شما ہستم - چند وقت است - خدمتِ شما مے رسم ٭

مشتری - چند وقت است - بارندگی و گِل و شُل است از خانہ بیروں نیامدم ٭

آغا صادق - حالا ازیں جا کجا تشریف مے برید ٭

مشتری - واللہ چند تکّہ پارہ برائے بچّہ ہا لازم بود کہ آمدم بازار بگیرم ٭

آغا صادق - خوب بفرمائید - ہرچہ لازم است - حاضر است
این جا ÷
مشتری - چیت مهرات آبی سفید (راہدار) دارید ؟
آغا صادق - پسر، پاشو - آں چیت را بدہ ÷
مشتری - خیر - این نیست - خیر ÷
آغا صادق - پدر سوختہ این نیست - آں یکے را بیار ÷
مشتری - آنہا ہمہ شاں را بیار - ہرچہ خوش من باشد - میگیرم
ہیں بدہ کہ بومش سیاہ است ÷
آغا صادق - خوب بچّہ ہمہ را بیار ÷
مشتری - بفرمائید - آغا محمد صادق این را چند مے دہی ؟
ہیں کہ ریزہ گل دار و بومش بادامی است ÷
آغا صادق - واللہ این را درعے بست و دو شاہی دارم
شما ہرچہ خواہید بدہید بدہید ÷
مشتری - این درعے ہم عباسی ست - بدہید ÷
آغا صادق - خیر سر خود تاں - بشما بود کہ عرض کردم - بست
و دو شاہی ÷
مشتری - این ہا را من خودم بودم درمیان چار والان امیر
بچّہ ہا خر رند از قرار درعے چار عباسی ÷
آغا صادق - خیر - بر خود تاں[۱] - قیمتش این ہا نیست - اما
شما یک قران بدہید - چونکہ اوّل صبح است - خواستم وشت

[۱] = آپ پر منحصر ہے ÷

کنم بدست مبارک شما و الّا کمتر نے دادم ✤

مشتری - خیر این ها نیست قیمت این - خدا حافظ ✤

آغا صادق - آغا بفرمائید - بفرمائید شما - بعرض من برسید - بجان شما که من از یک قران، ہیچ کم نفروختم - چون اوّل صبح است، - بنده خیلے اخلاصِ خدمت شما دارم و میخواہم ہمیشہ شما این جا بیائید و بروید - ۱۹ شاہی حساب کنید ✤

مشتری - خوب - وِشت شما کور نشود - سی و نہ درعہ ازین ببُر (پاره کن)

آغا صادق (وقتیکہ مے بُرّد) مبارک باشد ✤

شاگرد - آقا شاگردانگی بنده ؟

مشتری - این ستار را بگیر- پول سیاه توے جیبم نیست ✤

آغا صادق - این جا کارخانہ کرباس بافی (جلوارى بافى) ساختند - دخل کم و خرچ زیاد بود - صرفہ نداشت - خوابانند - این جا مشکل است - یکے چرخ مے رسید - یکے روئے کارگاه بنشیند - یکے بتابد - در اروپ مقوّی جلواری مے بافند - در ایران ممکن نہ شد - ناچار برہم زدند ✤

مشتری - مقوی چیست ✤

آغا صادق - انسانے از مقویئے درست کرده چرخ بدستش مے دہند - او کار مے دہد - این جا برائے ہرکار

آدمے بکار است - (خرچ از دخل بیشتر مے افتد)

سامانِ سفر

احمد برخیز - برخیز - آفتاب برآمد - قاطرچی ہا برخیزید - زود باشید بابا - زود باشید قاطرہائے خود را بار کنید - ہنوز تاریک است - خیر صبح روشن شد - آفتاب سرزدہ است - برخیزید اے تنبل ہا چہ بلا زدہ است شما را - احمد بیا بیا برادر ما و شما بار کنیم - اگر میخواہی من بار کنم تو قاطر را بگیر یا من قاطرے گیرم تو بار کن - خیر ہیچ بستہ کن - من و تو ہر دو بار مے کنیم - تنہا نمے شود - یک کس کے مے تواند کہ ایں قدر بار را بردارد - از یک طرف تو بگیر دیگر طرفش را من مے گیرم - خوب ازیں طرف برداشتم - تو قائم بگیر - بردار باند کن - پشت قاطر بگذار - ایں بسیار بالا تر رفت - اندک تر فرود آرید - بسرکن برابر شد - ہمیں طور بار خود را ہم بستہ کن - رسن بسوئے من بینداز - بگیر - صبر کنید - ساعتے صبر کنید - رسن کوتاہ است - اندک دراز تر کن - سرش بمن بدہ - من گرفتہ ام تو از طرف خود بگیر - من برداشتم - عجب بند سخت است - وا نمے شود از من - کارد بگیر - خیر رسن خراب مے شود - خود کوتاہ است - ساعتے صبر کنید - کہ کشادم - وا شد - رسن را بگیرید - ایں بس مے کند بس است - خوب

بستہ کن - سر دیگرش از زیر شکم قاطر بمن بینداز - اینک سر رسن یافتی ؟ یافتم - بستہ شد - کار شد - بس کر خودت بستہ کن و سوار شو ہیچ شیہ نر - احمد مرا تنہا نگزاری بابا - قاطر پیش پیش نے رود - خیر من کجا ئے روم - ہمراہ شما ہستم - لواش لواش برو آقا - قاطر بد قاطر است - قاطر تنبل است - از بندہ خوش است - اگر بے مے کنید سے گریزد - باز بگیر نے آید - باشید باشید کہ من ہم مے رسم - خانہ آباد چرا سوار نے شوی - افسارش از سر دست مگذار - قائم بگیر - چرا این قدر مے ترسی - مرد ہستی آخر زن کہ نیستی - ہوش باش ہوش - دل از دست مدہ - چہ طور سوار شوم نے توانم - شما اندک تر مہربانی کنید - مرحمت بفرمائید - بسم اللہ سوار شوید - دست بمن - نترسید - خیر من خود سوار مے شوم - شما قاطر را بگیرید - نہ کہ بگریزد - نہ کہ بیفتی - خوب خوب من قاطر را گرفتہ ام تو سوار شو - ما را نے بینی - بیک دست افسار را نگیریم باز خود تنہا سوار مے شویم - شما شہسوار ہستید آقا - من مے ترسم - شما قاطر را قائم بگیرید از من نے شود - اکنون شما پس پس من بیائید کہ من قائم بنشینم - شما بے کردہ پس پس بیائید - بروید - بروید آہستہ آہستہ لواش لواش باشید باشید - بے کنید - بے کنید - قطار ببرید قطار - عجلہ نکنید قاطر ہا را - بے کنید ہمہ

پس پس مے آیند۔ خستہ شدید آقا۔ کار ما ہمیں است خستگی چیست دریں۔ پروردگار روزی را ہمیں نازل فرمودہ۔ خانہ و سفر یک برابر است ما را۔ ایں بار کردن و فرود آوردن گراں مے آید بر ما۔ الحمد للہ امروز منزل خوب شد دوازدہ فرسخ راہ زدیم۔ روز چہ قدر گذشتہ باشد۔ ہنوز ظہر نشدہ است۔ ساعت یک نہ زوند۔ ہنوز چاشت نہ کردیم۔ خورجین بکشید کہ چیزے ناشتا کنیم۔ قاطرہا را ہم جو کنید۔ احمد پیادہ شو۔ اوّل بارہا را فرود آر۔ امروز دیر رسیدیم۔ دیروز ازیں ہم زود تر بود کہ بمنزل رسیدہ بودیم۔ ہم امروز دیر سوار شدیم۔ زیں بعد انشاء اللہ صبح زود سوار شوید۔ کہ تا آفتاب سر زدہ نیم راہ برویم۔ روز گرم مے شود ما ہم ہلاک مے شویم۔ چاروا ہا ہم ہلاک مے شوند۔ ستارۂ کارواں کُش نہ برآید کہ قاطرہا بارہ شوند۔ امروز کہ سوار شدیم روز روشن بود۔ خیر او روشنئ ماہتاب بود۔ صبح کجا بود۔ حالا ساعت چند است۔ دوازدہ باشد۔ اگر ساعت دوازدہ باشد دو سہ گام دیگر ہمت کنیم کہ نزدیک تر ازیں جا سرائے منزل جائے خوب است۔ آب بسیار است۔ چشمہ جاری درخت ہائے سایہ دار و علف سبز چوب بسیار کاہ و جو فراواں مے یابیم۔ خوب خوب اگر سخن این است پس ایں جا فرود آمدن ہیچ ضرورت ندارد۔ بے ہمتی

خوب نیست - آفتاب مے کشد آدم را آنجا مے بیسیم سیرے مے زنیم - ساعتے آرام مے گیریم - شب مے شود خواب مے کنیم - پاسے از شب باقی مے ماند کوچ مے کنیم - ما بخیر شما بسلامت - بسیار خوب - بهمیں راه برویم - ایں راه قریب است - ایں دره که پیش روئے شما است راستے نزدیک تر دارد - اگر به بالائے کتل مے برآید راه کتل خوب نیست - چاروا ہا ہلاک مے شوند - ایں راه بدامن کوه مے گذارد ❊

ملاقات ناواقف

سلامٌ علیکم - علیکم السّلام - احوال شما چه طور است - از کجا مے آئی ؟ از ہند - بکجا مے روی ؟ بکجا مے خواہی بروی ؟ اصفہان - بطہران مے روم - خوب - بسیار خوب - از برائے چه کار آمدید ؟ بغرض تجارت - ازاں ولایت که تا بوشہر آمدید چه از مصارف شما شد ؟ تا کراچی به ریل آمدم دوازده روپیه نول دادم - از کراچی تا بوشہر بجہاز دودی آمدم - ۵ روپیه نول دادم - از بوشہر تا به شیراز ۱۰ قران بکاری دادم که ۴ روپیه ما باشد - کجا فرود آمدید ؟ کاروان سرائے مشیرالملک - خیلے خوب - مگر خوش مے آید آنجا - جائے خوبے نیست - مال بسیار بیہنی[۱] انبار انبار ریخته -

[۱] گوڑا ؛

کاروان سرائے وارد کہ بے معنی شعور ندارند ۔ آدم را نے شناسند ۔ از جان خود بیزارم ۔ چند روز میخواہید بمانید؟ (چند روز خیالِ توقف دارید)؟ دو روز است ۔ خوب است ۔ چند روز بہ بندہ منزل کنید ۔ چند روز خانۂ ما منزل بگیرید زحمت شما زیاد ۔ اگر این طور باشد زحمت مے دہم ۔ خدا شما را جزائے خیر بدہد بہ شما زحمت است ۔ خیر ۔ ہر چند بر شما زحمت است مگر چارہ نیست کہ من اینجا کس را نے شناسم ۔ مگر بر عیال شما البتہ تکلیف است ۔ خیر ۔ طرف خلوتے ہست ۔ بیرون خانہ ہست (دیوان خانہ) ہیچ تکلیفے نیست ۔ آغا باز مے گوییم ۔ اوقات شما تلخ نہ شود ۔ بہ ہیچ تلخی نیست چہ تلخی ۔ شما از اہلِ فضل و کمال ہستید ۔ من از شما مستفید مے شوم ۔ مرزا عباس چہ مے[1] بینید خیلے خوب است ۔ من ہم مے آیم ۔ ما ہم تنہا ہستیم ۔ مے نشینیم ۔ ساعتے با ہمدگر صحبت داریم ۔ مکالمہ مے کنیم ۔ ساعتے خوش میگذرد ۔ خیلے خوب ۔ الطافِ شما کم نشود ۔ اسباب شما چہ قدر است ۔ این قدر ہست کہ منزل گنجایش داشتہ باشد؟ خیر ہیچ نیست ، یک خورجین است و رختِ خواب ۔ بسیار خوب ۔ این خود چیزے نیست ۔ مضایقہ ندارد ۔ پس کے مے آیید ۔ انشاءاللہ امروز از عصر ۔ پس من آدم بفرستم ۔ کسے را متعین کنم ۔ بیاید پیشِ شما ۔ بس خودم بیایم ۔ خیر بندہ خود حاضر میشوم ۔

[1] کیا مناسب سمجھتے ہو؟

منزل خود را نشان دہید - قریب مسجد نصیر الملک است از ہر کس بپرسید نشان مے دہد - محلہ مرزا علی اکبر طبیب را ہر کس مے داند - ہمیں را بپرسید - بیائید - قدرے بنشینید - آب گرم است - میل فرمائید - بہتر است کہ اسباب خود از کاروان سرائے ایں جا بیارید - چہ ضرور است - کہ زحمت دہم شما را - خیر ہیچ زحمت نیست - مے نشینیم - دو ساعت حرف مے زنیم - وقت خوش مے گذرد - آنجا کس نیست - مکان منزل مردانہ ہست - از مستورات کس نیست ؛

سبحان اللہ ایں گربۂ ہندوستان ایں جا ؟ خیر مال ہمیں جا است - آغا اکثر میوہ فروشان کابل کہ بہند مے روند گربہ ہا مے برند - پشم خیلے دراز دارد - میگویند از ایران مے آید - ما مے دانستیم کہ در ملک ایران ہمیں قسم گربہ مے باشد - خیر - خیر - او نسلے خاص است - او را براق مے گویند کہ پشم بلند دارد - ورنہ عموماً پشک ہائے ایں جور است ؛

بز ہائے شما را دیدیم - خیلے خوش آمد - بز ہندوستان بقدر دو بالائے بز شما مے باشد - ایں خورد خورد و پوز کوچک و شاخہائے کشید و پشم ہائے بلند و آبدار خیلے خوشنما است اگر در ہندوستان روند - مردم توئے خانہ ہا نگہدارند ؛

لہ نقد زنی ؛

طبیب و بیمار

چه گونه است احوالِ شما؟ الحمدُ لله۔ چه ناخوشی دارید؟ سرم درد مے کند. یا دلم درد مے کند۔ تپ دارم۔ عطش دارید؟ آب از دهنت مے آید؟ بدن سرد مے شود؟ گرسنه مے شوی؟ کسالت داری؟ کسالتے داری۔ دارم۔ کمتر عطشے دارم۔ نبضت بمن بنما۔ دستت بده۔

روزِ دوم۔ دوائے دیروزه ات خوردی؟ بلے خوردم۔ چیزے از کسالتت کم شد؟ گرسنه شدی؟ عطشت کم شد؟ تپت قطع شده؟ دلت دردش کم شده؟ یا ساکت شده۔ بلے۔ امروز را با همیں دوا بخوری۔

عطش دیروز کم بود۔ مگر دهن تلخی دارد۔ آب از دهن کم شده آمدنش ولیکن یک قدرے شب باز مے آید۔ زرد آب داری؟ باید امروز ترا تنقیه بکنم۔ اماله بکنیم۔ باید شما را امروز اماله داد۔ بسیار خوب۔ مختارید۔ امروز روز اماله نشست همیں را بگیر و بعمل بیاور۔

دوائے دیروزه بعمل آوردی؟ خوب عمل کرد؟ عمل آوردم۔ شکم فعل کرد۔ بد نبود۔ بعد از خوردن مسهل عطش پیدا شد؟ کمے۔ چند دست عمل کرد۔ چند بار عمل کرد۔ پنج دست شد۔ هیچ عمل نه کرد۔ خوب۔ ایں را امروز بخور۔ انشاء الله فردا به تو مسهل مے دهم۔ غذا چه

بخورم - شورباے اسفاناخ[1] یا چلاو پالوٹ[2] - جریده نشاسته هم
کدام را ازین ها میل داری بخور ٭

امشب قدرے سرفه هم کردم - عیبے ندارد - قدرے
روغن بادام روے آب گرم مے ریزی مخواهی - بسیار
خوب ٭

پسرے دارم - او هم تپ مے کند - آغا او نمیتواند
حاضر خدمت شود - برو برادرش بیار همین جا بیار - شام
من آن طرفها مے گزرم - مے آیم - او را هم مے بینم
امالہ کردی خیر - امروز روز تپ است - قرص کافور درست
کرده ام - براے مردم خیلے نافع است - امروز ها تپ
عام شده - عنب الثعلب - گل بنفشه - ریشهٔ خطمی - ریشهٔ کاسنی
عناب - ترنجبین ٭

دستت بمن بده - دست دیگر - زرد آب دارید ؟ سینه
پهلو دارد (ذات الجنب) تمام شب آرام نگرفت - روغن بادام
و موم کافوری چرب کردی ؟ لرزه مے کند - زبانش رنگینی
دارد - سوزش نمے دارد - گرم نیست خیلے - ترنجبین هم بدهی
روغن بادام رویش بریزی - باز آب عناب سیاهی مخورد -
سینه اش را چرب مے کنی - شورباے اسفاناخ بدهی ٭

احوال شما چه طور است - چه طور بوده اید درین روزها -
خوب شده است بعد از دوا خوردن شما - مگر من خودم

1 پالک کا ساگ ٭ 2 پالوٹ یعنے نرم ٭

دو سه روز تپ کردم - به کباب کیچ خوردن (خورد) و
هندوانه خوردن و انار خوردن - چاشته خوردن یا پرهیزے
کردن خود طبع خوب شد - خیر الحمد لله - غرض از سمت بوده
تنہایی نخواستم ٭

چند روز است تپ مے کنی - سه روز است که تپ
محسوس شد و درد در مفاصل - رفتم با قتاب و چادر شب
بر خود گرفتیم - بعد ساعتے عرق آمد و آمد تا که تپ قطع شد -
از پدر عبد الله قدرے آب خواستم - در حین آب خوردن
بود که تپ کردم بر قشعریره و گزگزه - پس ساعتے آرام
گرفت - عبد الله خربزه آورد - یک قاش خربوزه برداشتم این
که از گلو فرو رفت تپ زور آورد - تمام شب خیلے بدگذشت
تا صبح قرار نداشتم - حالا آمده ام - هرچه تجویز کنید - خوب است
این نسخه را بخورید و تنقیه کنید - روغن بادام بران باشید -
شب اگر سرفه زیاد شود آب به روغن بادام کم کم بخورید -
پهلو درد نے کند ہے کم - شب چرب مے کنی ! دو تو مان
حق القدم هم دادم - نذر کردم - بیچاره نه گرفت ٭

برف و باران

(باران معرکه کرده است - خوب باریده - کوچه ها را پاک
شسته - باران حرارت دارد - شور است - خشک هم میکند
زمین را - یک آفتاب که برآید خشک ... کند همه را - تجهیه

این تاثیر اقلیم است ؎

شما جائے میروید؟ امروز روز رفتن نیست - بنده کارے داشتم مگر چه طور بروم - بلے هرگاه هوا ایستد بروید هیچ - اگر برف میبود میرفتم - اما باران مشکل است - آدم تر میشود - جائیکه میرود او تنگ میشود - خود شرمنده میشود - حالا کم شد - خیر بعد از ساعتے کم میشود - آخر تا به کے - درین صفحات باران همین طور کم کم میبارد - باز درهم میآرد - اینجا همین طور ترشح میکند - در گرم سیرها پر روز میبارد مثلاً شیراز - مازندران وغیره - مازندران را شما گرم سیر میگوئید؟ بنده میدانستم که انتهائے سردی در مازندران است - خیر گرم است - البته بعضے از قطعات کنارهاش که کوه است سرد سیر است ؎

درین ملک آسمان میغرّد - رعد و برق نیست در ملک شما هیچ خبر نیست - اینها زمستانست در بهار میباشد - خیلے شور و شر میکند - برق میافتد - اکثر میافتد - پناه بخدا - خدا بامان خود نگهدارد - ابر سیاه علامت باران است ؎

باران گنده بهار همین است - اگر برف باشد کار آسان است - هر جا که رفتید عبا را بسر کشیده رفتید - آنجا رسیدید عبا را تکانیده - برف همه گرد فرو ریخت - شما رفتید - پاک کرده نشستید - این باران همه کار را آبی میکند ؎

جلسه چائے

آغا مرزا مهدی - صاحب خانه ٭

مرزا علی حسین هندی - مهمان ٭

علی آغا - رفیق صحبت ٭

آغا خسرو - رفیق صحبت ٭

مهدی قلی - پیش خدمت ٭

مهمان - سلام علیکم ٭

صاحب خانه - علیکم السلام - بسم الله - بسم الله - خوش آمدید - صفا آوردید ٭

علی آغا - کجا بودید - بعد مدت دیدیم شما را ٭

صاحب خانه - چرا این قدر کم نما شدید - در اهل نیاز ناخوشی خوب نیست - مهدی قلی برائے جناب آغا چائے دم کن ٭

مرزائے هندی - معاف دارید - ست دانید بنده چائے کمتر می خورم ٭

صاحب خانه - آخر چرا ٭

علی آغا - جناب آغا چه سبب است که شما همیشه از چائے انکار می فرمائید - مگر از چائے نفرت دارید ؟

آغا هندی - استغفر الله - چائے چیز نیست که انسان ازو نفرت بکند - عادت ندارم - علاوه برای مزاج ما مرطوب کمتر سازگاریست

کہ گرم است و خشک ۔

آغا خسرو۔ در ملک جناب آغا رواج نیست ؟

آغا ہندی۔ (اصل این است کہ ملک ہند خود گرم است و خشک است۔ بہ اشیائے کہ گرم باشند۔ طبیعت ہائے مردم رغبت ندارند۔ ہمیں سبب است کہ از رواج افتاد ۔)

علی آغا۔ پس آنجا چہ مے کنند۔ ہرگاہ دوستے بہ خانۂ دوستے مے رود آخر تعارف چہ مے کنند ؟

آغائے ہندی۔ سامانِ تعارف بسیار است۔ قلیان۔ پان حلویات فراواں ۔

علی آغا۔ پان چہ چیز است۔ چہ طور مے خورند او را ؟

آغا خسرو۔ ما میدانیم۔ برگ است برگ ۔

علی آغا۔ چہ طور مے پزند تا مے خورند ؟

آغائے ہندی۔ خیر خام میخورند۔ از مصالح و لوازم پنج شش جزو دیگر دارد۔ خوب چیز نیست ۔

آغا خسرو۔ بندہ شنیدہ ام۔ میگویند کہ آہک میخورند۔ ایں چہ طور باشد ؟ اگر ما بخوریم البتہ دہن را افگار کنند ۔

آغائے ہندی۔ آہک است مگر اجزائے دیگر مصلح او ہستند و منحصر بر عادت ہم است ۔

مہدی قلی۔ چائے حاضر است ۔

آغاے ہندی - بہ ہبید - ایں خوشنمائی - ایں خوش ادائی
اگر شخصے معترز باشد ہم راغب مے شود ٭
آغا خسرو - در ہند ازیں ہا ہیچ نیست ؟
آغائے ہندی - خیر ہست - چرا نیست - مگر نہ بہ ایں
سامان و ایں دستگاہ - در آں جا غوری چائے -
قیماق - نلبکی - قاشق - در کشتی چائے و بس ٭
صاحب خانہ - کافی است و خیلے کافی است ٭
آغائے ہندی - فنجان فارسی قدیم است - اصلش پنگا
یافتہ ایم - مگر ایں نلبکی چہ لفظ است و از کجا
است - و املایش چہ طور است - بندہ اول ایں
را نعل بکی مے دانستم ٭
صاحب خانہ - اصلش ما ہم نمیدانیم - تازہ وارد است -
ہر چہ مے گوئیم مے نویسیم ٭
(یک جرعہ گرفتہ مے گوید)
جناب آغا - شما شیرینی خیلے زیاد میخورید ٭
علی آغا - عیب چیست - آخر شیرینی است - ہر قدر زیادہ
باشد خوب است ٭
آغائے ہندی - کم - کہ خوشم نمے آید ٭
صاحب خانہ - راست مے فرمائید - شیرینئ زیاد چہ
خوبی دارد - فایدہ چائے را ضائع مے کند - معدہ
را خراب مے کند ٭

آغاے ہندی - مہدی قلی ! قدرے چائے دیگر بریز دریں ؛

آغا خسرو - خوب باشد اگر عوض ایں قیماق زیاد کنید ؛

صاحب خانہ - ایں را ما ہم قبول کردیم - مہدی قلی !
ہرگاہ آغائے ہندی تشریف آرند چائے قیماق درست کنی ؛

آغا خسرو - چرا تلخ چائے میخورند - مال اہل کشمیر ؛

آغاے ہندی - تلخ چائے مال بخارا است - اہل کشمیر نمکین میخورند ؛

علی آغا - اہل کشمیر قیامت مے کنند - چائے قیماق را ہم نمکین میخورند ؛
(قہقہہ) واللہ ؟ شما خوردید ؟

آغاے ہندی - بندہ خوردم و بارہا خوردم - حیف است بریں کہ نمے توانم شما را بخورانم ؛

صاحب خانہ - چہ طور - چہ طور ؟

آغاے ہندی - جناب آغا - حضرت کشادہ چائے قیماق کہ نمکین درست مے کنند لذتے دارد - کیفیتے دارد - نفعہا دارد ؛

آغا خسرو - سبحان اللہ - حضرت کشمیر - آخر چہ طور نفعہا دارد -
(قہقہہ) خندہ نکنید - ہر سخن را باید شنید ؛

آغاے ہندی - اول در قوت قائم مقام کلہ پاچہ بدانید دوم فکر فرمائید قیماق و چائے ہر دو یکجا شود لذت

اوّل و عطریت دوم آخر کیفیت بدے پیدا نخواہد کرد سوم خشکی را بر طرف مے کند۔ سینہ را نرم مے کند سریع الہضم است۔ مقوی است۔ رافع قبض است دیگر چہ عرض کنم خدمت شما۔ مگر حق این است کہ پختنش ہم کاریست مشکل۔ غیر از حضرات کشمیر ممکن نیست۔ در جوش تقریر اگر نفعہایش را بیان کنم بگویند صفحہ از قرابادین تلاوت مے کند ✣

علی آغا۔ چائے خنک مے شود۔ نوش جان فرمائید۔ قاطی کنید کہ شیرینی در تہ نشستہ بہ قاشق شور دہید ✣

آغائے ہندی۔ غرض ہرچہ باشد لطف چائے و حظ بردن از آں ختم است بر اہل ایران ✣

صاحب خانہ۔ احسن ظن بزرگان است۔ عنایات خودتان است ✣

آغائے ہندی۔ خیر آغا۔ بندہ خود براتب تجربہ کرد و دید۔ در چائے ہرچہ کہ ہست ہماں عطریت است اہل کشمیر آبجوش چائے میخورند۔ عطرش مے سوزد۔ اہل فرنگ فقط آب گرم میخورند۔ اہل ہند ہیچ پروا ندارند۔ مگر اہل ایران بہ بہ۔ چہ عرض کنم۔ صفائے آبش۔ اندازہ حرارتش۔ مقدار دم کشیدنش ہر نکتہ را طورے نگہ میدارند کہ عطریت و لطافت از دست نے رود ✣

آغا خسرو۔ اے آغا شما چائے ما را کے خوردید۔ چائے ہا بودند کہ توئے خانہ دم مے کشیدند۔ و شیمش توئے کوچہ مے رسید ❊

آغائے ہندی۔ (ترکیب و سلیقہ ہم دخلے عظیم دارد بلکے خوبئے شئے ❊

جناب آغا ایں جابہ کہ شما او را ہزار مے فرمائید خیلے خوشم آمد ❊

صاحب خانہ۔ تمام سامان را توئے شکم مے گیرد و بحفاظت نگہ مے دارد۔ قوری۔ فنجان۔ نلبکی۔ قاشق ہا۔ قنددان۔ قندگیر۔ قندشکن۔ تنگ آب۔ یک ساوار مع ہزار پیشہ بہند بیرید کہ تحفۂ ایران است ❊

آغائے ہندی۔ انشاء اللہ تعالےٰ ❊

چرگی و خرگیِ خاتون یعنے بدمزاجی بر آغائے خانہ

آغا جعفر خاں بیات۔ صاحب خانہ ❊

آغا مرزا خلیل۔ مہمان ❊

صفر و شعبان۔ ملازم ❊

خانم۔ عم عزی (عمو قزی) صاحب خانہ تازہ عروسے کردہ و عروس دختر عمویش بودہ او را عم عزی مے گوید ❊

باد صبا و چمن آرا - کنیزک ہا ۔
مہمان - سلامٌ علیکم ۔
صاحب خانہ - علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ - خوش آمدید - مشرف ساختید ۔
مہمان - مرحمت شما زیاد ۔
صاحب خانہ - کجا بودید - تازہ خبر دارید ۔
مہمان - بشارہ منزل بودم - خبرے ندارم - قابل عرض شما جز سلامتی شما خبر تازہ نیست ۔
صاحب خانہ - بفرمائید - قدرے خوش بگذرانیم ۔
ایضاً - بچہ ہا - صفر! شعبان!
غلامان - بلے - بلے - بلے قربان - بلے قربان ۔
صاحب خانہ - قلیان بیارید - سماوار آتش کنید ۔
صفر - چشم ۔
صاحب خانہ - روزنامہ این ہفتہ را شما دیدید ؟
مہمان - دیدم - دیدم - ہیچ ندارد - مینویسد چرانند و پرانند - حرفہا مینویسد - کہ عقل ہیچ عاقل و نا عاقل باور نہ کند - نوشتہ :-

روباہے گرگے را عقب کردہ بود - آمدند توے دیہہ مردم دیہہ کوچک و بزرگ زن و مرد ہمہ بہ تماشائے روباہ و گرگ بیروں آمدند - ہمیں حال بودند - تا کہ بیروں دیہہ آمدند و بصحرا رسیدند - چوں آبادی از مردم

خالی شد سقف و دیوار دیہہ ہمہ بزمین خوابید - این است مضمون اخبار نامہ ہائے ما و شما ٭

صفر۔ شعبان! سماوار آتش کن ٭

شعبان - مے کنم - تو برو دم اندرون قند و چائے گر بیار ٭

صفر (دم دروازہ مے ایستد و مے گوید) تق تق (در مے زند)

خانم - کیست - باد صبا ہیں کیست - چہ میخواہد؟

باد صبا - سہ مے گوئی صفر شما شید سہ مے گوئید؟

صفر - آغا مہمان دارد - سماوار آتش کردیم - قند و چائے میخواہم ٭

باد صبا - خانم (خانم) چیزے آمدہ - میگد (میخواہد) آغائے مہمانے داری - کند و چائے میکائی ٭

خانم - گور پدر آغا - کہ ہر روز مہمان مے آرد - تو چرا اوقات ما را تلخ کردۂ کہ ہردم مے آئی - چائے بدہید - ایں بیار - آں بیار ٭

صفر - خاموش برمے گردد و پہلوئے شعبان مے نشیند و مے گوید ٭

آغا - بچہ ہا - چائے چہ طور شد؟

شعبان - (آہستہ بہ صفر) رفتی قند و چائے نیاوردی؟

صفر - رفتم - خانم آغا و مہمان ما و شما ہمہ را فحش گفت

(ہمیں مے گوید و قلیان مے برد توئے اطاق)
آغا (آہستہ) چائے بیار ۔
شعبان ۔ صفرا! برو قند و چائے بیار ۔
صفر ۔ من نمے روم تو برو ۔
شعبان ۔ تو برو ۔ من نمے روم ۔ نخیر ۔ تو برو ۔
صفر ۔ من نمے روم ۔ تو برو ۔ ہرچہ یافتم و نیافتم تو بگیر ۔
شعبان (آہستہ) تق تق ۔ تق تق ۔
خانم ۔ کیست ۔ چہ میخواہی ؟
شعبان ۔ منم شعبان ۔ آغا مہمان دارد ۔ قند و چائے میخواہد ۔
خانم ۔ پدر سوختہ ہا مرا قرار نمیدہند ۔ از بس اوقاتم تلخ
مے کنند ۔ اے گلچہرہ قدرے قند و چائے بر روئے
سیاہش بزن ۔
گلچہرہ ۔ چائے تنہا مے دہد ۔ غلام بچہ را از اندرون میفرستد
ببیں چند کس نشستہ ۔ غلام بچہ مے آید ۔
مے شمارد ۔ مے رود مے گوید ۔ سہ نفر ۔
صاحب خانہ ۔ بچہ ہا ۔ چائے چہ شد ؟
صفر ۔ بلے ۔ بلے ۔ حاضر است ۔ حاضر است ۔
صاحب خانہ ۔ پدر سوختہ ہا! حاضر است حاضر است ۔ اے
تنبل ہا زود بیارید ۔ چرا ایں قدر طول میدہید ؟
صفر رفت ۔ قالیچہ انداخت ۔ سوزنی ترمہ رویش کشید ۔
سینی نقرہ بزرگ گذاشت ۔ سماوار نقرہ خیلے بزرگ گذاشت

توے سینی. اسباب سماوار از تنگ بقاشق ہمہ نقرہ
گذاشت. خود پائے سماوار نشست ؛

آغا. چائے بریز ؛

صفر چائے مے ریزد توے فنجان. رنگ
بر میگرداند توئے غوری باز مے کشد باز مے گرد ؛

آغا (اصرار مے کند. فحش مے گوید) خانہ خراب
بدہ. چرا فس فس مے کنی. صفر ناچار مے گوید کہ
چائے ریزد و ہرچہ ہست حاضر کند ؛

صفر. شعبان! (آہستہ) برو قند بیار ؛

شعبان مے رود. در مے زند ؛

خانم. کیست؟

شعبان. منم شعبان. قند میخواہم ؛

خانم. بچہ با قند بدہید. ببرید. ہم کس حاضر. یکے آقا این
پنج نفر. ہر فنجان سہ چند قند. تو پانزدہ حب قند بدہ
گلچہرہ دہ حب قند را مے ریزد. توے قنددان نخیلے
بزرگ مال نقرہ و مے دہد. قندگیر ہم مے دہد آں
ہم مال نقرہ ؛

آغا. پدر فحش دری اصرار کہ چرا چائے نمے دہید ؛

شعبان. چشم چشم الآن حاضر مے کنم ؛

صفر مے [illegible]. قند را حاضر مے کند ؛

شعبان قندگیر را بدست مے گیرد و توے قنددان نگاہ

مے کند۔ طوریکہ غواص توئے دریا میخواہد بررود۔ قند بر مے
آرد توئے فنجان مے اندازد و چائے مے ریزد، پیش مے کند
خدمت مہمان ہا ۔

مہمان ہا چائے میخورند (قلیانے مے کشند) و بر مے خیزند۔
صاحب خانہ اصرار مے کند کہ خدمت تان باشم امشب۔
یک امشب ہمیں جا باشید۔ شام میل بفرمائید۔ باز بروید ۔
مہمان ہا مے گویند غیرامشب با رضا قلی خاں وعدہ ایم
باید شام آنجا بروییم ۔
صاحب خانہ۔ خیر حالا کہ مے روید۔ بامانِ خدا۔ زحمت کشیدید
مرحمت فرمودید ۔
مہمان۔ لطف شما کم نشود۔ التفات شما زیاد ۔

صحبت سفر

بخیر۔ بخیر۔ بکجا مے روید؟ کے مے روید۔ بنائے کجا
دارید۔ انشاء اللہ مشہدِ مقدس۔ کے؟ فردا۔ چہ طور؟
پالکی کردہ ام۔ راستی؟ بلے۔ پیش کرایہ ہم دادیم۔ اللہ
معلم اینہا کمتر۔ الاغ نگرفتید؟ مصلحت نبود۔ براہ نبود۔
براہِ اصفہان؟ خیر براہِ یزد۔ خیلے مناسب کردید۔ راہِ
اصفہان خیلے سرد است۔ مزاج شما بر نمے تابد۔ بلے یزد۔
یزد خود ملکِ گرمسیر است۔ باز از یزد تا مشہد دہ
منزل شورستان است و گرم۔ پنج شش منزل سرد است

خدا آسان مے کند - انشاء اللہ کے سوار مے شوید ؟ سہ
ساعت روز باقی - قاطرچی ! نگاہ کن بابا - ایں مرد بزرگ
است - و از بزرگان اہل ہند - عالم است و صاحب
فضل و کمال - برائے زیارت مشہد مے رود - ایں را خدمت
کنی و معزز و محترم داری - خیر آقا - جناب شیخ خود مے
بیند - از برائے شما رضا نامہ بخط ایشاں مے آرم - دیگر
گفتن حاجت ندارد - کارواں کے مے رود ؟ تو کے بار
مے کنی ؟ وقتیکہ قافلہ اصفہان مے رسد برادرم مے آید
او را خانہ مے گذارم من مے روم - پس بہتر است ما
تدبیر دیگر بکنیم - ما بقافلۂ یزد برویم کہ راہ گرم است -
سہ قرآن بمن بدہید - پالکی برائے شما بگیرم - مے آیم -
شام کارواں مے برآید - شما بکارواں ہمرائے مشیر باشید
یا من خود مے آیم - زیر پائی چہ قدر باشد ؟ از شش
من زیاد نیست - اسباب شما چنداں زیاد نیست - بدوش
مے اندازم - مے روم - بسم اللہ آقا برخیزید - اسباب
کجا ست - بردارم - ساعت شش یکے از قاطرچیان سر از
بالین بر مے دارد - راست و چپ مے بیند و بر مے
خیزد - مے رود زیراب مے ریزد - بند تنبان در دست مے
آید - دیگرے را صدا مے زند - قرلو! قرلو! بابا مے کنی!
او مے گوید ہنوز زود است - خیر - زود کجا ست برخیز - او
ہم بر مے خیزد - او سوئی را صدا مے زند - مے رود -

قاطرے را مے آرد۔ جفتہ ہائے بار مرتب مے باشند۔ یکے
بار را از یک طرف بر مے دارد و مے گوید۔ یا علی یعنی تو ہم یا علی
گوئے و بردار۔ ہر دو بر مے دارند و بر پہلوئے قاطر
مے گذارند۔ یکے سر بزیر بار مے نہد۔ یکے مے گوید۔
ہاں بگیر۔ او مے گوید گرفتم۔ قایم بگیر۔ ایں مے گوید۔
وُتش کن۔ دوئمی یا سوئمی لنگ دیگر را برداشتہ بر پہلوئے دیگر
مے آرد۔ بردار۔ تو بردار۔ یا علی؟ یعنے یا علی بگویم و
بردارم۔ او مے گوید باش کہ ہنوز دستم نہ رسیدہ۔ باش
کہ دستم گیر نہ شدہ ہاں یا علی۔ شد۔ شد۔ شد۔ بند بزن۔
محکم؟ بلے محکم۔ وُتش کن۔ کفہ (تنگ) بن بدہ۔ کہ من
چسُت کنم ؞

ہمیں کہ از بارہا فارغ شدند۔ دگر کارواں جنبید و
جنبید۔ شب ماہ است۔ ہے برو۔ ہے برو۔ ہے برو۔ چار
وادارہا کار مے کنند۔ ہر کس ۵ - ۶ قاطر و یابو زیردست
دارد۔ تمام راہ نظر مرتکزا بر مال خود دوختہ است۔ در
عین رفتن ہم بندہائے بار را اگر مے بینند سست شدہ
فوراً چسُت مے کنند۔ کمال شاں بر کتل و کوہ معلوم مے شود
صدا ہا مے زنند۔ و بہ اشارات از راہے براہے بر میگردانند
و مے برند۔ مال براہ مے رود و اینہا سنگ بسنگ پریدہ
مے روند۔ گاہے پیش ہستند و گاہے پس ؞

بعد از یک پاس بجائے رسیدند کہ کارواں باشی توقف

کرد - قاطرچیان و چارواداران به مالهائے خود (قاطر و یابو وغیره) صدائے زدند - هم استادند آنها به سرگین و شاشه مصروف شدند - از اینها یکے قلیان چاق مے کند - یکے آب مے خورد - باز قافله حرکت کرد - از شدت سرما نه پرسید - العظمة لله - غلبهٔ خواب - این بلائے دیگر - تاکه تیغ آفتاب برآمد آفتاب تیغ کشید - کاروان باشی به میدانے استاد - عنان را تنگ داشت - چارواداران مال خود را مے آرند - و بار مے اندازند - و مے اندازند - هر مسافر خورجین خود را فرو مے آرد بستر مے کند - مے نشیند - یکے سه گرده هیزم مے چیند - یکے زهراب مے ریزد - یکے کتکے در دست مے رود - آب مے آرد یکے آتش روشن مے کند - در ده ها سر راه یک دو روز پیش خبر مے رسد - شیرها را بکهه مے دارند - ماستها مایه مے کنند - مسکه ها مے کشند - مرغ - تخم مرغ - خرما - اقسام میوه انگور - انار هرچه دارند زنهار مے آرند - مردها مے آرند مے فروشند - هان باجی این کاسه ماست به چند - روغن به چه حساب - حقیقة که لطفے دارد +

امروز بیرون رفته بودم حظے بردم که ذوقش تاحال باقی است - خدا همین ساعت عیال ما را روزی کند - زنان را دیدم قطار قطار بر کنار راه نشسته اند - هرکه از بیرون مے آید او را بنظر حسرت مے بینند - نفسهائے سرد مے کشند - و دلها بخدا مست - معلوم شد که امروز

کاروان مشہد مے آید۔ ہرکہ از خویشانش کسے بزیارت رفتہ از غایتِ شوق از خانہ برآمدہ۔ الٰہی ہر مسافر را بر خانہ اش کامیاب باز آری ❊

چہ قدر از شب سپری شدہ؟ چار و نیم از شب گذشتہ سہ ساعت و دہ دقیقہ۔ از روز چہ بہ غروب داریم؟ ۴ ساعت۔ چند ساعت از روز گذشتہ؟ سہ ساعت۔ یا چہار ساعت و ربعے۔ ساعت چند است؟ دوازدہ مے زنند چہ از دست رفتہ؟ پنج۔ از ظہر چہ گذشتہ؟ یک ساعت و نیم۔ ساعت تان را کوک کردید؟ کردیم۔ ساعت شما خیلے تند شدہ؟ البتہ نگاہ کنید۔ عقربہ اش کجا است؟ ساعت را احتیاط کنید۔ مبادا شق شدہ۔ نشود کہ بیفتد. ایں زنجیر طلا است؟ خیر۔ اللہ اللہ۔ یران۔ حالا نیم روز و چار و یک شب بکلی از یاد ہا رفت۔ زماں برگشت زباں برگشت۔ یا حضرت تہذیب! خوش آمدید۔ خوش آمدید؟ صفا آوردید۔ الحمدُ لِلّٰہ حالا کم کم برادران ازیں امور واقف شدہ اند ❊

بحساب شمسی امروز چندم ماہ است۔ ۲ جنوری است ۱۸۶۶ء۔ فرق روز و شب بچہ مقدار باشد؟ امروز ۱۰ ساعت روز بود ۱۰ دقیقہ کم۔ و شب ۱۴ ساعت دہ دقیقہ بالا مقیاس الحرارت را مے بینید؟ بلے دیدم و ہر روزہ مے بینم۔ امروز ہا بر سیزدہم بود۔ پس در طہران باید ایں

را انتہائے کمی روز و حد خنکی زمستان تصور کنیم۔ البتہ۔ از امروز روز رُو بہ ترقی خواہد نہاد ۔

صحبت در سیر باغ

امروز چہ روز است؟ پنجشنبہ۔ شب جمعہ۔ بیائید برویم برائے فاتحہ خواجہ حافظ؟ بیائید برویم حافظیہ۔ چہ قدر دور باشد ازیں جا؟ بیرون دروازۂ اصفہانی ۔ یک میدان راہست۔ خیر زیاد نیست۔ بسم اللہ بفرمائید۔ تا برویم۔ بندہ کار دارم۔ شما بروید؟ بندہ بلد نیستم۔ عیبے ندارد۔ بپرسید۔ از ہر کس کہ مے پرسید نشان مے دہد شما را۔ خیر آغا بے شما سیر اقسام ہمچو مقامات لطفے ندارد ؎

بہار عمر ملاقات با دوستداران است   چہ خط برو خضر از عمر جاوداں تنہا

ایں درست است مگر مطلع ایں را بخوانید ؎

اگرچہ خوش نبود سیر بوستاں تنہا   گرفتہ ایم اجازت ز باغباں تنہا

ایں بحث ما و شما نیست۔ برائے حریفانِ اغیار است خیلے خوب مے رویم۔ بایں راہ بروید کہ فضائے خوبے دارد۔ کاش ہمہ ایں راہ خیاباں کنند۔ ازیں دروازہ بیائید کہ اوّل در حیات مقبرہ خوام مے رسیم۔ سبحان اللہ خوش جائیست۔ دلکشا مقامیست۔ ازیں خیاباں بگذرید۔ ساعتے بریں سکو آرام گیرید۔ ہوائے خوبے دارد۔ استاد باغبان روشہائے خم بخم چمن ہائے دلکش۔ گلدانہائے موزوں۔

طرزہائے برجستہ بستہ بہ بہ بہ چہ نقشہائے موزوں ریختہ۔ سایہ ات از سیر باغ کم نشود۔ شما سیرابئ زمین را نگاہ کنید۔ در ملکِ ہند سقّاب ہا آب مے پاشند۔ اینجا سقّاب قدرت آبپاشی مے کند۔ اللہ اللہ فیضِ ہوا ملاحظہ فرمائید۔ گلہائے شاداب رنگہائے بوقلموں۔ سبزہ خود رو۔ گیاہ تر۔ لالہ ہائے رنگا رنگ برخیزید در آں بالا خانہ بنشینیم۔ خیلے خوب۔ خیلے خوب۔ عجب لطفِ ہوا ست۔ نظر انداز خوبے دارد۔ درختانِ چنار خوب بالا رفتہ اند۔ فضا را رونقے دادہ۔ (اگر شب ایں جا بسر بریم لطفے خواہد داد) شب ماہ۔ سبحان اللہ۔ شبہائے بہار دریں ملک طراوت خوبے دارد۔ درخت بید را بہ بینید۔ چہ زیبا چترے زدہ۔ سروہا را بہ بینید۔ چہ طور سر بہوا کشیدہ اند۔ ایں فاختہ باشد کہ بر شاخش آشیاں بستہ۔ ایں نہالِ سرو از ہمہ زیبا تر۔ اللہ اللہ چمنِ جعفری قیامت برپا کردہ زعفران زار است۔ شما ایں را جعفری مے گوئید؟ در ہند صد برگ مے گویند۔ ازیں روش بیائید۔ ایں راہ بگیرید۔ اے باغباں! روحِ پدرت شاد۔ درختاں را بہ تراش موزوں پیراستہ۔ ہمیں است گل داؤدی۔ عجب است کہ ایں را در ہند ہم داؤدی مے گویند۔ خوب گل کردہ۔ گل سُرخ در موسم بہار گل مے کند۔ سبحان اللہ جوشِ گل است۔ گل سرخ شگفتہ۔ آرے ایں گل کرد و بلبل آمد۔ عاشق زارش ہمیں است۔ نغمہ مے کند۔ در شب مہتاب زمزمہ

سے کند زار مے نالد و مے نالد۔ و مے نالد و منقار خود را بر روئے گل گذاشتہ نغمہ مے زند کہ گوئی حالا سینہ اش مے شگافد۔ ایں گلہائے فرشی! بَہ بَہ بہار خوبے پیدا کردہ۔ تخمش از کجا یافتند؟ مال فرنگ است۔ اوّل از کشمیر خواستم۔ خاک لاہور شما موافقت نہ کرد۔ ہمہ اش سوخت۔ من بعد از کمپنی باغ نوچہ با گرفتم۔ ایں سبز شد کہ مے بینید۔ آب تنگے کہ دریں چمن است لطف خوبے پیدا کردہ۔ اب باریکے کہ در زیر ایں سبزہ است ہمیں بس است۔ بادہ اش را بند کنید۔ نہال انبہ دست راست لنگر کردہ۔ باغبان را بگوئید چوبے بیارد در زیر شاخش ستون کند۔ دریں چمن باز تخمہائے کشمیر کاشتہ ام۔ نتیجہ برآوردہ۔ خدا کند کہ سبز شود ؛

تمہید صیغہ متعہ

آغا احمد۔ نند کاشی۔ زیور خانم۔ چمن آرا۔ (کنیز زیور خانم) ملّا عبد الرحیم ؛

آغا احمد۔ نند کاشی! میتوانی برائے ما صیغہ باشد پیدا کنی؟

نند کاشی۔ چہ عیب دارد۔ مے بینم۔ اگر جا بجا گردم بشما خبر مے دہیم ؛

روز دیگر مے آید بخانہ اش۔ میگوئید ؛

نند کاشی ۔ آغا احمد ہست ﴿
مادرِ آغا احمد ۔ بلے ہست ﴿
نند کاشی ۔ بگوش بیا دمِ در ﴿
مادرِ آغا احمد ۔ خیلے خوب (آغا احمد مے آید) ﴿
نند کاشی ۔ آغا صیغۂ برایت پیدا کردہ ام خیلے خوب ﴿
آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ کدام محلّہ ؟
نند کاشی ۔ سنگ لج ۔ بیائید ۔ بمن بیائید ﴿
آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ خوب حالا بگو ۔ برا زندہ ہست ؟
توئے ایں گل و شل تا آنجا مے رویم ؟
نند کاشی ۔ بلے ۔ خیلے خوب ۔ خوش گل ۔ مثل قرصِ
آفتاب ۔ نجیب شریف پدر دارد ۔ مدّت دراز است
کہ مے دانم ایں را ۔ خوش مزاج است ۔ خندہ جبین
است ۔ با ایں ہمہ نیک طینت ۔ نیک طبع ۔ ہنرمند
پنج انگشت ۔ سر درست ۔ پنج چراغ است ۔ شمع
روشن دارد ﴿
آغا احمد ۔ خیلے خوب بروید (رفتند بر خانۂ ضعیفہ ا در
مے زنند) ﴿
زیور خانم ۔ چمن آرا ! ببیں کیست کہ در مے زند ؟
چمن آرا ۔ کیست (کہ است) ؟
نند کاشی ۔ در را وا کن میگوئی کہ است ؟
چمن آرا مے آید ۔ نند کاشی مے گوید خانم ہست ؟

چمن آرا مے رود بخانم مے گوید - خانم! ننہ کاشی
هست و مروکۂ دیگر ہمراہش هست +
زیور خانم - خوب - خوب - آں اطاق را جاروب کن
زود زود - کرسی را آتش کن - سماور ہم آتش کن
آئینہ و شانہ را بمن بدہ - آں شیشۂ گلاب ہم بدہ
بمن - بگو بیائید - تو بدہ - بگو چار تا نارنج ہم
بیارند - نان خشک بگذار برابر من +
ننہ کاشی آمد و آغا احمد را آورد به اطاق دیگر نشاند
کہ مرتب کردہ بودند - آقا زیر کرسی نشستند +
آغا احمد - چمن آرا! بخانم بگو بیایند ایں جا - من کار
دارم میخواہم بروم جائے +
چمن آرا - خانم! بسم اللہ تشریف بیارند +
خانم - خوب - تو برو من مے آیم +
چمن آرا - خانم مروکہ تاکید دارد - برخیزید - میخواہد برود +
زیور خانم - خوب - آں چادر ناز زری من بیار +
چمن آرا - خیلے خوب (مے آرد مے دہد)
زیور خانم - سلامٌ علیکم +
آغا احمد - علیکم السلام +
زیور خانم - خوش آمدید - مشرف ساختید +
آغا احمد - سلامت باشید - الحمد للہ کہ خوش یافتم +
زیور خانم - چمن آرا - یک پیالۂ چائے بریز +

آغا احمد ۔ من چائے نمیخورم ۔ نمیخورم ❊
زیور خانم ۔ با نارنج بخورید ❊
آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ مقصود من بہ چائے و نارنج نیست من مطلب دیگر دارم ❊
زیور خانم ۔ خوب ۔ بفرمائید ۔ بفرمائید ❊
ننہ کاشی ۔ خانم ۔ آغا مرد خوبیست ۔ نماز گذار پرہیزگار ۔ عرق مے خورد ۔ قمار نے بازد ۔ صاحب کسب و کار است توئے بیچہ حاجب الدولہ خرازی فروش است ❊
زیور خانم ۔ خیلے خوب ۔ مقصود چیست ؟
ننہ کاشی ۔ خیال دارد کہ صیغہ کند یک ماہہ ❊
زیور خانم ۔ خیلے مبارک بپسندد ❊
آغا احمد ۔ اختیار بہ ننہ کاشی است ❊
زیور خانم ۔ خیلے خوب ۔ ننہ کاشی چہ مے فرمایند ؟
ننہ کاشی ۔ جز شش تومان بدہید ❊
آغا احمد ۔ شش تومان زیاد است ❊
ننہ کاشی ۔ پس چند میخواہید بدہید شما ❊
آغا احمد ۔ من میخواہم چار تومان بدہم ❊
ننہ کاشی ۔ چار تومان خیلے کم است ۔ بجہت اینکہ چہل و یک روز باید عدت نگہ دارد ❊
آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ من ۵ تومان مے دہم ۔ دیگر تلافی ہم مے کنم ۔ اگر مزاج ہمدگر موافق شد من خود و نہ

ساله صیغه سیکنم ✤

ننه کاشی - خیلے خوب ✤

آغا احمد - چمن آرا برو - مدرسه مرحوم سپه سالار - ملا عبد الرحیم را بگو تشریف آرند. کار واجبے دارم بشما - باش - باش - بیا این ده هزار. بگیر برو در دُکّان قناد - یک دوری پشمک و یک دوری مسقطی بگیر و بیار - چمن آرا مے رود - آخوند سلامٌ علیکم - آخوند مے گوید ✤

آخوند - علیک السلام ✤

چمن آرا - آخوند شما تشریف آرید - تا خانه زیور خانم - کار واجبے است بشما ✤

آخوند - خوب - خیلے خوب - اللّٰهمّ ارزقنا - عبا مے پوشد - پا سے شود و مے آید بیک دست تسبیح مبارک بدست دیگر عصا - سلامٌ علیکم آغا ✤

آغا احمد - علیکم السلام - جناب بسم اللہ - بفرمائید - زیر کرسی چمن آرا این متکّا را بگذار پشت جناب آغا ✤

آغا احمد - آغا مقصود از زحمت شما این است کہ خانم را برائے من متعہ یک ماہہ صیغہ جاری فرمائید ✤

آخوند - خوب - سچند ✤

آغا احمد - بہ پنج تومان ✤

آخوند - خانم درست است ؟

زیور خانم - بلے درست است ؟
آخوند - من وکیلم - صیغہ بخوانم ؟
زیور خانم - بلے بخوانید ٭
آخوند - از جانب شما ہمچنیں ؟
آغا احمد - بلے (آخوند صیغہ متعہ خوانده)

ہزار دینار بآخوند دادند و گفتند قدرے ازیں شیرینی میل بفرمائید - گفت مبارک است - انشاء اللہ مبارک است و قدرے شیرینی تو لے دست مال بستند - آخوند رخصت شد ٭

زن و شوہر

آغا احمد - لیلےٰ زنش - فیروزه خواہر آغا - محمود پسر آغا - فرزانہ دختر آغا ٭

شوہرے رود بدکانش - زن مے پرسد - کجا میروی - مے گوید دکان - چہ درست کنم برائے شب - مے گوید - گوشت بگیر - گوشت بره - من عصرے آیم - مے رود بہ دکان - مصروف کارے باشد - زن گوشت از بازار مے آرد - مے پزد - شوہر بعد ظہر بر مے خیزد - دکان را قفل مے کند - نان از بازار مے گیرد - قدرے پنیر - قدرے ماست - لولہ کباب (مال نہار است) مے گیرد مے آید خانہ زنش پیش مے آید - عبا و عمامہ را میگیرد جا بر جا مے گذارد - قلیان درست کرده است مے پرسد -

شام حاضر است کے مے خورید؟ شوہر مے گوید اوّل قبا بانے
بکشم باز مے گویم - شما دستمال را ببینید - زن مے پرسد -
چہ آوردید از بازار؟ و مے بیند دستمال را - شوہر - بیائید
شام بیارید - شام بخوریم ❖

زنکہ برخاست - سفرہ انداخت شام مے آرد و مے چیند ❖

شوہر - فرزانہ کجاست لیلے؟ کجاست - بیائید بچہ ہا - بچہ ہا
را بگو بیائید شام بخورند ❖

ہمہ آمدند و در سفرہ نشستند ❖

شوہر - خوب کردید کہ پلاؤ ہم پختید - دلم ہمیں میخواست -
قدرے ترشی ہم بیارید ❖

زن - خیلے خوب ❖

شوہر - شما چرا مے خورید؟

زن - من نان و آبگوشت میخورم - شما بخورید ❖

شوہر - چرا نخورید ❖

زن - شما نوش جان کنید - دلم نمیخواہد - میل ندارم ❖

شوہر - بسرم قسم بخورید - اگر شما نے خورید دگر من ہم
نے خورم - جان من بیا - بخور ❖

فرزانہ! تو ہم بخور بچہ ام - من نان پنیر میخورم ❖

شوہر لقمہ مے گیرد میخواہد بگزارد توئے دہن زن -
زن تبسم مے کند و مے گیرد شما بخورید او میگوید -
شما بخورید - آخر مے گوید نکنید - لقمہ بدست خود میگیرد

و مے گوید مرحمت شما زیاد - میگزارد توئے دہن ؛
زن - اگر میل دارید دو تا نیم رو برائے شما درست کنم - بیارم ؛
شوہر - چرا زحمت مے کشید - من حالا سیر شدم ؛
زن - ہیچ زحمت نیست - مے آرم - حالا مے آرم ؛
زن - محمود ! بخور بچہ ام - کباب بگیر - ترشی را خیلے دوست داری چرا نمے گیری امروز ؟
محمود - ننہ جان - خوردم - من خود مے گیرم ؛
شوہر - آب خوردن ! گوہر تو بگیر بچہ ام - ہیچ بیندازتوش ؛
زن - ہیچ نیست ؛
محمود - باسید - باشید - من از دم چاہ مے آرم (آورد) ؛
شوہر سیر شد برخاست مبگوشید یک لقمہ ازیں بگذارید کہ صبح نہار قلیان مے کنم (ایں قول اہل دیہات است) ؛
شوہر - آجیل ماجیل چیزے حاضر است بیارید - زن مے آرد پیش روئے شوہر برمے گزارد ؛
شوہر - بنشینید - شما ہم بخورید - فرزانہ تو ہم بیا بنشیں - فیروزہ بیا ؛
فیروزہ - بابام - قلیان مے کشید ؟ اے زندہ باشی - بیار - دستت درد نکند ؛
شوہر - رخت خواب بیندازید - ہمہ رختہائے خواب

سے انداز ند - جا بجاے خود سے روند و سد نجوابند +

قهوه خانه

حاجی محمد - قهوچی +
مشهدی حسن - شاگرد +
صفر - پیش خدمت +
علی آقا } خریداران
آقا ابراهیم اصفهانی } خریداران

علی آقا - سلامٌ علیکم +
قهوچی - علیکم السّلام آقا جان - مخلص شما هستم +
علی آقا - حاجی بفرمائید - پیاله چائے پر رنگ براے ما بیارند +
قهوچی - حسن! یک پیاله چائے پُر رنگ براے سرکار آقا بیار +
علی آقا - چائے تلخ سے دہی ؟
شاگرد - قند در زیرش نشسته - به قاشق قاطی کنید +
علی آقا - حاجی بفرما یک شاہی ہیزم تاق بیارند - سرد شده ام خیلے +
قهوچی - پسر برو - یک شاہی ہیزم براے آقا بیار (آوردند و آتش کردند) +
علی آقا - حاجی یک قلیان بے سوخته هم بیار +

(آب آتش کرده نیچه اش تر کرده شاگرد حاضر کرد) ÷

علی آقا - بچه این قلیان که چیزے ندارد - گل دودش که پریده است ÷

شاگرد - دودی کردم آقا ÷

علی آقا - خیر - دیگر ÷

شاگرد - دیگر حاضر است ÷

حاجی - یک پیاله چائے دیگر بیار برائے سرکار آقا - (آقا ابراهیم) قلیان هم بیار ÷

علی آقا - نارنج نداری حاجی ؟ خوب اگر نارنج نیست یک پیاله ترش بیار - یک شاہی بگیر - نان خشک برائے من بیار - با چائے بخورم ÷

آتش سیگار بده بابام - سیگار انگلشی (چیرٹ) داری؟
؟ آقا اسمٰعیل بده ÷

وم سیگار دارید ؟ میخواهید بگیرید - خیر ندارم ÷

شاگرد - خیر آقا - مردم که این جا مے آیند کس نے خواهد ÷

آقا اسمٰعیل - بنده خودم دارم - اینک توئے جیب موجود است

مکتب اطفال

(استاد) میرزا - ابو طالب - ابو القاسم - حاجی اسمٰعیل - پرویز خان - یکه خان - قلیچ خان - خلیفه - اطفال ÷

ابو طالب - میرزا سلامٌ علیکم ؛
میرزا - علیک السلام - پسرہ جایش بدہ - ابو طالب !
قلیچ خاں را درست جا بدہ - یکہ خاں چرا دیر
آمدی - کجا بودی تا حالا کہ دیر آمدی ؟
ابو طالب - احوالم خوش نبود - آغام گفت دوا بخور برو ؛
میرزا - درست بنشیں - درست - دانستی ؟
بچہ - بلے آغا دانستم ؛
میرزا - خلیفہ ! ببیں درسش روانست ؟
خلیفہ - بلے میرزا روانست - بیار درست دہم (یک ورق از کلیات
- سعدی درسش مے دہد) ؛
میرزا - مشقت را دیروز نوشتی ؟ سیاہ کردی یا نہ ؟
بچہ - بلے میرزا سیاہ کردم ؛
میرزا - بیار ببینم ؛
بچہ - میرزا ببیں ؛
میرزا - کرۂ خر چرا ایں را سیاہ نہ کردی ؟
بچہ - میرزا امروز سیاہ مے کنم ؛
میرزا - بردار برو - مشقت را سیاہ کن - تا اینجا بنویس
درست سیاہش کن تا سر مشقت بنویسم ؛
بچہ - بلے چشم - بلے چشم ؛
میرزا - اے بچہ ہا ! چرا داد مے زنید - آرام بنشیند
قلیچ خاں آرام بنشیں - کشیدہ مے زنم - خلیفہ بزن

قفائے بر گردنش - بزن پشت گردنے ٭

ابوالقاسم (مے آید - ہر دو دست بر سینہ مے گزارد مے گوید) میرزا اورار بروم ؟ زہراب بریزم ؟ پیشاب بکنم ؟

یکہ خاں - کنار آب مے روم ؟

میرزا - بار بار ؟ ہر ساعت ؟ ہر لمحہ ؟ سگ بچہ چہ قدر بیروں مے روی ؟ برو زود بر گرد (مے رود بر مے گردد - باز مے آید مے گوید) سلام علیکم میرزا !

(ابو طالب و یکہ خاں ہمدگر دعوے کردند)

میرزا - خلیفہ پسر! آں ہر دو را بیار - ببینم چہ جور دعوی کردند (مے آرد)

ابو طالب - میرزا من تقصیر ندارم - (او بمن فحش گفت)٭

میرزا - پسر چرا باو فحش گفتی ؟

یکہ خاں - میرزا - قلم مرا دزدیدہ است ٭

میرزا - پسر چرا قلم او را دزدیدۂ -

ابو طالب - میرزا من نہ دزدیدہ ام - قلم مال خودم بود ٭ دیروز پول دادم - خریدم ٭

میرزا - بروید - بروید - اگر دعوے کردید ناخن تاں میگیرم - زیر چوب میکشم - خلیفہ - نگذار اینہا را پہلوئے ہم بنشینید - تو ایں طرف بنشیں - ایں آں طرف بنشیند - اے

گرۂ خر +

خلیفہ - میرزا ظہر شدہ - مرخص کنید - نماز بخوانیم +

میرزا - آہ - ہیچ ماندہ بغروب - من امروز خوشی ندارم

نان برائے خانہ نگرفتم - پول ہم نداریم - ببین

بچہ ہا - بہ پسر حاجی آغا علی بگو فردا بیاید -

ماہونہ اش بیارد کہ برائے خرچ خانہ معطل ہستم -

نماز بخوانید تا من بگردم +

میرزا رفت بیروں - عصر مے آید - بچہ ہا ہمہ استادند +

میرزا سلام - میرزا سلام - میرزا سلام - سلام - سلام

میرزا آمد نشست +

میرزا - بچہ ہا درس تاں روانستید ؟ بلے روانستیم -

ابو القاسم مشقت را بیار - ببینم چہ طور نوشتہ +

ابو القاسم - ببیں میرزا +

میرزا - اینہا چیز است نوشتہ ؟ ببیں گرۂ خر - ایں

چرا ست ؟

قلم را سے گزاردہ توئے انگشت و فشار میدہ +

بچہ - آئے میرزا - آئے میرزا - غلط کردم - ببخشید +

میرزا - بردار - برو - دستت نگہدار - درست - ببیں - سر مشق

را زیر نظر دار +

میرزا - پرویز خاں ! عمہ جزئت را بیار ببینم روانستی یا نہ +

پرویز خاں - عمہ جزئے آوردے گویہ الف ب زبر آب

ج و زبر جدّ ٭
میرزا - ہیچی کن - بہ چپاں - تو کہ رواں نیستی ٭
میرزا - پسر خلیفہ! ممکنہ خورش ندارم - خرچ خانہ ہم ندارم
من مے روم - پول مولے قرض کنم برائے شب
تو آنجا برو - بہ بچہ ہا بگو - پول بیارند فردا - من
مے روم قہوہ خانۂ حاجی محمدؐ دو پیالہ چائے بخورم -
اگر کسے آید دعا خواست یا کارے بمن دارد من
آنجا ہستم ٭
خلیفہ - خیلے خوب ٭
میرزا - بچہ ہا را زود مرخص مکن ٭
خلیفہ - خیلے خوب (مرزا رفت وقتیکہ باز آمد)
ابو طالب - آقا میرزا! من رفتم بتقضائے حاجت ٭
یکہ خاں دست بگردنم انداخت و دہن مرا ماچ کرد ٭
میرزا - اے لعنت بکار شیطان - یکہ خاں کجائی - پیش
بیا - ابو طالب چہ مے گوید ؟
یکہ خاں - آغا میرزا! واللہ کہ دروغ میگوید - بندہ
ہیچ کارے ہرگز نہ کرد ٭
ابو طالب - آغا میرزا! ہادی بیگ ہم آنجا بود - او
دیدہ است بپرسید ازو ٭
آغا میرزا - اسمٰعیل راست بگو - چہ واقع شد - چہ
گذشت ٭

اسمٰعیل - بندہ نہ دیدم +
میرزا - بچہ ہا فلک بیارید (بچہ ہا فلک و ترکہ مے آرند) پائے ایں ہر دو را بہ بندید - پدر سوختہ ہا چہ قدر ہرزہ ہستید (بچہ ہا پائے ہر دو را مے بندند. ابو طالب فریاد مے کند) +
یکہ خال - آقا میرزا غلط کردیم - آقا میرزا گہ خوردیم - توبہ کردیم - دگر دروغ نے گوئیم - دگر ہرزی کنیم - بخشید +

گفتگو سر سفرہ

علی آغا - صاحب خانہ - آغا ابراہیم - آغا اسمٰعیل
آغا حسین - مہمان ہا - سفر پیش خدمت +
علی آقا - بچہ سفرہ بیار - لقمۂ نانے بخوریم - ببینید تا حال نہار نخوردیم +
آغا ابراہیم - شما حالا نہار مے خورید ؟
علی آقا - چہ کنم - نہار تا ہمیں وقت افتاد - سفرا سفرہ را پہن لا کن +
سفر - خیلے خوب +
علی آقا - بسم اللہ آغا بفرمائید - بیائید - بیائید +
آغا ابراہیم - بندہ نہار خوردہ ام +
علی آقا - خیرے شود +

لہ یعنے الزا کر +

آغا ابراہیم ۔ سرتاں ۔ میل ندارم ۔ خوردہ ام ٭
علی آقا ۔ یک لقمۂ نان خالیست ۔ مرغ و مسمائی[1] نیست ۔
میل بفرمائید ۔ بیائید آغا شما بفرمائید ۔ آغا حسین شما بیائید ۔
آغا اسمٰعیل ۔ بندہ صبح غذا زیادہ خوردم ۔ میلے ندارم ٭
علی آقا ۔ آغا اسمٰعیل در مزاج شما تکلف زیاد است ۔ مارا
کہ خوش آمد حالت آغا ابراہیم ۔ گفتم برخاست ۔ آمد
نشست ٭
آغا ابراہیم ۔ آقا ۔ با آدم بے تکلف ہستیم ۔ اگر اشتہا
داریم ہر جا کہ باشد مے نشینیم ۔ مے خوریم ٭
علی آقا ۔ خیر ازیں کلہ جوش میل کنید ۔ خوب کلہ جوش
است ۔ کشک مال قراغان است ۔ سفر بگو خانہ یک
بشقاب نیمرو ہم بیارند ۔ یک تکہ پنیر پرچک ہم بیارد
آغا ازیں پنیر میل کنید ۔ خوب پنیر است ٭
آغا ابراہیم ۔ بہ بہ ایں پنیر مال کجا ست ۔ سہ وانہ معرکہ
کردہ است ٭
علی آقا ۔ پنیر مال ہمدانست ۔ رفیقے برائے ما سوغات
فرستاد است ٭
آغا ابراہیم ۔ عجب پنیر است ۔ واقعاً کہ خوب پنیر است ۔
بندہ چند مرتبہ از بازار گرفتم ۔ بوئے بدے داشتنا

---

[1] جس بکرے کو ذبح کرکے زمین میں دفن کر دیتے ہیں ۔ اس کے گوشت کو مسمائی کہتے ہیں ٭ ۱۲

که دل از پنیر بیزار شد ✤

علی آغا - سفر نانِ گرم بیار ✤

آغا حسین - سبحان اللہ - نان گرم و آب خنک نعمتِ الٰہی ست ✤

علی آقا - سفرا بپرس خانہ ترشئ بادنجان ہست ؟ اگر ہست مگر بیارد - ترشئ خیار - ترشئ پیاز - سیر گرده ہرچه که باشد بیار ✤

آغائے ہندی - از گرده ہم در ملکِ شما ترشی درست میکنند!

آغا اسمٰعیل - بلے وقتیکه بچه ہست (کوچک است - جغاله است) میجوشانند - آب تلخش مے کشند - مے گیرند باز توئے سرکه مے ریزند - بعد از چند روز خوب میشود ✤

علی آقا - آغائے ہندی! پنیر چرا نمیخورند ؟

آغائے ہندی - آقا اگر راست مے پرسید - پنیرہائے شما خوشم نیاید ✤

علی آقا - چرا ؟

آغائے ہندی - بنده نمے توانم - بگویم ✤

علی آقا - سفرا مربائے قدرے باشد بیار که دہنے شیرین کنیم مربائے کدو باشد - بالنگ باشد - ہرچه باشد بیار -
ان اللہ حلو و یحب الحلو ✤

آغا اسمٰعیل - آب خوردن (سفر آب خوردن حاضر کرد)
بَہ بَہ بَہ عجب آبے است - حقیقت این ست که

پروردگار به ازل ایران نعمتِ خود را تمام کرده
است - کاش ما قدرش بدانیم - یک کاسه ازین
آب در هندوستان به صد روپیه میسر نیست ✤
آغائے هندی - خیر آقا نفرمائید - روزهائیکه شما هند را
دیدید حالا آن هند نیست - انگلیس ماشین و دستگاهے
عجیبے آورده است - تخته هائے بزرگ یخ درست
مے کنند - میفروشند - از ایران اگر ارزان نیست گران
هم نیست ✤
آغا اسمعیل - در جاهائیکه دستگاه یخ نیست چه مے کنند ؟
آغائے هندی - آب از دم چاه مے آرند - هرچه توئے
خانه دارند میخورند - تکلف کردند از دمِ چاه آوردند ✤
علی آقا - آب دوغ بخورید - شربت لیمو است - چرا نمیخورید ؟
آغا اسمعیل - چاپیده مے شوم ✤
علی آقا - بسم الله کنید - بخورید ✤
آغا اسمعیل - خوب قاشق است از کجا گرفتید ؟
علی آقا - از کاشان آورده ✤
آغا اسمعیل - نقاشی ختم است بر کاشان - خصوص بر قاشق ✤
علی آقا - شما که چیزے میل نه کردید - نوشِ جان تان -
سفرا جمع کن - آفتابه لگن بیار - پوست لیمو بیار -
صابون بیار - حوله بده - آفتابه لگن ببر پیش جناب
آقا ✤

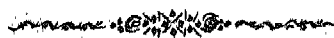
آغا اسمٰعیل - شما بفرمائید ٭
علی آقا - خیر - خیر - عرض کردم - شما بفرمائید ٭
آغائے ہندی - آقا سفر زحمت کشد - ببخشید ٭
سفر - خیر راحت است - خدمتگار شما ہستم - نوکر شما ہستم - دعا گوئے شما ہستم ٭
آقائے ہندی - ایں صابون فرنگی است ٭
علی آقا - نہ - خیر کاشانیست - مال قم است - ہمیں صابون سرشوئی است ٭
آغائے ہندی - ماشاء اللہ - اہل کاشان ہم کار خود را دور رسانیدند - خوب صاف کردند ٭
علی آقا - قلیان کدو را چاق کن بیار ٭
آغا اسمٰعیل - خیلے خوب از قلیان کدو خوشم مے آید - ایں از قلیان ہائے دیگر بہتر مے آرد ٭
علی آقا - دود نے دہد - فت کن بیار - بچہ چہ شد ترا امروز؟
آغا اسمٰعیل - مرحمت شما زیاد ٭
علی آقا - مے خواہید تشریف ببرید؟ مے نشستید صحبت مے کردیم ٭
آغا اسمٰعیل - بلے مرخص مے شوم - کار دارم ٭
علی آقا - خوش آمدید - خیلے زحمت کشیدید - اکنوں کے مے بینم شما را؟
آغا اسمٰعیل - انشاء اللہ اگر فرصت کردم فردا یا پس فردا

حاضر مے شوم ❊
علی آقا - یا مان خدا - حوالۂ صاحب الزمان ❊
آغا اسمٰعیل - زحمت دادم شما را - التفات شما زیاد ❊

نوٹ

ایں کتاب را تمام و کمال بنظر دقت ملاحظہ نمودم - بطریق محاورۂ اہل ایران درست مے باشد و ہر جائے آں کہ بمحاورہ درست نبود صحیح نمودم ❊

الحاج محمد جعفر شیرازی
المتخلص بہ غالب



بچوں کا کتب خانہ

آسمانی دولہا ۱۲/	غنچۂ حکمت ۴/	قیدی شیر ۴/
مُلّا دوپیازہ ۴/	بچوں کے گیت ۳/	
موتیوں کی مالا ۳/	نعیم چلبی ۳/	سُنہری گیت ۳/
زردار ۶/	سُنہری شہریت ۵/	
پرپرواز ۵/	آویزۂ گوش ۸/	دامنِ مریم ۸/
طالبِ علم کی زندگی ۱۲/	کائناتِ عرب ۶/	
نیرنگِ خیال ہر دو حصّہ عہ ۸/	تذکرۂ علماء ۵/	قند پارسی ۱۰/
آموزگارِ پارسی ۱۲/	سیر ایران عہ ۸/	
نظمِ آزاد ۸/	مجموعۂ مکتوباتِ آزاد عہ ۸/	جانورستان ۱۰/

ملنے کا پتہ:- آزاد بکڈپو، کوچہ چیلان - دہلی